حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اور کسی کو ایسا کوئی عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے بہتر اور وسیع تر ہو۔''

صحيح مسلم: 1053

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ●188 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 14th July, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۸ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ ● سوموار ۱۴ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بنگالی ہونے پر ہراساں! دہلی کی جئے ہند کالونی میں ترنمول کا وفد، قانونی مدد کی یقین دہانی

اتوار کی صبح ممتا کی ہدایت پر ترنمول کا تین رکنی وفد اس علاقے میں پہنچا

نئی دہلی، 13 رجولائی: دہلی کے بسنت کنج میں واقع جئے ہند کالونی۔ بنگالی محلے کا ایک علاقہ ہے۔ یہاں کے بنگالی بولنے والے اس وقت وجودی بحران کا شکار ہیں۔ بے دہلی کی مسلسل دھمکیاں دی جارہی ہیں انہیں اس وقت پانی اور بجلی منقطع کردیئے جانے کا سامنا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس ان مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ترنمول کے تین رکنی وفد نے علاقے میں جاکر مکینوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام سنایا ہے۔ واضح ہو کہ تین دن پہلے بنگال کے وزیر اعلیٰ نے جئے ہند کالونی کے مکینوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا تھا۔ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اس علاقے میں رہنے والے کئی بنگالیوں کی پانی کی سپلائی بند کردی گئی ہے۔ اسکے علاوہ بجلی کی سپلائی بھی منقطع کر دی گئی ہے۔ مسائل سے دوچار علاقہ مکین پانی کے ٹینکرز کا بندوبست کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ تاہم، یہ الزام ہے کہ پولس اور آر پی ایف نے انہیں متبادل راستوں سے پانی کا بندوبست کرنے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ بی جے پی کی حکومت والی دہلی میں جان بوجھ کر بنگالیوں کے بنیادی حقوق چھینے جارہے ہیں۔ اتوار کی صبح ممتا کی ہدایت پر ترنمول کا تین رکنی وفد اس علاقے میں پہنچا۔ وفد میں راجیہ سبھا کے ڈپٹی لیڈر ساگاریکا گھوش، ممبران پارلیمنٹ سکھیندو شیکھر رائے اور ساکیت گوکھلے شامل ....

باقی صفحہ 04 پر

اڈیشہ کالج کی طالبہ نے اقدام خودکشی کیوں کی؟

کالج کے ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ پر جنسی استحصال کا الزام، پرنسپل کا مشکوک کردار

بھوبنیشور، 13 رجولائی: ایک 20 سالہ طالبہ جو فقیر موہن (خودمختار) کالج کی طالبہ تھی اس وقت وہ ایمس بھوبنیشور میں موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا ہے جب اس کالج کے سربراہ کی طرف سے اس کے ساتھ جنسی استحصال ہوا تھا۔ وہ سربراہ اس طالبہ کے کالج کے اسی ڈپارٹمنٹ کا ہیڈ تھا۔ اس سلسلے میں اس لڑکی کے والد کا دھماکہ خیز بیان سامنے آیا ہے جس میں اس نے الزام عائد کیا ہے کہ کالج کے سبھی حکام نے لڑکی پر حد سے زیادہ دباؤ ڈالا تھا وہ عائد کردہ اپنی شکایت کو واپس لے لے۔ اس کی بیٹی نے ڈپارٹمنٹ کے سربراہ کی شیطانیت کے خلاف انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی (آئی سی سی) میں تحریری شکایت درج کی تھی۔ اس نے کہا کہ میری بیٹی کی سہیلیوں نے مجھے مطلع کیا جب وہ خود پر پٹرول چھڑک کر خودسوزی کرنے والی تھی جس پر کالج کے پرنسپل نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس سے آکر ملے۔ پرنسپل نے کہا کہ آئی سی سی نے تمام معاملے کی چھان بین کی اور سبھی نے لڑکی کو قصوروار ٹھہرایا ہے لہذا وہ فوراً اپنی شکایت واپس لے لے ورنہ اسے کالج سے رسٹی کیٹ (نکال دینا) کردیا جائے گا۔ اس لڑکی کے والد نے روتے ہوئے میڈیا مینوں کو یہ بات بتائی۔ جب اس لڑکی نے آئی سی سی میں رپورٹ درج کرائی اور ہیڈ آف دی ڈپارٹمنٹ سمیر ساہو کے خلاف شکایت درج کرایا تب وہ کالج کے چند طلباء کے ساتھ وہاں پہنچے اور سبھی نے الزام لگانا شروع کیا کہ سارا قصور لڑکی کا ہے جس کے بعد وہ طالبہ ....

باقی صفحہ 04 پر

اسرائیل کے حملوں میں کم از کم 141 فلسطینی جاں بحق ہو گئے

غزہ، 13 جولائی (یواین آئی) غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیل کے ذریعہ مختلف حملوں میں کم از کم 141 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ فلسطینی طبی ذرائع کے مطابق شہداء میں 33 ایسے افراد بھی شامل ہیں جو امداد کے منتظر تھے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فضائیہ نے خان یونس کے مغرب میں واقع علاقے میں ہسپتال الامل کے قریب ایک گھر کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے شمال میں واقع الکتیبہ محلے کے اطراف میں متعدد رہائشی عمارتوں کو بھی دھماکوں سے منہدم کر دیا۔ ادھر ہفتے کے روز اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے علاقے طولکرم کیمپ میں بھی رہائشی عمارتوں کی مسماری جاری ....

باقی صفحہ 04 پر

غزہ میں مارے جانے والے معصوم بچوں کے لیے اسرائیل کے شہر تل ابیب میں مظاہرہ

تل ابیب، 13 جولائی: اسرائیل کو غزہ پر حملہ کرتے ہوئے قریب 21 ماہ گزر چکے ہیں۔ بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی مسلسل مخالفت کے باوجود بھی اسرائیل غزہ پر اپنا حملہ نہیں روک رہا ہے۔ اسرائیل کے حملہ میں اب تک 60 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جس میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ اب اس کی مخالفت اسرائیل کے اندر بھی شروع ہوگئی ہے، ہفتہ (12 جولائی) کو اسرائیل ....

باقی صفحہ 04 پر

مہاراشٹر میں زبان پر ہنگامہ جاری، مراٹھی نہیں بولنے پر آٹو ڈرائیور کی پٹائی کا ویڈیو وائرل

مہاراشٹر 13 جولائی: مہاراشٹر کے پالگھر ضلع کے ورار میں ہفتہ کو ایک آٹو رکشہ ڈرائیور کی پٹائی کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے کارکنان آٹو ڈرائیور کو مراٹھی زبان اور مہاراشٹر کے خلاف مبینہ طور پر 'قابل اعتراض' تبصرہ کرنے کے الزام میں سرعام پیٹ رہے ہیں۔ 'دینک بھاسکر' کی خبر کے مطابق وائرل ویڈیو میں آٹو ڈرائیور کہہ رہا ہے، ''ہندی اور بھوجپوری میں ہی بولوں گا، کیا کروگے۔ مراٹھی نہیں بولتا ہوں۔'' اس کے بعد شیو سینا کارکنان نے آٹو ڈرائیور کو پکڑا اور کان پکڑ کر مراٹھی میں ہاتھ جوڑ کر معافی منگوائی اور اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر ڈال دیا۔ ویڈیو میں ڈرائیور ہاتھ جوڑ کر کہتا ہے کہ غلطی ہوگئی ہے، اب مراٹھی میں بولوں گا۔ اس دوران اسے کئی تھپڑ مارے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی چھترپتی شیواجی مہاراج کے 'جئے کارے' بھی اس سے لگوائے گئے۔ وائرل ویڈیو کے مطابق یہ ....

باقی صفحہ 04 پر

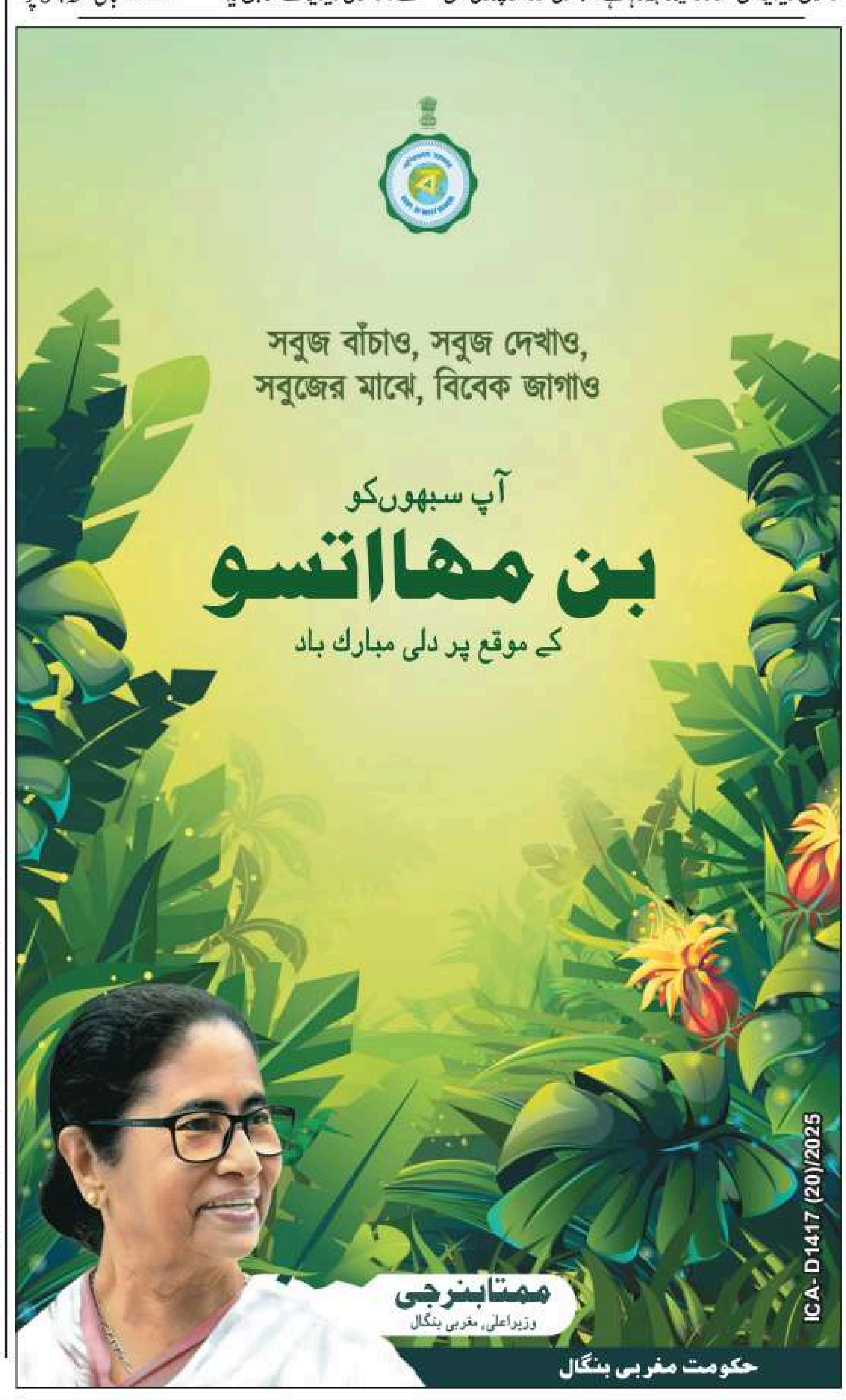

ارونا چل پردیش میں چار طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام، لوگوں نے ملزم کو تھانے سے گھسیٹ کر مار ڈالا

ارونا چل 13 جولائی: ارونا چل پردیش کے روئنگ قصبے میں انصاف کے نام پر ایک خوفناک تصویر سامنے آئی ہے۔ یہاں، چار نابالغ طالبات کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے ملزم کو مشتعل ہجوم نے پولیس اسٹیشن سے گھسیٹ کر یرغمال بنالیا۔ اس کے بعد اسے بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور خبر کے مطابق وہ ملزم مارا گیا۔ یہ واقعہ گیارہ جولائی کو پیش آیا۔ اس قتل کے بعد روئنگ ٹاؤن میں حالات مزید خراب ہوگئے۔ جس کے بعد ضلعی انتظامیہ نے علاقے میں کرفیو نافذ کردیا۔ دفعہ 144 کے تحت امتناعی احکامات جاری کیے گئے، حساس علاقوں میں اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ امن وامان کو کنٹرول کرنے کے لیے تمام انتظامی یونٹس کو ہائی الیرٹ کردیا گیا ہے۔ یہ پورا معاملہ دیبانگ ویلی ضلع کے ماؤنٹ کارمل مشن اسکول سے متعلق ہے۔ الزام ہے کہ یہاں ہاسٹل میں رہنے والی کچھ طالبات نے اسکول کے قریب ایک تعمیراتی جگہ پر کام کرنے والے ایک مزدور پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا۔ یہ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ٹیم اسے روئنگ تھانے لے گئی۔ رسمی کارروائی ابھی جاری تھی کہ تھانے کے باہر لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔ کچھ دیر میں ہجوم نے قابو کھو دیا اور پولیس کو دھکا دیا اور ملزم کو گھسیٹ کر تھانے سے باہر لے گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق ملزم کو درخت سے باندھا گیا تھا۔ اسے لاٹھیوں سے بے دردی سے مارا گیا اور ملزم دم توڑ گیا۔ پولیس اسے نہ بچاسکی۔ اس حملے میں ملزم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دریں اثنا، واقعے کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے ماؤنٹ کارمل مشن ....

باقی صفحہ 04 پر

اسرائیلی بستی میں امریکی مسلم نوجوان کا بے رحمی سے پیٹ کر قتل، کنبہ کو انصاف ملنے کا انتظار

اسرائیل، 13 جولائی: اسرائیلی بستیوں میں تشدد کے بڑھتے معاملوں کے درمیان ایک واقعہ نے امریکہ سمیت عالمی برادری کو ہلاکر رکھ دیا ہے۔ دراصل فلوریڈا باشندہ 20 سالہ امریکی شہری سیف اللہ موصلیٹ کا اسرائیلی بستی کے لوگوں کے ذریعہ ویسٹ بینک میں پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا۔ اب ان کا کنبہ امریکی حکومت سے معاملے کی آزادانہ جانچ اور انصاف کا مطالبہ کررہا ہے۔ سیف اللہ کے کنبہ کا کہنا ہے کہ وہ (سیف) ایک رحم دل، محنتی اور خوابوں کو پورا کرنے والا حوصلہ مند نوجوان تھا۔ غمزدہ کنبہ نے اپنے بیان میں کہا، ''یہ ایک ناقابل تصور سانحہ اور ناانصافی ہے، جسے کوئی بھی کنبہ جھیلنا نہیں چاہتا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ امریکہ اس واقعہ کی فوری آزادانہ جانچ کرے اور قصورواروں کو سزا دلائے۔'' کنبہ کے لوگوں نے بتایا کہ سیف کو اسرائیلی بستی والوں نے تقریباً تین گھنٹے تک گھیر کر پیٹا اور اس دوران میڈکس پر بھی حملہ کیا گیا جو انہیں بچانے پہنچے تھے۔ اس معاملے پر خاموشی توڑتے ہوئے امریکی وزارت خارجہ نے صرف اتنا کہا ہے کہ وہ معاملے کی جانکاری میں ہے اور قونصلر معاونت دینے کو تیار ہے۔ لیکن انہوں نے آگے کی جانکاری دینے سے انکار کردیا۔ کہا گیا کہ رازداری کی وجوہات سے وہ زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتے۔ حالانکہ گزشتہ کچھ برسوں میں کم سے کم 9 امریکی شہری اسرائیلی فوجیوں یا بستی والوں کے تشدد میں مارے جاچکے ہیں۔ لیکن ابھی تک کسی کے خلاف فوجداری کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ ....

باقی صفحہ 04 پر

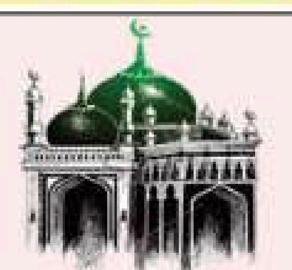

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 جولائی 2025

فجر	3 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا پولیس نے آئی آئی ایم جوکا عصمت دری کے معاملے میں ایس آئی ٹی تشکیل دی

کولکاتا: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس نے آئی آئی ایم کلکتہ (جسے آئی آئی ایم جوکا کے نام سے جانا جاتا ہے) میں عصمت دری معاملےمیں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ کولکاتا پولیس کے ساؤتھ ویسٹ ڈویژن کے ڈی سی (ڈپٹی کمشنر) نے نو ارکان پر مشتمل یہ ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ ایس آئی ٹی کی سربراہی کولکاتا پولیس کے سابق اسسٹنٹ کمشنر کر رہے ہیں۔ دوسری طرف ریاستی خواتین کمیشن نے اس واقعہ میں ازخود مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تفتیش کار اب کالج کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کے دن 'متاثرہ' کالج میں کب داخل ہوا اور باہر نکلا بھی فوٹیج میں نظر آرہا ہے۔ پولیس کالج میں سکیورٹی انتظامات کی بھی چھان بین کر رہی ہے کہ آیا داخلے کے وقت کوئی چیکنگ تو نہیں ہورہی۔ ایک نوجوان خاتون کو آئی آئی ایم جوکر بوائز ہاسٹل میں لے جاکر اس کی عصمت دری کرنے کے الزامات لگے ہیں۔ پولیس نے 'متاثرہ' کی تحریری شکایت کی بنیاد پر جمعہ کو ملزم نوجوان کو گرفتار کیا۔ پولیس کی درخواست پر جج نے ملزم نوجوان کو ہفتہ (19 جولائی) تک پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ ادھر لڑکی کے والد نے دعویٰ کیا کہ ان کی بیٹی پر کوئی تشدد نہیں ہوا۔ کسی نے بدتمیزی نہیں کی۔ اس بارے میں تجسس پایا جاتا ہے کہ کیا 'متاثرہ' کے والد نے عدالت میں آنے کے بعد بھی وہی باتیں کیں جو اس نے میڈیا کے سامنے کہی تھیں۔ تاہم وہ یا ان کی طرف سے کوئی بھی ہفتہ کو عدالت میں موجود نہیں تھا۔ پولیس کو جمع کرائی گئی تحریری شکایت میں، 'متاثرہ' نے کہا تھا کہ جمعہ کو صبح 11:45 بجے، وہ آئی آئی ایم جوکا میں ملزم کی وکالت کرنے گئی تھی۔ ملزم اسے بوائز ہاسٹل کے اندر لے گیا۔ بیان کے مطابق لڑکی کو وہاں کھانے کے لیے پیزا اور پانی دیا گیا۔ الزام ہے کہ کھانے میں کچھ ملایا گیا تھا۔ 'متاثرہ' نے بتایا کہ کھانا کھانے کے بعد اس کا سر چکرانے لگا۔ الزام ہے کہ اس دوران جب اسے قے آئی تو اسے بیت الخلا جانے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ نوجوان خاتون نے بتایا کہ اس معاملے میں ملزم کی وضاحت یہ بھی کہ لڑکوں کے ہاسٹل میں ایک لڑکی آئی تھی، اور اس کے دوستوں کو اس کے بارے میں معلوم ہوسکتا ہے۔ اس کے تحریری بیان کے مطابق جب دونوں بات کر رہے تھے، ملزم نے اچانک اس کے بال کھینچ لیے۔ نوجوان خاتون نے اپنے دفاع میں اسے تھپڑ مارا۔ اس کے بعد ملزم نے اس کے سر پر مارا۔ 'شکار' ہوش کھو بیٹھا۔ اپنے تحریری بیان میں 'متاثرہ' نے کہا کہ نیم بے ہوشی کی حالت میں اسے احساس ہوا کہ اس کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ کافی دیر بعد جب اسے ہوش آیا تو نوجوان خاتون نے دیکھا کہ وہ بوائز ہاسٹل میں ہے۔ وہاں سے نکلنے کے بعد اس نے ہردیوپور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ ملزم نے سیکنڈ ایئر کی مینجمنٹ کی طالب علم کو ہاسٹل میں داخل ہونے سے پہلے رجسٹر میں اندراج کرنے کی اجازت نہیں دی۔

جنسی طور پر ہراساں ہونے کے بعد طالب علم کا اقدام خودکشی
ترنمول کانگریس نے اوڈیشہ معاملے میں بی جے پی پر تنقید کی

کولکاتا: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) اڈیشہ میں ایک طالب علم نے ایک کیمپس میں خود کو آگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی اور اسے جنسی طور پر ہراساں کرنے والے پروفیسر کیلئے انصاف کا مطالبہ کیا۔ جیسے ہی یہ گھناؤنا واقعہ سامنے آیا، ترنمول کانگریس نے اوڈیشہ میں بی جے پی حکومت پر تنقید کی۔ ریاست میں حکمراں جماعت نے الزام لگایا کہ مختلف دن مختلف شکار لیکن بی جے پی کے دور حکومت میں وہی سزا ہر طرف پھیل گیا ہے [illegible]

چند روز قبل کالج سکینڈ ایئر کی ایک طالبہ نے کالج کے پروفیسر پر جنسی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا تھا۔ [illegible]

کانگریس نے اڈیشہ مرکز میں بی جے پی کی حکومت پر زوردار حملہ کرتے ہوئے دیکھا [illegible] خاموشی انتہائی شرمناک ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ [illegible] ریاست کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

بنگالیوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر ہراساں کرنے کے خلاف ترنمول کانگریس کا احتجاجی جلوس

ہگلی:13 جولائی (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال ہگلی ضلع کے چنسورہ میں ترنمول کانگریس کی طرف سے اتوار کو پیپل پاتی موڑ سے گھڑی موڑ تک ترنمول ایم ایل اے آسیت مجمدار کی قیادت میں بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگالیوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر ہراساں کیے جانے کے خلاف میں ایک بڑی ریلی نکالی گئی۔ درحقیقت حال ہی میں اڈیشہ کے جھارسوگوڑا ضلع میں ہگلی کے رہنے والے دیباشیش داس کو مقامی پولیس نے بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں حراست میں لیا تھا۔ دیباشیش نے بتایا کہ اس کے پاس پاسپورٹ، آدھار کارڈ، پین کارڈ، ووٹر آئی ڈی، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، ثانوی امتحان کا سرٹیفکیٹ اور پولیس تصدیقی سرٹیفکیٹ جیسے تمام درست دستاویزات موجود ہیں۔ اس کے باوجود اسے رہا نہیں کیا گیا اور اسکا فون بھی ضبط کرلیا گیا۔ اسے اپنے گھر والوں/ اپنے ٹھیکیدار سے بات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ گھر والوں سے رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے اسکے گھر والے خاص کر ان کی والدہ بیبھا داس گہرے صدمے میں ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق دیباشیش نے کہا کہ وہ 14 مختلف ریاستوں میں کام کیا ہے لیکن انہیں کبھی بھی ایسی ذلت آمیز صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اس واقعے نے اسے گہرے ذہنی صدمے میں ڈال دیا ہے اور اب وہ کام کرنے کے لئے ریاست سے باہر جانے سے ڈرتا ہے۔ آج چنسورہ کے ایم ایل اے اسیت مجمدار کیساتھ مقامی لوگ بھی بڑی تعداد میں ترنمول کانگریس کے اس احتجاجی جلوس میں شامل ہوئے اور اس پورے واقعہ کے خلاف احتجاج کیا۔ ایم ایل اے اسیت مجمدار نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں اگر کوئی بنگالی زبان بولتا ہے تو اسے بنگلہ دیشی کہہ کر ہراساں کیا جارہا ہے۔ یہ ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں اور ثقافتیں ہیں لیکن بی جے پی جان بوجھ کر لوگوں کو بانٹنے ملی گئی ہے پہلے دھرم کینام پر اب زبان و بھاسا کے نام پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی بنگال حکومت اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست کے تمام مہاجر مزدوروں کے ساتھ کھڑی ہیں۔ انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ادھر خاندانی ذرائع کے مطابق 14 جون کو دیباشیس کئی دوسرے لوگوں کے ساتھ پڑوسی ریاست میں کام پر گیا تھا۔ وہ ایک تنظیم کیلئے مختلف منصوبوں پر فائر سسٹم پر کام کر رہے تھے۔ لیکن مقامی پولیس انہیں ان کے کام کی جگہ سے لے گئی۔ انہیں حراست میں لے کر ہراساں کیا گیا۔ دیباشیس آخرکار جمعہ کو گھر واپس آ گیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں ہراساں کیا گیا کیونکہ وہ بنگالی بولتے تھے۔ اڈیشہ میں انہیں جس ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا اس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے انہیں کبھی بھی ایسی صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑا حالانکہ وہ مختلف اوقات میں ملک کی 14 ریاستوں میں کام کر چکے ہیں۔ تاہم اب سے وہ کام کرنے کے لئے ریاست سے باہر جانے سے ڈرتا ہے۔ اپنے بیٹے کو ہراساں کیے جانے کے بارے میں ماں نے کہا "اگر ایسی ہی صورت حال جاری رہی تو بنگال کے لوگ باہر جاکر کوئی کام نہیں کر پائیں گے۔ ایسا ٹھیک نہیں ہے۔ حیرانی تو اس بات کی ہیکہ تمام دستاویزات ہونے کے باوجود بھی اسطرح سے ہراساں کیسے کیا جارہا ہے؟ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال میں مہاجر مزدوروں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے اپیل کی کہ وہ بنگال میں تارکین وطن مزدوروں کو بار بار ہراساں کیے جانے کے معاملے میں مناسب کارروائی کرے۔

قریبی دوست ہی قاتل ہے بھانگڑ میں ترنمول لیڈر کے قتل کے چار دن بعد پہلی گرفتاری

بھانگڑ: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) بھانگڑ میں ترنمول لیڈر رزاق خان کے قتل میں بالآخر ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے کافی دیر تک پوچھ گچھ کے بعد اسے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام مفضل ملاح ہے۔ وہ رزاق کا قریبی دوست تھا۔ گزشتہ جمعرات کو ترنمول لیڈر کے قتل کے اسی دن اسے گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ قتل کے ملزمان میں سے ایک ہے۔ قتل کے پیچھے سیاسی تنازعہ یا ذاتی دشمنی تھی تحقیقات سے مشروط ہے۔ تاہم تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس قتل میں مفضل کا کردار بہت اہم ہے۔ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اسلحہ کے منبع اور دیگر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ رزاق گزشتہ جمعرات کی رات تقریباً 10 بجے بیجوئے گنج بازار میں پارٹی دفتر میں میٹنگ کے بعد اپنی موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہے تھے۔ رزاق کو سب سے پہلے بیجوئے گنج بازار کے قریب بھانگڑ کھالپار جانے والی سڑک پر سر شیلیہ میں گولی ماری گئی۔ اس کے بعد گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ اتفاق سے، اتر کاشی پور تھانے کے علاوہ کولکاتا پولس کے بھانگڑ ڈویژن کے چار تھانوں، لالبازار انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ، اور گینگ سپریشن برانچ، پولس سمیت مختلف پولس محکموں نے تحقیقات شروع کیں۔ فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے مختلف نمونے اکٹھے کر لیے۔ تفتیش کاروں نے پنچایت سطح کے دو لیڈروں اور ممبران کو تھانے بلایا اور ان سے پوچھ گچھ کی۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ بدمعاش پیدل ہی آئے تھے۔ قتل کے بعد وہ جنگل سے گزرے اور مچھلی کے تالاب کے راستے سے چکمر بیچ گاؤں میں داخل ہوئے۔ درحقیقت قتل کی رات کولکاتا پولس کے ڈاگ اسکواڈ نے جائے وقوعہ کی خوشبو سونگھی اور جنگل سے ہوتے ہوئے مچھلی کے تالاب کی طرف روانہ ہوئے۔ اس سے پولیس نے اندازہ لگایا کہ اس قتل میں گاؤں کا کوئی شخص ملوث ہوسکتا ہے۔ تفتیش کاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ جن لوگوں نے رزاق کو قتل کیا وہ پیشہ ور قاتل ہیں جنہیں سپاری دے کر لایا گیا تھا۔ اتوار کو، بروئی پورسب ڈسٹرکٹ کورٹ نے 50 سالہ مفضل کو آٹھ دن کے لیے پولس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا۔ اسے 20 جولائی کو دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ تب تک اسے پولیس کی تحویل میں رکھا جائے گا۔

جنوبی بنگال کے 10 اضلاع میں موسلا دھار بارش
شمالی بنگال اور کولکاتا میں بھی بارش کی پیشن گوئی؟

کولکاتا: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) مسلسل بارش کی شدت میں کچھ کمی آئی ہے۔ بادل چھٹ گئے اور سورج نکل آیا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اتوار کو کولکاتا میں بارش کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔ تاہم جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش ہوسکتی ہے۔ اس وقت ریاست میں مانسون کافی سرگرم ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک طوفان ہے۔ کم دباؤ کا علاقہ کمزور ہو گیا ہے اور فی الحال جھارکھنڈ-چھتیس گڑھ کی طرف بڑھ گیا ہے۔ تاہم سمندری طوفان اور محور کے اثر کے باعث بارش کا سلسلہ مزید چند روز تک جاری رہے گا۔ کولکاتا بھی بھیگ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوبی بنگال پورے ہفتے کم و بیش مانسون کی بارشوں میں بھیگ سکتا ہے۔ تاہم، اتوار کو کولکاتا کے لیے موسم کی کوئی انتباہ نہیں ہے۔ پیر اور منگل کو شہر میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ یہی پیشین گوئی ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ اور مغربی بردوان کے لیے ہے۔ اس کے علاوہ پیر کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، جھارگرام، پرولیا، بانکوڑہ اور منگل کو مرشد آباد، ندیا، بیربھوم اور مشرقی بردوان میں شدید بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اتوار کے روز ندیا، بانکوڑہ، پرولیا، جھارگرام، مغربی مدنا پور، مشرقی مدنا پور، جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ اور شمالی 24 پرگنہ میں بارش کا امکان ہے۔ منگل کے بعد سے مزید کوئی انتباہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ شمالی بنگال میں مزید چند دنوں تک تیز بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، کلمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں بارش بدھ تک جاری رہے گی۔ کوچ بہار، شمالی دیناج پور، جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ پیر کو کوچ بہار میں اور بدھ کو شمالی دیناج پور میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 26.6 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 0.3 ڈگری کم تھا۔ ہفتہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.1 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 0.3 ڈگری زیادہ تھا۔ کئی دنوں کے بعد زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے بڑھ گیا۔

مرشد آباد میں 2 بنگلہ دیشی درانداز سمیت 3 گرفتار

ڈومکل: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) ریاست میں دو بنگلہ دیشی اور ایک ہندوستانی دلال کو پھر سے گرفتار کیا گیا ہے۔ سنیچر کی دیر رات مرشدآباد کے رانی نگر تھانے کی پولس نے انہیں گرفتار کیا۔ انہیں کہار پارہ بارڈر پر لوہے کے پل پر مشکوک انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا اور انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ دو بنگلہ دیشی شہریوں کے اعتراف کے بعد پولس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار بنگلہ دیشیوں کے نام نور الاسلام (40) اور محمد بادشاہ (30) ہیں۔ ان کا تعلق بنگلہ دیش کے راجشاہی ضلع کے چپائی نواب گنج تھانے کے چار باغ ڈانگا اور نریندر پور گاؤں سے ہے۔ گرفتار بھارتی للن شیخ (32) دلال ہے۔ اس کا گھر مرشدآباد کے تھانہ رانی نگر کے علاقے کھمار پارہ میں ہے۔ سنیچر کی رات پولس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ کچھ بنگلہ دیشی سرحد پار کر کے ہندوستان میں داخل ہوں گے۔ اسی طرح تھانہ رانی نگر کے اے ایس آئی شیخ معید الاسلام کی قیادت میں پولس فورس نے سرحدی علاقے میں نگرانی شروع کر دی۔ رات کے وقت پولس اہلکاروں نے کہار پارہ لوہے کے پل پر تین افراد کو مشکوک انداز میں آتے دیکھا۔ جب انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی تو دونوں نے اعتراف کیا کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ انہوں نے بھارتی نوجوان للن شیخ کو بتایا کہ وہ اسے پیسے دے کر علاقے میں داخل ہوئے ہیں۔ پھر پولس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ للن کے خلاف الزام ہے کہ انہوں نے کل سات بنگلہ دیشیوں کو ہندوستان میں داخل کرانے کے عوض 63 ہزار روپے لیا ہے۔ تاہم انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ لیکن بنگلہ دیشی ہندوستان کیوں آ رہے تھے؟ پوچھ گچھ کے دوران، گرفتار بنگلہ دیشیوں نے اعتراف کیا کہ وہ کیرالہ میں مہاجر مزدوروں کے طور پر کام کرنے کے لیے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ پولس گرفتار افراد کو آج اتوار کو لال باغ عدالت میں لے جارہی ہے اور 7 دن کی پولس تحویل کی درخواست دے رہی ہے۔ پولس نے گرفتار بنگلہ دیشی باشندوں کے خلاف فارنرز ایکٹ کے تحت سوموٹو مقدمہ درج کرلیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہے۔

☆☆☆

ایچ آئی وی پازیٹیو باپ کو علاج کے نام پر بیٹا اسپتال میں لاوارث چھوڑ کر غائب

کلیانی:13 جولائی (عوامی نیوز سروس) باپ ایچ آئی وی پازیٹیو ہے، اسی وجہ سے اس کا بیٹا نے اسے اسپتال میں لاوارث چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ مریض تین دنوں سے کلیانی جے این ایم اسپتال کے آوٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ میں پڑا ہوا ہے۔ الزام ہے کہ اسپتال انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی حالانکہ وہ آوٹ ڈور ٹرالی پر برہنہ پڑا تھا۔ اسپتال کے عملے نے متعدد بار پولس اور اسپتال انتظامیہ کو معاملے سے آگاہ کیا گیا لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق الزام ہے کہ اسپتال حکام نے کارروائی کا وعدہ کیا تھا لیکن حقیقت میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اسپتال کے عملے سے بات کرنے پر معلوم ہوا کہ 10 تاریخ کو اس کا بیٹا اس شخص کو علاج کے لیے اسپتال لے کر آیا تھا۔ پھر باپ کو وہیں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ تب سے وہ آوٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ کے باہر ٹرالی پر پڑا ہے۔ جب اسپتال کے عملے کو معاملے کا علم ہوا تو انہوں نے پولس کو اطلاع دی۔ پولس نے آکر ایک گھنٹے میں کارروائی کرنے کی یقین دہانی کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس دوران یہ سوالات بھی اٹھ رہے ہیں کہ پولس اس شخص کے بیٹے کو فون کیوں نہیں کر رہی ہے حالانکہ اس کا فون نمبر موجود ہے۔ اسپتال کے عملے سمیت اسپتال میں آنے والے دیگر مریضوں کے لواحقین نے اس واقعہ پر فوری کارروائی کی اپیل کی ہے۔

پولس کیمپ سے 50 میٹر کی دوری پر نوجوان کی لاش برآمد

ڈومجور: 13 جولائی (عوامی نیوز سروس) ڈومجور میں پولس کیمپ سے 50 میٹر کی دوری پر سڑک کنارے درخت سے لٹکتی ہوئی ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے۔ اتوار کی صبح سات بجے ڈومجور میں نیشنل ہائی وے نمبر 16 کے کنارے ایک درخت سے لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ جو کہ پولس کیمپ سے صرف 50 میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی۔ اتوار کی صبح اطلاع ملتے ہی ڈومجور تھانے کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس نوجوان کی موت کی وجہ معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ متوفی کا تعلق علاقہ سے نہیں ہے۔ ایک رہائشی نے کہا کہ میں نے اسے پہلے کبھی اس علاقے میں نہیں دیکھا ہے۔ پولس متوفی کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ وہ لاری کا ڈرائیور ہوسکتا ہے یا باہر سے آنے والا کوئی خلاصی بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن قتل کی وجہ کے بارے میں بھی ابہام ہے۔ نوجوان کو کہیں اور قتل کر کے اس کی لاش درخت سے لٹکائی گئی یا اس نے خودکشی کیا ہے؟ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے بھجوادی گئی ہے۔ ابتدائی رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہوسکے گی۔ ڈومجور پولس اسٹیشن نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

TEACHERS WANTED

ICSE/CBSE background teachers wanted For **Howrah Public Model School**, Kajipara (Near Toll Tax) English Teacher (for Grades 1 to X) Science Teacher (for Grades 1 to X), Mathematics Teacher (for Grades 1 to X)Qualification: Minimum Bachelor's Degree required. Montessory trained teachers for pre primary section For more information, contact the Secretary **Jawed Malik**.

9331094501 / 8240435308

سریرام پور شرم جیوی اسپتال میں چہرے کے کینسر کی کامیاب سرجری
بٹ نگر کے رہائشی صحت مند، سوکمار بابو چھ ماہ تک تکلیف میں مبتلا تھے

ہگلی، 13 جولائی: شرم جیوی اسپتال قدم بہ قدم ترقی کے منازل طے کرکے آگے بڑھ رہا ہے۔ سریرام پور شرمجیوی اسپتال نے اپنا سفر 2012 میں شروع کیا تھا۔ تب سے، اس دیہی اسپتال میں ہر روز کوئی نہ کوئی اضافہ ہوتا رہا ہے۔ لیپروسکوپک سرجری، گھٹنے کی تبدیلی، آرتھوپیڈک سرجری، لیزر سرجری، گائنی، ای این ٹی، جنرل سرجری کے علاوہ آنکھوں کی فیکو سرجری سمیت مختلف سرجری بھی یہاں کی جاتی ہیں۔ اس کا اپنا بلڈ بینک ہے جس میں اجزاء الگ کرنے والا ہے۔ جدید آلات جیسے بتیس سلائس سی ٹی سکین مشین، کلر ڈوپلر، سی ایم آر وغیرہ۔ اس بار اس دیہی اسپتال نے چہرے کے کینسر کی سرجری میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ بٹ نگر کے رہنے والے شیوکمار رائے کی زبان کے کینسر کی سرجری 2 جولائی کو ہوئی تھی۔ شیوکمار بابو چھ ماہ سے زبان کے السر میں مبتلا تھے۔ ای این ٹی ڈاکٹر کے مشورے پر بائیوپسی میں کینسر کی علامات ظاہر ہوئیں۔ شیوکمار سریرام پور شرم جیوی اسپتال میں ڈاکٹر جسے جوئے چودھری کینسر ٹریٹمنٹ سینٹر گئے۔ آنکولوجسٹ ڈاکٹر شیام سندرادھیکاری اور آنکو سرجن ڈاکٹر کمکش پرسادولوئی کی نگرانی میں علاج شروع ہوا۔ تمام ٹیسٹوں کے بعد شیوکمار کو 30 جون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، 2 جولائی کو آپریشن کامیاب رہا۔ چہرے میں بہت سے حساس اعصاب ہوتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ انہیں نقصان نہ پہنچے۔ اگر ضروری ہو تو، ایک خوردبین کا استعمال کیا جانا چاہئے۔ ہم نے آپریشن کے دوران زبان کے تقریباً چار سینٹی میٹر کو ہٹا دیا۔ امید ہے کہ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ ڈاکٹر شیام سندرادھیکاری نے کہا کہ آپریشن کے بعد کی دیکھ بھال بہت ضروری ہے۔ اس وقت، مریض منہ سے کھانا نہیں کھا سکتا ہے۔ ہمیں اسے احتیاط سے ناک کے ذریعے کھانا کھلانا پڑتا ہے۔ شیوکمار کی بیوی مالا رائے نے کہا کہ ہمیں سریرام پور شرم جیوی اسپتال سے بہت اچھی سروس ملی ہے اب میرے شوہر ٹھیک ہیں۔ ہم بہت دور سے آئے ہیں، لیکن یہاں سب نے ہمیں گھر کا احساس دلایا ہے۔ شرم جیوی اسپتال کے شریک ایڈیٹر ڈاکٹر انیل ساہا کے الفاظ میں اگرچہ ہمارا اسپتال جسم کے دیگر حصوں پر کینسر کی سرجری کرتا رہا ہے، لیکن یہ پہلی بار ہے کہ چہرے کے کینسر کی سرجری کی گئی ہے۔ اسپتال کے شریک ایڈیٹر گوتم سرکار نے کہا کہ ہم ہمیشہ لوگوں کے پسینے اور جذبے سے بنائے گئے اسپتال میں علاج کے مزید کئی افق کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر لوگ ہمارے ساتھ ہوں گے تو سب کچھ ممکن ہوگا۔

ترنمول کی 16 جولائی کو اڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں بنگلہ بولنے پر ہراسانی کیخلاف سڑک پر اترنے کی تیاری

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں بنگالی بولنے پر ہراساں کرنے کے خلاف ٹی ایم سی 16 جولائی کو احتجاجاً سڑکوں پر اتر رہی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ 16 جولائی کو ترنمول کے احتجاجی مارچ میں ممتا بنرجی قیادت کرسکتی ہیں۔ ترنمول کانگریس نے کالج چوک سے مارچ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ خیال رہے کہ اوڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں اگر آپ بنگالی بولتے ہیں تو پش بیک اور ہراساں کرنے کے الزامات ہیں۔ ترنمول کانگریس 16 جولائی کو احتجاج میں سڑکوں پر اتر رہی ہے۔ جس سے سیاسی پارہ چڑھ سکتا ہے۔ اس کے بعد آئندہ 21 جولائی کو ہر سال کی طرح امسال بھی ترنمول یوم شہید اں منائے گی جس کیلئے تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ اس سے سیاسی پنڈتوں کو سرگوشیاں شروع ہوگئیں ہیں کہ ترنمول ایک ہفتے کے اندر دو بار عوام کے سامنے آکر اپوزیشن پر سخت حملہ آور ہوگی ساتھ ہی ساتھ 2026 اسمبلی انتخاب کیلئے اپنا لائحہ عمل بھی پیش کرے گی۔ ذہن نشیں رہے کہ اڈیشہ سے لے کر مہاراشٹر تک، دہلی سے لے کر اتر پردیش تک، کئی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والوں کے ساتھ بدتمیزی ہو رہی ہے۔ بنگالیوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف ترنمول کانگریس 16 جولائی کو کولکاتا میں ایک جلوس نکالنے جا رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جلوس میں ترنمول سپریمو ممتا بنرجی بھی موجود رہیں گی۔ ترنمول کانگریس کے ایک وفد نے اتوار کو دہلی کی جئے ہند کالونی کے رہائشیوں سے ملاقات کی۔ اس گروپ میں راجیہ سبھا کے ممبران پارلیمنٹ سکیت گوکھلے، ساگاریکا گھوش، سکھیندو شیکھر رائے اور دیگر شامل تھے۔ اس کالونی کے مکینوں کو پانی کی سپلائی بند کر دی گئی ہے۔ چند روز قبل اچانک بجلی منقطع کر دی گئی اور بجلی کا میٹر چھین لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے دو روز قبل ایسے الزامات لگائے تھے۔ گزشتہ چند دنوں میں کئی ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کو ہراساں کرنے کی خبریں منظر عام پر آئی ہیں۔ گجرات، مہاراشٹر، اڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ اگر کوئی بنگالی بولتا ہے تو اسے بنگلہ دیشی کہا جاتا ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ترنمول نے اس دن اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ 'بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے شہریوں کو امتیازی سلوک اور ہراساں کیے جانے کا سامنا ہے۔ دہلی کی بسنت کنج کی جئے ہند کالونی میں بھی صورتحال تشویشناک ہے۔ ہزاروں بنگالی باشندوں کو بے دخلی کے خطرے کا سامنا ہے۔ ظلم اور ناانصافی کا سامنا کرتے ہوئے، ہم ہر بنگالی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں، جن کی عزت، شناخت اور مستقبل آج خطرے میں ہے۔ ایم پی سکھیندو شیکھر رائے نے کہا کہ کیا انہیں ہمارے ملک میں رہنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ کیا صرف بنگالی بولنے کی وجہ سے ان کے ساتھ اتنا غیر انسانی سلوک کیا جائے گا؟ ہم اس پر شدید احتجاج کرتے ہیں۔ ہم آج ان سے ملے۔ ہم ہمیشہ ان کے ساتھ ہیں۔ سشمیتا دیب کے الفاظ میں بنگالی دنیا کی ساتویں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔ اس کے باوجود، بی جے پی کے دور حکومت میں، بنگالی بولنے والے ہندستانیوں کو ذات پات کے امتیاز، ہراساں اور تشدد کا سامنا ہے۔ جو کہ انتہائی شرمناک ہے۔

☆

تین دنوں میں تین ترنمول لیڈروں کے قتل پر سکانتا اور ادھیر کی تنقید

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس جماعت میں بدل گئی ہے۔ جو بھی جائے گا مرجائے گا۔ بھانگڑ، انگلش بازار، سیتھیا کے بعد سکانتا مجمدار نے تین دنوں میں 3 ترنمول لیڈروں کے قتل پر اس طرح تنقید کی۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار کا دعویٰ ہے کہ ترنمول پیسے بانٹنے کے لیے ایک دوسرے کو مار رہی ہے۔ پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو ایک کے بعد ایک ترنمول لیڈروں کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں پردیش کانگریس کے سابق صدر ادھیر چودھری نے کہا کہ ترنمول خونریزی کے ذریعے بنگال کو امن و امان کی پناہ گاہ بنا رہی ہے۔ ان کی باتیں بے کار ہیں۔ اس لیے ترنمول کے اندر خون خرابہ شروع ہو گیا ہے۔ ایک دوسرے کو مار رہے ہیں۔ اس طرح پارٹی مغربی بنگال میں بدنام ہو کر رہ جائے گی۔

نوجوان خاتون کو رات میں گھر بلاکر جم انسٹرکٹر پر زیادتی کا الزام، ملزم گرفتار

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) سیکس اسکینڈل کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ اس دوران ایک جم انسٹرکٹر پر ایک نوجوان خاتون کے ساتھ عصمت دری کی کوشش کا الزام ہے۔ جم انسٹرکٹر نے سنیچر کی رات کو نوجوان خاتون کو اپنے گھر بلایا۔ الزام ہے کہ اس نے وہاں اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ ملزم کو اتوار کی صبح گرفتار کر لیا گیا۔ یہ واقعہ نیو بیرک پور کے مائیکل نگر میں پیش آیا۔ نوجوان خاتون نے سوشل میڈیا پر جم انسٹرکٹر سے ملاقات کی۔ انہوں نے ملنے کا فیصلہ کیا۔ سنیچر کی رات نوجوان خاتون اپنے گرل فرینڈ کے ساتھ جم انسٹرکٹر سے ملنے گئی۔ ٹرینر نے وہاں شراب پینے کے لیے پارٹی کا اہتمام کیا تھا۔ دیر رات اس نوجوان خاتون کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ نوجوان خاتون نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی۔ پھر اسے مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا۔ مبینہ طور پر اس کے ساتھ موجود اس کے دوست نے بھی نوجوان کو بچانے کی کوشش کی۔ پھر اس کے سر پر شیشے کی بوتل ماری گئی۔ جس کی وجہ سے اس کا سر پھٹ گیا۔ ملزم نے گھر کا دروازہ بند کر دیا۔ تاہم نوجوان خاتون کسی طرح ملزم کی پٹائی کرنے کے بعد دروازہ کھولنے میں کامیاب ہوگئی اور فرار ہوگئی۔ بعد میں اس نے ایئر پورٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ متاثرہ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق ایئر پورٹ پولس اسٹیشن میں جم ٹرینر کے خلاف اغوا، زیادتی، چھیڑ چھاڑ اور قتل کی کوشش کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تاہم چونکہ یہ علاقہ نیو بیرک پور پولس اسٹیشن کے تحت آتا ہے، اس لیے یہ معاملہ وہاں رپورٹ کیا گیا۔ نیو بیرک پور تھانہ پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ نوجوان خاتون کا کہنا تھا کہ اس نے جم ٹرینر پر بھروسہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی گئی۔ اس کے ساتھ جو دوست تھے انہیں بھی ہراساں کیا گیا اور مارا پیٹا گیا۔

☆

شامک بھٹا چاریہ کا کھوئے ہوئے علاقے اور پرانے کارکنوں کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے شمالی بنگال کا دورہ

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) شومک بھٹاچاریہ ریاستی بھاجپا کے صدر چارج سنبھالنے کے فوراً بعد شمالی بنگال کے دورے پر ہیں۔ شومک بھٹاچاریہ بی جے پی کے مضبوط گڑھ شمالی بنگال کو پرندوں کی آنکھ سے دیکھ کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ وہ کل شمالی بنگال کے تین روزہ دورے پر جا رہے ہیں۔ ریاستی بی جے پی قیادت اسمبلی انتخابات سے قبل شمالی بنگال پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ چارج سنبھالنے کے بعد نومنتخب ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کل سے شمالی بنگال کا دورہ شروع کر رہے ہیں۔ دورے کا شیڈول تنظیمی ضلع علی پوردوار سے شروع ہو رہا ہے۔ اس کے بعد نئے ریاستی صدر علی پوردوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی، سلی گوڑی، دارجلنگ اضلاع کا دورہ کریں گے۔ شومک بھٹاچاریہ اپنے تین روزہ شمالی بنگال کے دورے کے دوران ضلعی قیادت کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق تمام تنظیمی اضلاع کے صدور کو پہلے ہی ہدایات دے دی گئی ہیں کہ وہ ضلعی صدر اور ضلعی قیادت کو پارٹی کے پرانے کارکنوں کے پاس جا کر دعوت دیں۔ پارٹی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے کہ ہر پرانا کارکن انتخابات سے قبل منظم انداز میں پارٹی میں اپنا کردار ادا کرے۔ ریاستی بی جے پی کے نومنتخب صدر شومک بھٹاچاریہ نے آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی حکمت عملی کا انکشاف کیا ہے۔

☆

ریپ واقعے کے بعد طلبہ کے خدشات کو دور کرنے کیلئے آئی آئی ایم انتظامیہ کے اقدامات

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کولکاتا نے اتوار کو کہا کہ وہ اپنے کیمپس میں ایک خاتون کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کے تناظر میں طلبہ کے ساتھ فعال طور پر مشغول ہے اور ان کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ واضح ہو کہ پولس نے سنیچر کے روز کہا تھا کہ کیمپس کے ایک ہاسٹل کے اندر IIM کولکاتا کے ایک طالب علم نے خاتون کی مبینہ طور پر عصمت دری کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم طالب علم کو سنیچر کو خاتون کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے طالب علم کو 19 جولائی تک پولس تحویل میں بھیج دیا۔ تاہم آئی آئی ایم نے معاملے کی حساسیت اور جاری قانونی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے، کیے جانے والے اقدامات کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ ڈائرکٹر انچارج سائبل چٹوپادھیائے نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم اپنے طلباء کے ساتھ اندرونی طور پر ان کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل مصروف ہیں۔ میں نے اپنی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ وہ صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہر ضروری کام کریں۔ یہ میری واضح ہدایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی آئی ایم کولکاتا کیمپس جوائنٹ ایجوکیشن سسٹم ہے اور حالیہ پیشرفتوں سے والدین میں کچھ خدشات پیدا ہوئے ہیں، جسے انہوں نے فطری قرار دیا ہے کہ انسٹی ٹیوٹ کو ماضی میں کبھی ایسی صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ چٹوپادھیائے نے مزید کہا کہ میں اس کے بارے میں تفصیل سے بات نہیں کر سکتا کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ہم میڈیا کے ساتھ اس سے زیادہ کچھ شیئر نہیں کریں گے جو ہم نے سنیچر کو اپنے بیان میں پہلے ہی کہا ہے، کیونکہ یہ معاملہ حساس اور زیر سماعت ہے۔ خیال رہے کہ سنیچر کو جاری کردہ اپنے بیان میں آئی آئی ایم کولکاتا نے کہا کہ ہم اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھ رہے ہیں اور قانون نافذ کرنے والے حکام کے ساتھ مکمل تعاون کر رہے ہیں، جو فی الحال تحقیقات کر رہے ہیں۔ متعلقہ فرد کو پولس کی تحویل میں لے لیا گیا ہے، اور قانونی کارروائی جاری ہے۔ اس نے کہا تھا کہ انسٹی ٹیوٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ اس میں شامل تمام افراد کے وقار، حفاظت اور رازداری کی حفاظت کرتے ہوئے مناسب عمل کی پیروی کی جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا، کہ ہم اس بات کی تصدیق کرنا چاہتے ہیں کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کولکاتا اس طرح کے واقعات کے لیے صفر رواداری رکھتا ہے اور کیمپس کے محفوظ اور باعزت ماحول کو برقرار رکھنے میں ثابت قدم ہے۔

☆

ایس ایس سی بھرتی معاملے کی تاریخ میں ایک ہفتے کی توسیع

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن نے اساتذہ کی بھرتی کے عمل کے لیے درخواست کی آخری تاریخ میں مزید سات دن کی توسیع کر دی ہے۔ درخواستیں 14 جولائی تک جمع کی جاسکتی تھیں۔ اس بار اسے بڑھا کر 21 جولائی کر دیا گیا ہے۔ ایس ایس سی نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے اس کا اعلان کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، جو امیدوار ابھی تک درخواست نہیں دے سکے ہیں، انہیں درخواست دینے کے لیے مزید کچھ مہلت مل جائے گی۔ واضح ہو کہ امتحان میں بیٹھنے کے لیے درخواست کی آخری تاریخ 7 دن تک بڑھانے کی وجہ کے بارے میں، ایس ایس سی نے کہا کہ تکنیکی اور سرور کے مسائل کی وجہ سے کئی امیدوار پورٹل پر درخواست نہیں دے سکے۔ یہ معاملہ ان کے نوٹس میں آنے کے بعد درخواست کی آخری تاریخ 21 جولائی تک بڑھا دی گئی۔ درخواستیں 21 جولائی کی شام 5 بجکر 59 بجے تک جمع کرائی جاسکتی ہیں۔ اور فیس اس دن رات 11 بجکر 59 بجے تک جمع کرائی جاسکتی ہے۔ خیال رہے کہ متعلقہ طور پر، 3 اپریل کو، 2016 کے ایس ایس سی پینل کے تقریباً 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکن سپریم کورٹ کے پاس گئے۔ اس کے بعد سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ایس ایس سی نے 30 مئی کو اساتذہ کی بھرتی کے عمل کا نوٹیفکیشن جاری کیا، اس نوٹیفکیشن کے مطابق 16 جون شام 5 بجے سے آن لائن درخواستیں شروع ہوئیں۔ درخواست دینے کا آخری دن 14 جولائی تھا، اس بار اسے بڑھا کر 21 جولائی کر دیا گیا ہے۔ 30 مئی کے نوٹیفکیشن کے مطابق ستمبر کے پہلے ہفتے میں تحریری امتحان ہوسکتا ہے۔ تحریری امتحان کے نتائج اکتوبر کے چوتھے ہفتے میں شائع کیے جا سکتے ہیں۔ کونسلنگ نومبر کے آخری ہفتے سے شروع ہونے والی ہے۔ ایس ایس سی نوٹیفکیشن کو لے کر ہائی کورٹ میں ایک کیس پہلے ہی دائر کیا جا چکا ہے۔ شناخت شدہ نااہل امیدواروں کو امتحان میں شامل ہونے سے روکنے کے لیے درخواست دائر کی گئی ہے۔ حالانکہ ریاست نے اس کے خلاف دلیل دی، ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ شناخت شدہ نااہل امیدوار امتحان میں شامل نہیں ہوسکیں گے۔ دریں اثنا اہل بے روزگار امیدواروں نے کہا ہے کہ وہ امتحان میں شرکت نہیں کریں گے۔

☆

کولکاتا کا رہائشی 1.5 کروڑ کرپٹو اسکینڈل کے الزام میں گرفتار

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) پولس نے کولکاتا کے ایک باشندے کو معصوم تاجروں سے تقریباً 1.5 کروڑ روپے کا گھپلہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ بدھان نگر پولس کے مطابق احمد آباد کے 26 سالہ شخص کو 2023 میں ہونے والے کرپٹو انویسٹمنٹ فراڈ میں اس کے کردار کے لیے گرفتار کیا گیا تھا۔ ملزم ہارشک مکیش بھائی پٹیل کو گجرات کے گاندھی نگر ضلع کے چاند کھیڑا سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق عدالت کے حکم پر اسے کولکاتا پہنچا دیا گیا ہے جہاں اسے ریمانڈ پر لیا جائے گا۔ یہ گرفتاری ایک کیس کے سلسلے میں کی گئی ہے جو 15 ستمبر 2023 کو بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا، جس کی بنیاد پر کولکاتا کے رہنے والے 34 سالہ اوروبندو ماجھی کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ ماجھی کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق اسے جعلی کرپٹو کرنسی انویسٹمنٹ پلیٹ فارم نے دھوکہ دیا جس نے بڑے پیمانے پر منافع کا وعدہ کیا تھا۔ پلیٹ فارم نے اپنے صارفین کو ایک پرس فراہم کیا جہاں وہ فنڈز جمع کر سکتے ہیں اور اپنی سرمایہ کاری کو تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ پولس نے بتایا کہ اس اسکینڈل کو، جو کرپٹو ٹریڈنگ کے بہانے کیا گیا تھا، نے دیکھا کہ مجرموں نے پلیٹ فارم سے فنڈز چرانے کے لیے متعدد بینک اکاؤنٹس کا استعمال کیا۔ جعلسازوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایک اچھی طرح سے ڈیزائن کردہ، پیشہ ورانہ نظر آنے والا آن لائن پلیٹ فارم چلا رہے تھے جو بالکل جائز کرپٹو والٹس اور تجارتی ویب سائٹس کے انٹرفیس جیسا لگتا تھا۔ تاجروں کو مختلف ڈیجیٹل اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا، یہ مجرموں کی طرف سے ان کے فنڈز کو پھیلانے کے لیے ایک عام اقدام ہے۔ اس طرح، ایک بار جب وہ کسی اثاثہ کی تجارت سے پیسے کھو دیتے ہیں، تب بھی وہ دوسرے ڈیجیٹل اثاثوں میں دیگر سرمایہ کاری کے ذریعے مجرمانہ گروہ سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، دھوکہ دہی کرنے والوں نے انہیں اپنی سرمایہ کاری پر گارنٹی شدہ منافع کی پیشکش بھی کی، یہ منافع کچھ دنوں کے اندر 10% سے لے کر 25% تک ہوتے ہیں۔ پولس کے ساتھ تفتیش کاروں نے بتایا کہ انہوں نے متاثرین سے چوری کی گئی رقم کے ایک حصے کا سراغ لگایا، جو تقریباً 10000 روپے تھی۔ پٹیل کے پاس IDFC فرسٹ بینک اکاؤنٹ میں 2 لاکھ (تقریباً 2,400 ڈالر)۔ پولس نے بتایا کہ رقم لیئر 2 مرحلے کے ذریعے اکاؤنٹ میں بھیجی گئی تھی اور جمع کرائے جانے کے فوراً بعد اے ٹی ایم کے ذریعے نکالی گئی تھی۔ گرفتاری کے دوران ہندستانی پولس نے نامعلوم مواد ضبط کیے جن کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ مالی لین دین سے منسلک تھے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پٹیل ایک وسیع نیٹ ورک کا حصہ ہوسکتا ہے جو اسی طرح کے ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے گھوٹالوں میں مصروف ہے اور ہم اضافی فائدہ اٹھانے والوں اور ساتھیوں کا سراغ لگانے کے لیے تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بدھان نگر کمشنریٹ کے ایک سینئر افسر نے کہا۔ ذہن نشیں رہے کہ ہندستان میں ڈیجیٹل اثاثوں سے جڑے جرائم کی شرح میں پچھلے کچھ دنوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک حالیہ گھوٹالے میں ایک آدمی کو واٹس ایپ کے ذریعے 1.67 کروڑ روپے (تقریباً 200,000$) کا نقصان ہوا۔ شکار کا تعلق اس اسکیم سے ہے جس نے ازدواجی ویب سائٹ پر ممکنہ دلہن کا روپ دھارا۔ دھوکہ دہی کرنے والے نے 11 اپریل کو متاثرہ لڑکی سے بات کرنا شروع کی، اور دعویٰ کیا کہ وہ سنگاپور میں واقع ایک کرپٹو ٹریڈنگ فرم میں کام کرتی ہے۔ متاثرہ شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے ابتدائی طور پر پلیٹ فارم میں سرمایہ کاری کے لیے تقریباً 583 ڈالر بھیجے تھے، جس سے اس واحد تجارت سے 100$ کا منافع ہوا۔ یہ تجارت شکار کو اس بات پر راضی کرنے کے لیے کافی تھی کہ وہ زیادہ منافع کمانے کی امید میں اسکام کرنے والے کو بھاری رقم منتقل کرے۔ پہلی منتقلی کے بعد ایپ نے فوری طور پر 8,300 روپے کا منافع دکھایا۔ واپسی کے لالچ میں، میں نے متعدد بینک ٹرانسفرز اور UPI ادائیگیوں کے ذریعے پلیٹ فارم میں مزید رقم کی سرمایہ کاری جاری رکھی تھی۔

سیل۔ آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں مسلسل چوری سے عوام میں برہمی

آسنسول:13/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): آئی ایس پی کے برن پور پلانٹ کی وارڈ شپ جو برسوں سے امن، سلامتی اور اجتماعیت کی علامت رہی ہے ان دنوں وہاں ہونے والی مسلسل چوریوں سے پریشان ہے ٹاؤن شپ کے ریور سائیڈ ایریا میں 6 جولائی کی رات 2 بجے کے قریب چوری کی واردات نے آئی ایس پی ملازمین کی راتوں کی نیندیں اڑادیں کیے بعد دیگرے سات گھروں میں چوری یا چوری کی کوشش کی گئی جن میں سے بنگلہ نمبر 4/32 سے لاکھوں مالیت کا مال چوری ہوگیا۔ ریور سائیڈ ٹاؤن شپ میں 6 جولائی کی رات جو کچھ ہوا وہ نہ صرف چونکا دینے والا ہے بلکہ خوفناک بھی ہیکئی اپارٹمنٹس اور بنگلے چوروں کی نذر ہوگئے جن میں سے بنگلے نمبر 1 کے تالے ٹوٹ گئے۔ 4/32، روڈ نمبر 4 کے تالے توڑ کر لاکھوں مالیت کا مال چوری کر لیا گیا واقعہ اس وقت پیش آیا جب گھر کا مالک اپنے سسرال گیا ہوا تھا گھر کے مالک کے مطابق چوری ہونے والے سامان میں سونے کی تین چینیں بھی شامل ہیں، سونے کی چوڑیاں، ایک سونے کی انگوٹھی، بچوں کے لیے سونے کے دو لاکٹ، تین چاندی کی پازیب، چاندی کے برتنوں کا ایک سیٹ، تانبے گھڑ مجموعی نقصان کا تخمینہ 7 سے 8 لاکھ روپے ہے۔ یہ صرف سامان کی چوری نہیں ہے، یہ خاندان کی محنت، سالوں کی بچت اور بچوں کی جذباتی یادوں پر بھی حملہ ہے۔ 11 جولائی کو دوپہر 1:15 بجے ہیرا پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، تصویریں لیں اور سی سی ٹی وی کو اسکین کیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ پولیس آج تک آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں ہونے والی لاکھوں مالیت کی چوری کی ایک بھی چیز برآمد نہیں کرسکی۔ یہ پولیس کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں رہنے والے لوگ خوف وہراس کی زندگی گزار رہے ہیں ائی ایس پی انتظامیہ پولیس کمشنر سے بار بار رابطہ کر رہی ہے۔ آئی ایس پی انتظامیہ کا پولس انتظامیہ پر براہ راست کوئی کنٹرول نہیں ہے، لیکن جب تک ضلع انتظامیہ اور ریاستی حکومت اس مسئلے کو ترجیح نہیں دے گی، صورتحال نہیں بدلے گی۔ کچھ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں مستقل پولیس چوکی بنائی جائے، سی سی ٹی وی کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، رات کے وقت پولیس کا باقاعدہ گشت کیا جائے، خود مختار سیکیورٹی ایجنسی وی اے ایم کی نگرانی کی جائے، آئی ایل پی اور پولیس کے درمیان کوآرڈینیشن میٹنگ کے ساتھ ساتھ سٹیزن سیکیورٹی کمیٹی کی تشکیل کی جائے۔

کولکاتا میں جعلی بندوق لائسنس ریکٹ کا پردہ فاش، تین گرفتار

کولکاتا،13 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، اسپیشل ٹاسک فورس (STF) نے ایک مقدمہ (PS STF کیس نمبر- 13 مورخہ 25/07/12) بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کے سیکشن 61(2)، 318، 336، 338، 340 کے تحت درج کیا ہے۔ کولکاتا کے مختلف سینکو گولڈ اسٹورز پر سیکورٹی اہلکاروں کے طور پر کام کرتے ہوئے مبینہ طور پر جعلی بندوق کے لائسنس اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے STF افسران نے یونٹ نمبر 1001، 10ویں منزل، A.J.C.41A بوس روڈ، کولکاتا میں چھاپہ مارا۔ آپریشن کے دوران، تین ملزمین ونیش مہالی (45) نریندر پور سے، راجو سردار (37) ساؤتھ 24 پرگنہ کے دھولاہاٹ سے، اور بسواجیت سرکار (40) چلدہا، ندیا کو گرفتار کیا گیا۔ پولس نے ان کے قبضے سے تین سنگل بیرل 12 بور بندوقیں اور 17 کارتوس برآمد کر لیے۔ بیک وقت کی گئی کارروائی میں سینکو گولڈ کے مختلف دکانوں پر کام کرنے والے 13 بندوق برداروں سے 13 اسلحہ لائسنس، 11 بندوقیں اور 49 راؤنڈز برآمد ہوئے۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ان ملزمان نے مبینہ طور پر جعلی اسلحہ لائسنس حاصل کیے تھے اور وہ جیولری اسٹورز میں سیکیورٹی گارڈز کے طور پر کام کر رہے تھے، اپنے مالک اور لائسنسنگ حکام دونوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔ تینوں ملزمین کو کولکاتا کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کی عدالت میں پیش کیا گیا، اور انہیں 22 جولائی 2025 تک پولس کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ ایس ٹی ایف نے ان جعلی لائسنسوں کے ماخذ کا پتہ لگانے اور ریکٹ کی حد کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں اور ضبطگی کا امکان ہے کیونکہ انکوائری آگے بڑھ رہی ہے۔

شہداء کوخراج عقیدت: وارڈ 16 تا 21 میں
ترنمول کانگریس کا جلسہ، ریاض احمد کی سرگرم موجودگی

ہوڑہ:13 جولائی (عوامی نیوز سروس) 21 جولائی شہداء کوخراج عقیدت پیش کرنے کی غرض سے وارڈ 16 سے 21 تک کی ترنمول کانگریس کی جانب سے اعلیٰ حضرت چوک کیوڑا بگان موڑ پر ایک بڑے عوامی جلسے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہوڑہ گھسڑی اور بالی علاقے کے کارکنان کی بڑی تعداد نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔اس جلسے میں ہوڑہ ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا، سابق کونسلر تفضیل احمد، راجیو لچھمن، ابھیجیت گنگولی، سرجیت چکرورتی، بھاسکر گوپال چٹرجی، اشفاق احمد، محمد وکیل، اشرف علی سمیت پارٹی کے کئی سرکردہ رہنما شریک رہے۔اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کی سرگرم موجودگی خاص طور پر قابلِ ذکر رہی۔ ریاض احمد نے گھسڑی اور بالی علاقے کے کارکنان کو 21 جولائی کے تاریخی پروگرام کو بھرپور کامیابی دلانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس میں شامل کرنے کی اپیل کی۔یاد رہے کہ 21 جولائی 1993 کو یوتھ کانگریس کی جانب سے ممتا بنرجی کی قیادت میں سابق بایاں محاذ حکومت کے خلاف نکالے گئے احتجاجی مارچ کے دوران پولس کی فائرنگ میں کئی کارکن شہید اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔اسی یاد کو تازہ رکھنے کیلئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہر سال 'شہید دیوس' مناتی آئی ہیں اور ترنمول کانگریس کے قیام کے بعد بھی یہ روایت پورے عقیدت کے ساتھ جاری ہے۔

☆☆☆

کلکتہ ٹیچرز ٹریننگ کالج پان پور ڈی ایل ایڈ میں
داخلہ جاری، ٹیٹ امیدواروں کے لیے سنہرا موقع

(محمد شمیم حسین) کولکاتہ ٹیچرز ٹریننگ کالج (پان پور کانکی نارہ) 2006 سے بی ایڈ اور ایم ایڈ کی تیاری کرا رہی ہے 2025 جولائی سے اردو میڈیم امیدواروں کے لیے ڈی ایل ایڈ کا داخلہ بھی شروع ہو چکا ہے یقیناً یہ خوشخبری ان امیدواروں کے لیے ہے جنہوں نے اب تک بی ایڈ نہیں کیا ہے اور وہ ٹیٹ کا امتحان دینا چاہتے ہیں تو انہیں سب سے پہلے ڈی ایل ایڈ میں پہلی فرصت میں داخلہ لینا ہوگا کیونکہ مغربی بنگال پرائمری ٹیچرز ریکروٹمنٹ کی یہ شرط ہے کہ ٹیچر سراوس ریکروٹمنٹ ایگزام کے لیے جسے ہم ٹیٹ کہتے ہیں امیدواروں کو ڈی ایل ایڈ کی سرٹیفکیٹ بے حد ضروری ہے لہٰذا اردو جاننے والے امیدواروں کے لیے یہ سنہرا موقع ہے کہ وہ اردو میں ڈی ایل ایڈ کی سرٹیفکیٹ کولکاتہ ٹیچرز ٹریننگ کالج سے داخلہ لے کر امتحان پاس کرنے کے بعد حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے لیے شرط ہے کہ ہائر سیکنڈری میں 50 فی صد مارکس ہونے چاہیے اردو میں بھی 50 فیصد مارکس ہونا بے حد ضروری ہے لہٰذا جن کا 50 فیصد نمبر ہوگا وہ ڈی ایل ایڈ کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔19 جولائی 2025 آخری تاریخ ہے۔کالج کے ایچ او ڈی محمد ضمیر الدین نے بتایا کہ کالج کا بنیاد 2006 میں رکھا گیا تھا۔ ایڈ اور ایم ایڈ کے لیے داخلہ جاری ہے۔یہ کالج بابا صاحب امبیڈکر یونیورسٹی سے افیلیڈ ہے۔ پہلے یہ کلکتہ یونیورسٹی کے ماتحت تھا۔ نارتھ 24 پرگنہ کے لیے الگ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا ہے۔بنگال کا تیسرا اور نارتھ 24 پرگنہ کا پہلا اردو میڈیم انسٹیٹوٹ ہے جو کولکتہ اور مضافات کے طالب علموں یا امیدواروں کے لیے سودمند ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ اب ڈی ایل ایڈ کی سرٹیفکیٹ کے لیے مرشد آباد یا نالی کل (ہگلی) جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی بلکہ کانکی نارہ، نرائن پور نارتھ 24 پرگنہ آکر کولکتہ ٹیچرز ٹریننگ کالج سے بی ایڈ، ایم ایڈ اور ڈی ایل ایڈ میں داخلہ لے کر سرٹیفکیٹ حاصل کرسکتے ہیں۔ڈی ایل ایڈ دو سال کا کورس ہے جو 20 سبجیکٹ پر محدود ہے۔پہلے سال میں 10 پیپر اور دوسرے سال میں 10 پیپر دینے ہوں گے۔سالانہ فیس 60 ہزار ہیں جو آپ قسط وار ادا کرسکتے ہیں۔ رابطہ کا نمبر 8100310410 ہے۔صرف 50 سیٹیں محدود ہیں ڈی ایل ایڈ کے لیے اردو اسکولوں میں ٹیچرز کے لیے امتحان دینے کے لیے ڈی ایل ایڈ پاس کرنا ضروری ہے لہٰذا کلکتہ اور مضافات کے ٹیک امیدواروں کے لیے یہ سب سے سنہرا موقع ہے کہ وہ اکر اپنا سیٹ ریزرو کریں داخلہ لے کر اور امتحان پاس کر کے امتحان دینے کے اہل ہوں۔

☆☆☆

21 جولائی کو یوم شہدا کے تعلق سے اور لوگوں کو دھرمتلہ جانے کے سلسلے میں ایک میٹنگ ٹیٹا گڑھ کھردہ ٹاٹا گیٹ کے پاس ضلع پارٹی آفس میں ہوا۔اس موقع پر سی ای سی و ودم بارک پور ترنمول تنظیم کے صدر امیت گپتا، ضلع چیئرمین اشوک شرما، ٹیٹا گڑھ کے چیئرمین کملیش ساؤ، کے کے مشرا، گارولیہ کے وائس چیئرمین اشوک ساؤ، منو ساؤ، بارک پور کے کونسلر رمیش ساؤ، دھیرج ساؤ، بیمل ساؤ، جتندر ساؤ وغیرہ موجود تھے۔

حضور مفتی اعظم کا عرس مدینہ منورہ میں

گذشتہ 15/محرم الحرام 1447ھ مطابق 11 جولائی 2025ع بروز جمعہ فقیر راقم الحروف کی سرپرستی اور مفتی محمد حسان رضا مصباحی کی صدارت اور گروپ لیڈر الائیس ٹورس اینڈ ٹریولس (ALLIES TravelsAndTours) حاجی رضا احمد رضوی کی نگرانی میں مدینہ منورہ کی سرزمین پر تزک واحتشام کے ساتھ شہزادہ اعلیحضرت، نائب غوث اعظم سرکار مفتی اعظم ہند کا عرس منایا گیا۔قرآن کی تلاوت کے بعد مداح رسول جناب مشتاق انجم گیاوی صاحب نیا اپنے مخصوص لہجے اور خوبصورت انداز وآواز میں نعت ومنقبت کے اشعار پیش کیے پھر مفتی حسان رضا مصباحی اور حافظ محمد شہزاد تیغی نے مصطفےٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور حضور مفتی اعظم کی بزرگی پر بہترین تقریر فرمائی۔بعدہ حافظ غلام ربانی تیغی ویشالوی اور محمد مستقیم قریشی رضوی نے نعت ومنقبت پڑھی۔اخیر میں راقم الحروف فقیر محمد رحمت علی تیغی قادری مصباحی نے سامعین کو حضور مفتی اعظم ہند کے فتوی وتقوی اور ان کی ولایت وکرامت سے روشناس کرایا اس کے بعد صلاۃ وسلام اور قل شریف اور دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔محفل میں جاوید صاحب، غلام نبی صاحب، شعبان تیغی صاحب اور دیگر لوگ موجود تھے۔

محمد رحمت علی تیغی قادری مصباحی

☆☆☆

آئے دن طالبہ کو ہتک آمیز پیغام
واقعہ کا علم ہوتے ہی پرنسپل گرفتار

بروئی پور،13/جولائی: پرنسپل ایک طالبہ کو آئے دن ہتک آمیز پیغامات ارسال کرتا تھا۔شکایت درج ہوتے ہی ایک نجی انگلش میڈیم اسکول کے پرنسپل کو گرفتار کرلیا گیا۔اس واقعہ کو لے کر جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ میں زبردست کشیدگی پھیل گئی ہے۔گرفتار شخص کو اتوار کو عدالت میں پیش کیا گیا۔معلوم ہوا ہے کہ کیننگ تھانے کے تحت دیگھر پار پنچایت کے رے بھاگنی سے متصل علاقے میں واقع ایک پرائیویٹ انگلش میڈیم اسکول کے پرنسپل لکشمن لیما پر الزام تھا کہ اس نے اسکول کی دسویں جماعت کے ایک طالبہ کو طویل عرصے سے توہین آمیز پیغامات بھیجتا تھا۔کسی کو بتانے پر اسے امتحان میں فیل کرنے کی دھمکی بھی دیا گیا تھا۔ڈر کے مارے اس نے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ایک مرحلے پر طالبہ نے اپنے گھر والوں کو اس معاملے کے بارے میں بتایا۔جس کو جاننے کے بعد اس کے گھر والے بہت سخت نوٹس لیا۔وہ سنیچر کی صبح پرنسپل کے دفتر میں آئے جہاں اس پرنسپل اور لڑکی کے گھر والوں کے درمیان زوردار بحث ہوئی۔صورتحال کو سنگین سمجھتے ہوئے اسکول انتظامیہ نے پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔دوپہر کو کیننگ تھانے نے پرنسپل کو پوچھ گچھ کے لیے اسکول سے حراست میں لے لیا۔انہوں نے اپنے اوپر لگائے گئے تمام الزامات کی تردید کیا۔اس سلسلے میں علاقے کے عام لوگوں سے لے کر کیننگ ویسٹ کے ایم ایل اے پریشرام داس تک سبھی گرفتار افراد کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سامنے آئے ہیں۔ایم ایل اے نے کہا کہ تعلیمی ادارے لوگوں کی افزائش گاہ ہیں۔جو لوگ اس مقدس مقام کو آلودہ کر رہے ہیں انہیں سخت ترین سزا دینے کی ضرورت ہے۔

ہگلی، کلکتہ اور ہوڑہ سمیت دیگر اضلاع میں ماحولیات کے تعلق سے چلڈرن اسلامک کی مہم جاری

کولکاتا: (ساجد پرویز) جماعت اسلامی ہند کے بچوں کی تنظیم سی آئی او یعنی چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن کی جانب سے 25 جون سے 26 جولائی تک مٹی میں ہاتھ دل وطن کے ساتھ تقریب کا انعقاد جارہا ہے اس کے تحت 12 جولائی تمام یونٹس میں درخت لگایا۔ضلع ہگلی کے آرام باغ ہرن کھولا۔ بانسبیڑیا، قاضی پاڑہ، تیلنی پاڑہ کے علاوہ شاہ باغ، ہرن کھولا، جنگلی پاڑہ وغیرہ کلکتہ کے علاوہ تاتلہ، مٹیابرج، توپسیا، پارک سرکس، خضر پور وغیرہ اس طرح کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تاتلہ میں احمد فاروق کی قیادت میں بچوں نے پودے لگائے۔ بچوں کو ماحولیات کے متعلق بتایا گیا۔بچوں میں ماحولیات سے محبت پیدا کرنے اور سبز بنگال کی تعمیر میں کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے کے مقصد سے چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن (تاتلہ یونٹ) کی جانب سے پلانٹیشن ڈے کا کامیاب انعقاد 12 جولائی 2025 کو ایم ایم ماڈل اسکول، کولکتہ میں کیا گیا۔پروگرام کا آغاز صبح 11 بجے تلاوتِ قرآن اور افتتاحی خطاب سے ہوا، جس میں تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا اور درخت لگانے اور ماحولیاتی ذمے داری کو اجاگر کیا گیا۔اس موقع پر مہمانِ خصوصی جناب ذوالفقار علی غازی صاحب، ناظم شہر، جماعت اسلامی ہند، میٹروسٹی کولکاتا نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ماحول کی حفاظت میں بھرپور کردار ادا کرنے اور "سبز تبدیلی کے سفیر" بننے کی ترغیب دی۔بچوں نے نہایت خوشی کے ساتھ پودے لگائے، ماحولیاتی تحفظ کے نعرے لگائے، اور بینرز تھامے ہوئے تھے جن پر پیغامات درج تھے جیسے: "زیادہ درخت لگاؤ، صاف ہوا پاؤ" اور "ہیرو بنو، درخت لگاؤ"۔ان کے چہروں، ہاتھوں اور دلوں پر مٹی کی خوشبو اور اخلاص کی جھلک صاف دکھائی دے رہی تھی۔ اسکول کی عمارت کو خوبصورتی سے CIO کے جھنڈوں اور قومی پرچم سے سجایا گیا، جو اتحاد، مقصد اور حب الوطنی کی علامت تھے۔ہر بچے نے کم از کم ایک درخت کی دیکھ بھال کرنے کا عہد کیا، جو بچہ ایک پیڑ مہم کے تحت ایک اہم قدم ہے۔تقریب میں کئی معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی اور بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائی: ڈاکٹر صباء تاج، ریاستی پی آر سکریٹری، جماعت اسلامی ہند مغربی بنگال واسسٹنٹ نظماء، میٹروسٹی کولکاتا، احمد فاروق، سکریٹری، نارتھ کولکاتا مقام، جماعت اسلامی ہند میٹرو سٹی کولکاتا، جناب خالد اقبال صاحب، اسسٹنٹ ناظم، تاتلہ یونٹ سید بن مومن الشریف، ریسرچ اسکالر اور نائب صدر، سالیڈیرٹی یوتھ موومنٹ۔پروگرام کا اختتام گروپ فوٹو اور شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا، جس میں تمام طلبہ، اساتذہ، والدین اور رضا کاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا، جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب اور یادگار بنایا۔

☆☆☆

پریاس فاؤنڈیشن کے زیراہتمام "جی آرکھیتان میموریل میرٹ ایوارڈ" 2025 کی باوقار تقریب
183 طلبہ کو اعزازات، ڈاکومنٹری فلم کی نمائش، معزز شخصیات کی شرکت

رانی گنج 13 جولائی: تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے آج رانی گنج لائنس کلب میں پریاس فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جی آر کھیتان میموریل میرٹ ایوارڈ 2025 کی پروقار تقریب منعقد کی گئی۔اس تقریب میں ویسٹ بنگال بورڈ، سی بی ایس ای، آئی سی ایس ای، اردو، ہندی، بنگالی اور انگریزی میڈیم سے وابستہ مختلف اسکولوں کے 183 ہونہار طلبہ کو اعزازات سے نوازا گیا۔طلبہ کو اس موقع پر سرٹیفکیٹ، پھول اور ڈائری پیش کی گئی۔تقریب میں آنجہانی جی آر کھیتان کی حیات وخدمات پر مبنی ایک موثر ڈاکومنٹری فلم بھی پیش کی گئی، جس نے حاضرین کو ان کی سماجی خدمات سے متاثر کیا۔اسی کے ساتھ پریاس فاؤنڈیشن کے سال بھر کے مختلف تعلیمی و فلاحی کاموں کی جھلکیاں بھی پروجیکٹر کے ذریعے دکھائی گئیں۔پروگرام میں بطور مہمانِ خصوصی رام کمار کھیتان شکشا سدن ٹرسٹی کے ٹریژرر سرون ٹوڈی، ممتاز سماجی کارکن راجیو بجوریا، ارون بھارتیہ چیف ایڈوائزر رانی گنج چیمبر آف کامرس، سمیت دیگر معززین موجود رہے۔اس موقع پر پریاس فاؤنڈیشن کے بانی پنٹو گپتا نے کہا "یہ صرف ایک ایوارڈ تقریب نہیں بلکہ نئی نسل کے حوصلے کو بلند کرنے کی ایک کوشش ہے۔ ہمارا مشن ہے کہ تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے والے ہر بچے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔آنجہانی جی آر کھیتان کی سوچ اور خدمت ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔" چیف ایڈوائزر ارون بھارتیہ نے کہا "اس تقریب کے ذریعے بچوں کو جو عزت وحوصلہ ملا ہے، وہ ان کے مستقبل پر مثبت اثر ڈالے گا۔ایسے اقدامات سماج کو تعلیم کی طرف مزید راغب کرتے ہیں۔" وہیں سماجی کارکن راجیو بجوریا نے کہا کہ "جی آر کھیتان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ ان کے نام پر اس طرح کی تقریب کا انعقاد یقیناً نوجوانوں کو متاثر کرے گا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے لیے متحرک بنائے گا۔" پروگرام کی کامیابی میں صدر نیہا ساؤ سمیت پریاس فاؤنڈیشن کے تمام اراکین نے دلجمعی سے کردار ادا کیا۔انتظامی تیاریوں سے لے کر مہمان نوازی اور بچوں کی رہنمائی تک، ہر مرحلے پر ٹیم کی محنت واضح نظر آئی۔تقریب کے اختتام پر شرکاء نے پریاس فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے آئندہ بھی ایسی تقریبات کے انعقاد کی امید ظاہر کی۔

☆☆☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اڈیشہ کالج کی طالبہ نے اقدام خودکشی کیوں کی؟

سخت ذہنی کشمکش میں مبتلا ہوگئی تھی۔اس کے والد نے کہا کہ اسکول کے پرنسپل نے اس کی بیٹی کے ساتھ انتہائی بدسلوکی کی اور کہا کہ آئی سی سی کے ممبروں نے صاف کہہ دیا ہے کہ الزام بالکل جھوٹا ہے۔وہ طالبہ بی ایڈ انٹگریٹیڈ کے سکنڈ ایر میں تھی۔اب خواتین کی ٹیم وہاں جانچ پڑتال کرنے گئی ہے اور دوسری طرف وہ طالبہ ایمس اسپتال میں موت و زیست کی کشمکش میں مبتلا ہے۔

بقیہ: بنگالی ہونے پر ہراساں! دھلی کی 'جئے ہند'

تھے۔ترنمول کے نمائندوں نے علاقے کے لوگوں سے بات کی۔انہوں نے ضرورت پڑنے پر قانونی مدد کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔وفد کے رکن سکھیندو شیکھر رائے نے الزام لگایا ہے کہ دہلی میں ایسی بہت سی بستیاں ہیں، ان میں کوئی مداخلت نہیں کی جارہی ہے۔تاہم، جئے ہند کالونی کے مکینوں کو صرف اس لیے تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے کیونکہ وہ بنگالی بولتے ہیں۔سکھیندو نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کو اس طرح نشانہ بنایا جارہا جیسے وہ بھارتی ہی نہیں ہیں۔بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں مکمل طور پر انارکی ہے۔یہاں بھی کوچ بہار اور بنگال کے دیگر حصوں کے باشندوں کو صرف اس لیے نشانہ بنایا جارہا ہے کہ وہ بنگالی بولنے والے ہیں۔ترنمول راجیہ سبھا ایم پی نے کہا کہ جس زمین پر یہ مکین رہائش پذیر ہیں اس کی ملکیت کو لے کر تنازعہ ہے۔معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔عدالت نے ابھی تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں دیا ہے۔اس کے باوجود یہاں بجلی اور پانی کی سپلائی کیوں منقطع کردی گئی ہیں، سکھیندو نے سوال کیا۔انہوں نے کہا کہ یہاں کے مکین قانونی جنگ لڑ رہے ہیں۔ضرورت پڑنے پر ترنمول اس جنگ میں مدد کرسکتی ہے۔

بقیہ: اسرائیل کے حملوں میں کم از کم

رکھی۔غزہ شہر کے مغرب میں الشاطی کیمپ کے علاقے البلاجیہ میں اسرائیلی حملے میں 11 فلسطینی جاں بحق جبکہ 40 شدید زخمی ہوئے۔طبی ذرائع کے مطابق ان میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ادھر باخبر فلسطینی اور اسرائیلی ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے دوحہ میں جاری مذاکرات ایک بار پھر تعطل کا شکار ہوگئے ہیں۔اختلاف کی بنیادی وجہ اسرائیلی افواج کے انخلا کے دائرہ کار پر اختلاف ہے۔مذاکرات میں شرکت کے لیے اسرائیل اور حماس کے وفود گزشتہ اتوار سے قطر میں موجود ہیں۔مذاکرات میں مرحلہ وار قیدیوں کی رہائی، اسرائیلی فوج کے انخلا اور جنگ کے مکمل خاتمے پر تبادلہ خیال جاری ہے۔

بقیہ: غزہ میں مارے جانے والے معصوم بچوں کے لیے

کے شہر تل ابیب میں سینکڑوں مظاہرین جمع ہوئے اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔تل ابیب میں مظاہرین نے غزہ میں اسرائیلی حملوں میں مارے گئے بچوں کو خاموشی سے خراج عقیدت پیش کیا اور جنگ کے خاتمے کے لیے جامع جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ساتھ ہی مظاہرین نے موم بتیاں اور غزہ میں اسرائیلی حملے میں جاں بحق ہونے والے سینکڑوں بچوں کی تصاویر بھی اپنے ساتھ لیے ہوئے تھے۔دوسری جانب اسرائیل کے ایک اندر لوگوں کی ایک اور بڑی جماعت حماس کے قید میں موجود تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی کے لیے کئی ماہ سے مظاہرہ کررہے ہیں۔اسرائیلی کنیسٹ کے رکن اوفر کاسف نے ہفتہ کے روز کہا کہ "سب سے پہلے مجھے اس بات پر دکھ اور شرم آرہی ہے کہ کیا ہورہا ہے، اسرائیل گزشتہ 2 سالوں سے کیا کررہا ہے۔غزہ میں نسل کشی، ہزاروں بے گناہ شہریوں اور تقریباً 20 ہزار بچوں کا قتل عام۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مغربی کنارہ میں بھی نسلی تطہیر ہورہی ہے اور اسرائیل میں فاشزم بڑے پیمانے پر پھیل رہا ہے۔دوسری جانب غزہ پر اسرائیل کی بمباری مسلسل جاری ہے، ہفتہ کو اسرائیلی فوج نے پورے غزہ پٹی میں 110 فلسطینیوں کو مار ڈالا تھا۔ان میں رفح میں امریکی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن 'جی ایچ ایف' پر کھانے کا انتظار کررہے 34 لوگ بھی شامل تھے۔

بقیہ: مہاراشٹر میں زبان پر ہنگامہ

واقعہ ورار ریلوے اسٹیشن کے پاس ایک مصروف ترین سڑک پر پیش آیا۔بتایا گیا کہ ڈرائیور جو دوسری ریاست کا شہری تھا، اس نے مراٹھی زبان، مہاراشٹر ریاست اور مراٹھی آئیکانس کے خلاف مبینہ طور پر قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔دعویٰ ہے کہ ایک الگ ویڈیو پہلے سے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا تھا جس سے مقامی سیاسی تنظیموں اور لوگوں میں ناراضگی تھی۔ہفتہ کو ایک گروپ جس میں خواتین بھی شامل تھیں، نے اس آٹو ڈرائیور کو تھپڑ مارا اور اسے عوامی طور سے ایک شخص اور اس کی بہن سے معافی مانگنے کے لیے مجبور کیا جن سے اس نے مبینہ طور پر بدسلوکی کی تھی۔اس کے علاوہ اس سے مہاراشٹر اور اس کی ثقافت کی بھی عوامی طور پر 'توہین' کرنے کے لیے معافی منگوائی۔شیوسینا (یو بی ٹی) ورار سٹی چیف اودے جادھو نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی مراٹھی زبان، مہاراشٹر یا مراٹھی لوگوں کی توہین کرے گا تو اسے شیوسینا کے طریقے سے جواب ملے گا۔ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔انہوں نے کہا کہ ڈرائیور نے مہاراشٹر اور مراٹھی مانش کے خلاف بولنے کی ہمت دکھائی تھی، اس لیے اسے سبق سکھایا گیا اور لوگوں سے معافی منگوائی گئی۔دوسری طرف پولیس نے بتایا کہ اسے ویڈیو کی جانکاری ہے لیکن اب تک اس معاملے میں کوئی باضابطہ شکایت نہیں ملی ہے، اس وجہ سے ابھی تک کسی کے خلاف مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی بستی میں امریکی مسلم

ان میں الجزیرہ کی سینئر وکیل شیرین ابو اکلیہ بھی شامل تھیں۔امریکن-عرب اینٹی ڈسکریمینیشن کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا، "امریکہ کو اب یہ بند کرنا ہوگا کہ وہ فلسطینی-امریکیوں کی جانوں کو کمتر سمجھیں۔" امریکن مسلم فار فلسطین نے کہا، "کیا امریکہ اپنے شہری کے قتل پر بھی خاموش رہے گا کیونکہ وہ فلسطینی نسل کا تھا؟" کاو؟ نسل ا?ن امریکن-اسلامک ریلیشنس نے اپنے حامیوں سے کہا کہ وہ اپنے نمائندوں سے رابطہ کرکے اس قتل کی مذمت کرنے کی اپیل کریں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ نے ابھی بھی کارروائی نہیں کی تو یہ اشارہ دیگا کہ فلسطینی نسل کے امریکی شہریوں کی جانوں کی کوئی قیمت نہیں سمجھی جارہی ہے۔

بقیہ: اروناچل پردیش میں چار طالبات کے

اسکول کو فوری اور مستقل طور پر بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔اسکول انتظامیہ کو تمام طلبہ کو ان کے والدین کے حوالے کرنے کی ہدایت کی گئی ہیاور کہا گیا ہے کہ طلبہ کو تسلیم شدہ اداروں میں داخلہ دلانے کا انتظام کیا جائے۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والا نوجوان گرفتار

نوجوان کی شناخت سمستی پور ضلع کے بھرہا گاؤں باشندہ معراج کے طور پر ہوئی

سمستی پور (اے این بی) مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے نوجوان کو پولیس نے بیگوسرائے سے گرفتار کیا ہے۔سمستی پور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سائبر کرائم) درگیش دیپک نے آج کہا کہ 11 جولائی کو مسٹر پاسوان کو سوشل میڈیا پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ایل جے پی (رام ولاس) کے ضلع صدر انوپم کمار سنگھ عرف ہیرا سنگھ نے سمستی پور سائبر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔تکنیکی جانچ کے ذریعے مرکزی وزیر کو دھمکی دینے والے نوجوان کی شناخت سمستی پور ضلع کے بھرہا گاؤں باشندہ محمد معراج کے طور پر ہوئی ہے۔مسٹر درگیش نے بتایا کہ اس کے بعد پولیس ٹیم نے بیگوسرائے ضلع کے تیگھڑا واقع ایک ٹھکانے پر چھاپے ماری کی۔ چھاپے ماری کے دوران محمد معراج کو گرفتار کرلیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے جس موبائل فون سے مسٹر پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی وہ بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس معاملے میں ایل جے پی رام ولاس کے چیف ترجمان راجیش کمار عرف راجیش بھٹ نے پٹنہ کے سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔یہ دھمکی اس وقت سامنے آئی جب یوٹیوبر دکشا پریا نے چراغ پاسوان کا انٹرویو کیا۔اس انٹرویو کے بعد ٹائیگر میرج نامی ایک شخص جو دکشا پریا کو فالو کرتا ہے، نے کمنٹ میں لکھا،" 20 جولائی کو چراغ پاسوان کو میرے ہاتھوں بم سے اڑا کر مار دیا جائے گا۔" پولس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تحقیقات شروع کی اور مانا کہ دھمکی دینے والا شخص سمستی پور کا رہنے والا ہے۔ اب پولیس نے اسے گرفتار کرلیا ہے اور مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔ اس گرفتاری سے چراغ پاسوان کی حفاظت سے متعلق خدشات کچھ حد تک کم ہوگئے ہیں۔

سانپ کے ڈسنے سے بچے کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے پاناپور تھانہ علاقے میں سانپ کے کاٹنے سے ایک بچے کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ پرتھوی پور گاؤں کا باشندہ صاحب یادو کا بیٹا انیش کمار عرف نواب اپنے گھر کے ایک کمرے میں سو رہا تھا۔ اس دوران ایک سانپ نے اسے کاٹ لیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصولہ درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

بہار شریف کے منالال مہیش لال آریہ جیولرس میں تحفوں کی بارش

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کی سب سے پرانی اور نامور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان چوک بازار بہت ہی مشہور و معروف دوکان ہے اور ان دنوں مسلسل تحائف کی بارش ہورہی ہے، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی ہیں۔13 جولائی 2025 بروز اتوار کے روز منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہار شریف کے دوکان پر تحفہ جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین اور ماہنامہ واشنگ مشین تقسیم کی گئی۔زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی اور واشنگ مشین بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سونا چاندی کی جیولری خریدا تھا جس کے ذریعے ہم کو اتوار کے روز لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔تحائف وصول کرنے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کے اس طرح کے اقدامات سے گاہکوں میں خوشیاں میں کافی اضافہ ہوتا ہے اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریباً 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہار شریف کے ڈائریکٹر سبھاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہر اتوار کے روز لکی ڈرا جیتنے والے افراد کے درمیان تحائف تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہفتے بار لکی ڈرا میں ایک افراد کو مکسر مشین اور روزانہ نکالے گئے لکی ڈرا میں 7 افراد کو اسمارٹ گھڑی اور ماہنامہ واشنگ مشین بطور تحفہ دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام 30 اپریل سے شروع ہوا ہے یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا۔اب تک 74 روز گزارے ہیں اور 58 گراہکوں کو یہ اسمارٹ واچ، 13 مکسر مشین 2 واشنگ مشین تقسیم کیا جا چکا ہے۔آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی جائے گی ساون کے مہینوں میں خصوصی موقع پر گولڈ اور سلور کے میکنگ چارج پر 30 فیصد کی چھوٹ دی جارہی ہے اور یہ رکچھا بندھن تک جاری رہے گا۔پیر 13 جولائی 2025 کے لکی ڈرا میں اسمارٹ واچ جیتنے والوں میں رویش کمار سوہ سرائے، جاوید اقبال بارادری، دھرتی گپتا اتواری بازار، انسو کماری آنند نگر، سنجید کمار علی نگر، شکیل حیدر کاغذی محلہ، منیش کمار چھوٹی پہاڑی، پریتی کماری مہر پر، بھارتی کماری پنڈت گلی، منٹو کمار گڑھ پر، پنکج کمار محل پر، اجول کمار چوکھنڈی پر شامل ہے۔ جبکہ ہفتے میں ایک بار نکلنے والا لکی ڈرا جس میں مکسر مشین جیتنے والوں میں ہاشمی کمار چوکھنڈی پر اور انجم کماری پٹنہ کی رہائشی ہے اور ماہنامہ واشنگ مشین جیتنے والے وکرانت وشال رام چندر پور، شامل ہے۔ جنہوں نے سلور کی خریداری کیا تھا اور انہیں لکی ڈرا میں مکسر مشین حاصل کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے خریداروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے لکی ڈرا سے خریداروں کے اندر کافی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔ جبکہ سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹر سائیکل دیا جائے گا۔

ڈیفوڈل پبلک اسکول کے احاطے میں 42ویں تنصیب تقریب منعقد

بہار شریف (اے این بی) انرویل کلب آف بہار شریف کی 42ویں تنصیب کی تقریب منگلا استھان میں واقع ڈیفوڈل پبلک اسکول کے احاطے میں شمع روشن کرکے منائی گئی۔رشمی رانی نے نئے صدر اور کماری رشمی نے سکریٹری کا چارج سنبھال لیا۔اس موقع پر سابق صدر روبی سنہا نے اپنے اجلاس میں کئے گئے کاموں کے بارے میں سب کو آگاہ کیا اور اپنے ممبران کو اچھے کام کرنے پر انعام بھی دیا۔مہمان خصوصی سابق ضلع صدر وینا سوچانتی نے صدر رشمی رانی اور سکریٹری کماری رشمی کو مبارکباد دی اور خواتین کو بااختیار بنانے کے بارے میں بات کی اور بتایا کہ خواتین کو اپنی ذاتی ترقی کی ذمہ داری خود لینے کا حق ہے۔کلب کی نو منتخب صدر رشمی رانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ اس سال کلب کے ممبران کے تعاون سے ضلع سے حاصل کردہ ہدف کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گی۔اس کے بعد اس نے اپنے ایگزیکٹو ممبران کا تعارف کرایا اور بتایا کہ سینئر ممبران کی رہنمائی میں انرویل سماجی اور عوامی بہبود ان کی اولین ترجیح ہوگی اور وہ دیہات میں ضرورت مند لوگوں کی مدد کریں گی۔جس کا مقصد موتیا بند کے آپریشن، پانی کے تحفظ اور درختوں کی افزائش کے ذریعے ماحول کو محفوظ بنانا، خوشنما اسکولوں کی تعمیر، روٹری بچوں میں مطالعاتی مواد اور دیگر سامان تقسیم کرنا، حکومتی اسکولوں کے طلباء کو آنکھوں کا معائنہ اور چشمے فراہم کرنا، اساتذہ کو نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں تربیت فراہم کرنا، چھتوں پر باغبانی، حکومتی اسکولوں میں کراٹے کی تربیت اور ایک بہترین لیبریری کے انتظامات شامل ہیں۔اسٹیج کی نظامت ڈاکٹر رشمی نارائن اور اوشا پریمو ادا نے کی اور شکریہ نائب صدر شوبھا رانی نے ادا کیا۔تمام سابق صدور کو ایک پودا اور ہار پہنا کر اعزاز سے نوازا گیا۔مختلف کلبوں کے صدور اور سکریٹریز نے انرویل کلب کی نو منتخب صدر رشمی رانی کو ایک پودا اور گلدستہ پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی اور کہا کہ ہم آپ کے سماجی کاموں میں بھرپور تعاون کریں گے۔پروگرام کو کامیاب بنانے میں ایڈیٹر پونم کماری، پروجیکٹ منیجر سابق صدر منجو پرکاش، ڈپٹی پروجیکٹ منیجر اپیتا رانی، انرویل کلب کے تمام سابق صدور، ممبران، روٹری کلب بہار شریف، روٹری تتھاگت، روٹری نالندہ، لائنز کلب بہار شریف اور لائنس نالندہ اور دیگر کلبوں کے ممبران نے اہم کردار ادا کیا۔

سویپ آئیکن ڈاکٹر مانو نے گھر گھر جاکر ووٹر لسٹ کی تصدیق کی

بہار شریف (اے این بی) ووٹر لسٹ کی تصدیق سے نہ صرف ریاست کے درست (حقیقی) ووٹرز کے

بارے میں معلومات حاصل ہوں گی بلکہ یہ بھی معلوم ہو سکے گا کہ کوئی غیر قانونی شخص ووٹر بن گیا ہے یا نہیں؟ ووٹر کی تصدیق کا کام مکمل طور پر آئینی اور منصفانہ انتخابات کے لیے بنیادی شرط ہے۔آپ تمام شہری کھل کر الیکشن کمیشن کی اس مہم کا حصہ بنیں اور ملک کی جمہوریت کو مضبوط کریں۔ ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانو نے اتوار کو یہ باتیں 175 اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن نمبر 145 کے ووٹروں کو آگاہ کرتے ہوئے کہیں۔انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی تصدیق کا کام ملک کے وسیع تر مفاد میں ہے اور عوام سے جلد گنتی کے فارم پر کرنے کی اپیل کی۔علاقے میں گھر گھر دستک دیتے ہوئے انہوں نے ووٹروں سے کہا کہ وہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ دیں اور اپنی پسند کی حکومت بنائیں۔ووٹ کا آئینی حق آپ کو ملا ہوا سب سے بڑا حق ہے جو آپ کی سمت اور حالت دونوں بدل سکتا ہے۔ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے سب کو آگے آنا ہوگا۔علاقے کے مکینوں نے بھی اس مہم میں دلچسپی ظاہر کی اور آئیکن ڈاکٹر مانو کی حمایت کی۔

نالندہ میں مقدمہ واپس نہیں لینے پر کسان کی چاقو مار کر قتل کردیا

بہار شریف: نالندہ ضلع کے سرمیرا تھانہ علاقے میں دائر مقدمہ واپس نہیں لینے کے سبب ایک کسان کو چاقو مار کر ہلاک کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ذرائع کے مطابق واقعہ سرمیرا تھانہ علاقہ کے چوہر چک گاؤں میں سابقہ مقدمہ واپس نہیں لینے پر اس طرح کی واقعات کو انجام دیا گیا اور 58 سالہ کسان کشوری یادو کو سر اور گردن پر چاقو سے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔متوفی کے بھتیجے نے بتایا کہ چچا کشوری یادو رات کو کھیت میں فصل کو سیراب کرنے گئے تھے، اسی دوران سکل دیو یادو نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر چاقو سے وار کر کے اسے قتل کر دیا۔

شرون کمار نے بابا منی رام کی سمادھی پر لنگوٹ پیش کر پوجا کی

ریاست کی خوشحالی، امن اور بھائی چارے کے لیے دعائیں مانگیں

بہار شریف (مرشد دسنوی) دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے اتوار کو بہار شریف میں بابا منی رام کی سمادھی پر پہنچ کر لنگوٹ پیش کر پوجا ارچنا کی اور ریاست کی امن، خوشحالی اور باہمی ہم آہنگی کے لیے دعائیں کی۔اس دوران انہوں نے کہا کہ بابا منی رام فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال ہیں۔ان کی سمادھی پر لنگوٹی چڑھانے اور نیک تمنائیں دینے کے لیے دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ سچے دل سے کی گئی دعائیں پوری ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابا کی مہربانی سے ان کے دروازے پر آنے والا کوئی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ بابا منی رام اور عظیم صوفی بزرگ مخدوم صاحب کی بہت گہری دوستی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ وہ دیوار پر بیٹھ کر دانت صاف کر رہے تھے۔ مخدوم صاحب نے ان سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تو انہوں نے دیوار کو حرکت دینے کا حکم دیا اور دیوار خود ہی چلنے لگی۔ آج بھی لوگ سنتوں اور گنگا جمنی ثقافت دونوں کی دوستی کی مثالیں دیتے ہیں۔ بابا منی رام کے دعائیں کے سبب ہی بہار مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہم ہر سال بابا کے دربار میں آتے ہیں اور ان کا آشیرواد حاصل کرتے ہیں تاکہ ریاست اور معاشرے میں امن اور خوشی ہو۔ بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار کو اتنی طاقت فراہم کریں کہ وہ بہار کے لوگوں کی خدمت جاری رکھیں اور ریاست کو ترقی کے میدان میں ملک میں سب سے اوپر رکھیں۔ ہم سب بابا سے ان کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی دعائیں کرتے ہیں۔ بابا، ہمیں اور وزیر اعلی نتیش کمار کو اتنی طاقت دیں کہ ہم بہار کو مزید بہتر بنا سکیں اور سماج میں محبت، اتحاد اور بھائی چارے کا پیغام پھیلا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں جو بھی عقیدت مند سچے دل سے دعا کرتے ہیں، ان کی خواہشات ضرور پوری ہوتی ہیں۔ اس موقع پر وزیر نے میلے میں آنے والے عقیدت مندوں کا خیر مقدم کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ اس موقع پر سماج کی خوشی اور امن کے لیے دعا کریں۔ اس موقع پر راجندر پرساد، ضلع ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار، بلاک صدر سنجے کشواہا، نور سرائے بلاک صدر نریندر کمار نرالا عرف سونی لال، آکاش کمار کاجل اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

سیتامڑھی: جرائم پیشہ نے تاجر وسیم انور خان عرف پٹو خان کو گولی مار کر کیا ہلاک

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی مقامی تاجر وسیم انور خان عرف پٹو خان کو ہفتہ کی شام مہسول تھانے کے علاقے میں مہسول چوک پر نامعلوم بدمعاشوں نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب پٹو خان اپنے گھر کے باہر کھڑا تھا۔ بدمعاشوں نے قریب سے اس کے سر میں گولی ماری اور فرار ہوگئے۔ گولی لگتے ہی وہ خون میں لت پت نیچے گر گیا۔ شور سن کر موقع پر پہنچنے والے مقامی لوگ اسے فوری طور پر شہر کے ایک نجی کلینک لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق گولی سیدھی سر میں لگی تھی جس سے بہت زیادہ خون بہہ گیا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی امیت رنجن، مہسول او پی انچارج، کیو آر ٹی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور تحقیقات شروع کر دی۔ ایس پی نے کہا کہ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کئی نکات پر تفتیش کی جارہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے مجرموں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی اور پولیس سے مجرموں کو جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ کچھ لوگوں نے اپنے کاروباری ادارے بند کر کے احتجاج کیا۔ قتل ہونے والے تاجر کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ ساڑھے تین منٹ کی اس ویڈیو میں تاجر نے اپنے قتل کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ اس معاملے میں تاجر خود اپنے موبائل سے ویڈیو بنا رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اگر اس کا قتل ہوا تو اس کے ذمہ دار کل سات لوگ ہوں گے۔ پچور کے سابق مکھیا اصغر حسین انصاری، بیلسنڈ کے سابق ایل جے پی امیدوار، دھکول کے رہائشی نصیر احمد عرف لال، بی جے پی لیڈر دیویندر ساہ، یادو کمپلیکس کے مالک دھننجے کمار، مہسول چوک کے رہائشی عزیز الرحمن خان عرف عزیز، اعجاز ساہ اور وملیش کمار جھا کے نام شامل ہیں۔ ان ساتوں کو وسیم انور خان عرف پوتو خان کے والد رضی احمد خان کی جانب سے مہسول او پی میں درج کرائی گئی ایف آئی آر میں ملزم بنایا گیا ہے۔ وسیم انور خان عرف پوتو خان کو مہسول قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

پورنیہ: بیوی نے تیز اسلحہ سے شوہر کا کیا قتل

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ میں ایک خاتون نے اپنے عاشق کے زیر اثر گھر میں سوئے شوہر کا تیز دھار خنجر سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا شوہر کی موت تک ملزم بیوی اپنے شوہر کے چہرے اور گردن پر مسلسل حملے کرتی رہی بتایا جا رہا ہے کہ جرم کرنے کے بعد ملزم کی بیوی لاش کے پاس بیٹھی رہی اور خود سے باتیں کرتی رہی۔ اس پورے واقعے کا گواہ مقتول کا بڑا بیٹا اور ملزم ہے جس نے سارا واقعہ دیکھا۔ لڑکے نے کہا کہ ممی نے پاپا کو مارا اور کہا کہ اگر کسی کو اس بارے میں بتایا گیا تو میں تمہیں اسی طرح مار دوں گا واقعہ دھمداہا تھانہ علاقہ کے دنگرھا وارڈ 11 کا ہے۔ متوفی کی شناخت 42 سالہ بلو داس ولد آنندی داس ساکن دنگرھا وارڈ نمبر 11 کے طور پر کی گئی ہے جبکہ ملزم خاتون کی شناخت 35 سالہ اوشا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ بلو اور اوشا دیوی کی شادی کو 22 سال ہو چکے ہیں اور دونوں کے تین بچے (ایک بیٹا اور دو بیٹیاں) ہیں۔ معلومات کے مطابق واقعہ دیکھ کر مقتول کا بڑا بیٹا اپنی بڑی ماں کے گھر بھاگا اور کہا کہ ممی نے پاپا کو مار دیا ہے۔ اس کے بعد گاؤں کے لوگ موقع پر جمع ہوگئے اور پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی پولیس کے پہنچنے تک ملزم خاتون اوشا موقع پر ہی بیٹھی رہی۔ پولیس نے خاتون کو موقع سے گرفتار کرلیا اس کے ساتھ واردات میں استعمال ہونے والا تیز دھار ہتھیار بھی قبضے میں لے کر مزید کارروائی شروع کر دی گئی بیٹا بولا پاپا پنجاب میں مزدوری کرتے تھے، ایک ماہ سے گھر پر تھے واقعے کے عینی شاہد مقتول کے بڑے بیٹے 14 سالہ شیلیندر کمار نے بتایا ہے کہ اس کے والد مزدوری کر کے کسی طرح گھر چلاتے تھے وہ اس سے پہلے کافی عرصے سے پنجاب میں مزدوری کر رہا تھا وہ ایک ماہ قبل ہی گھر واپس آیا تھا اور اس وقت یہاں کام کر رہا تھا۔ شیلیندر نے بتایا کہ جس زمین پر مکان ہے وہ ایک دلال نے اپنی ماں سے مل کر کسی شخص کے ذریعے خریدی تھی اس حوالے سے پچھلے کچھ دنوں سے والدہ اور والد کے درمیان تناؤ کی صورتحال تھی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جس شخص نے مکان کی زمین دلال کو بیچنے میں مدد کی۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے چلائی جارہی ووٹر انٹینسیو ریویژن مہم میں حصہ لیں: کھیمکا

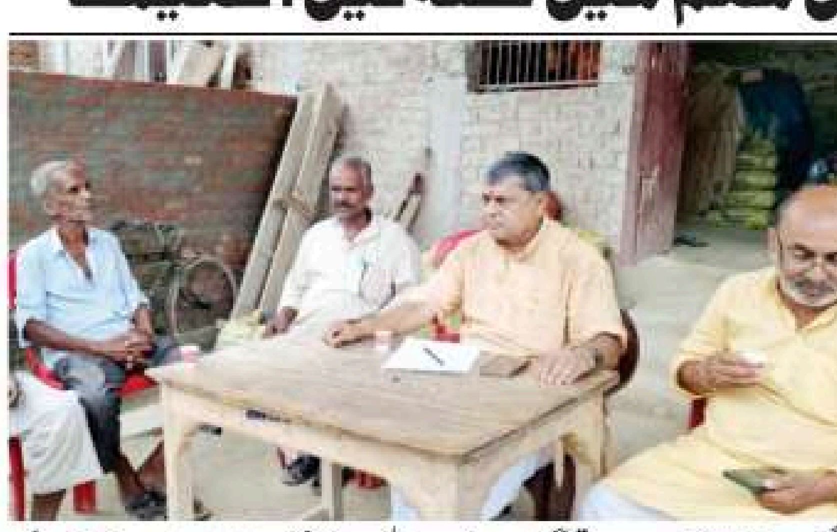

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے آج ایسٹ بلاک کے ہردا کاویہ اور لال گنج پنچایت علاقوں میں عوامی رابطہ مہم چلائی اس دوران انہوں نے عام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ الیکشن کمیشن کی جانب سے چلائی جارہی ووٹر انٹینسیو ریویژن مہم میں حصہ لیں انہوں نے کہا کہ کوئی ووٹر ووٹ کے حق سے محروم نہ رہے، اس کے لیے ضروری فارم بھر کر بی ایل او کو جمع کرایا جائے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ نے این ڈی اے N. D. A حکومت کے تحت تمام سمتوں میں ترقی کی ہے سڑک، بجلی پانی تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولتیں ہر گھر تک پہنچ چکی ہیں انہوں نے بتایا کہ ایسٹ بلاک میں آر ڈبلیو ڈی کی 9 نئی سڑکوں اور 18 اپ گریڈیشن سڑکوں کے ٹینڈر کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ان کی تعمیر کا کام جلد شروع ہو جائے گا۔ ان میں تین بڑی سڑکیں شامل ہیں .1 سپنا لوہا پل سے کدوا ڈانگی، .2 ٹیا چوک سے موتی نگر اور .3 بلوری سے درگا پور۔اس کے ساتھ ہی ایم ایل اے نے کہا کہ محکمہ دیہی تعمیرات نے 22 دیگر سڑکوں کا ڈی پی آر تیار کر کے پٹنہ بھیج دیا ہے جس کی منظوری اور ٹینڈر کا عمل جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایسٹ بلاک کی تمام پنچایتوں میں کھیل کے میدان اور پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کی تعمیر کا کام جاری ہے جس میں سے کئی پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر پنچایت میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر بھی بنایا جا رہا ہے تاکہ صحت کی سہولیات ہر گاؤں تک پہنچیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ این ڈی اے حکومت کی تمام اسکیمیں اور سہولتیں ایسٹ بلاک کی ہر پنچایت اور گاؤں تک پہنچیں۔ عوامی رابطہ مہم میں ایم ایل اے کے ساتھ بی جے پی لیڈر بیرندر سنگھ، ونود مہتا ابھیمانیو مہتا سدانند پاسوان سونی سنگھ وکرم مہلدار کمود مہتا راجیش مہتا دھرمیندر سنگھ وجے ٹھاکر شردھا دیوی منجو لارشی اور آدتیہ موجود تھے۔

آرجے ڈی کی طرف سے تشکیل دی گئی ریاستی تحقیقاتی کمیٹی نے ڈومرانواں گاؤں کا دورہ کیا

بہار شریف (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو اور ریاستی صدر منگنی لال منڈل کی رہنمائی میں تشکیل دی گئی ریاستی تحقیقاتی کمیٹی نے بہار شریف بلاک کے ڈومرانواں گاؤں کا دورہ کیا۔اس موقع پر تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین انیل کمار رائے عرف سادھو پاسوان نے پوری ٹیم کے ساتھ گاؤں جاکر متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندانوں کو ملازمتیں اور مالی امداد فراہم کی جائے۔اس موقع پر سادھو پاسوان نے بہار حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کا امن و امان پوری طرح سے تباہ ہو چکا ہے۔قتل عام ہوگیا ہے اور مجرم کے ذہن سے پولیس کا خوف ختم ہوگیا ہے۔نالندہ وزیر اعلی کا آبائی ضلع ہے۔یہاں آئے روز قتل و غارت گری ہورہی ہے، چاہے وہ ڈومرانواں کا معاملہ ہو یا نور سرائے میں PMCH کے ANM کا قتل، سرمیرا میں رات کو ایک کسان کا قتل ہو یا بند بلاک کے بلاس پور میں دو دولت بھائیوں کا قتل ہو یا چھبیلا پور میں اودھیش پاسوان کا قتل، یہ ظاہر کرتا ہے کہ نالندہ سمیت پورا بہار مجرموں کا اڈہ بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ نالندہ میں چیف منسٹر کے علاوہ ضلع ہیڈکوارٹر میں دو وزراء کی موجودگی کے باوجود واقعات نہیں رک رہے ہیں جو کہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔چراغ پاسوان کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی مخلوط حکومت کے باوجود بہار میں پاسوان برادری کو نشانہ بنا کر قتل کیا جارہا ہے اور وہ کرسی کے سامنے خاموش ہیں۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی کرسی کی وجہ سے انہیں سماج اور بہار سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔متاثرہ خاندان مکمل طور پر خوفزدہ ہے۔وہاں کے لوگوں کو ایسے واقعہ کے دوبارہ ہونے کا خدشہ ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی صدر لالو جی اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی جی پورے واقعہ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔راشٹریہ جنتا دل تیجسوی جی کی قیادت میں دلتوں کے لیے انصاف کے لیے لڑتی رہے گی۔اس موقع پر ضلع صدر کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

بہار شریف کے لکھیہ کلاسز نے پرتیبھا سمان تقریب کا انعقاد، سماجی کارکن یاسر امام نے شرکت کی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے لکھیہ کلاسز نے طلباء کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے اتوار کے روز جلال پور محلے میں ایک نجی آڈیٹوریم میں پرتیبھا سمان تقریب کا انعقاد کیا۔پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر سماجی کارکن یاسر امام موجود تھے۔انہوں نے شمع روشن کرکے پروگرام کا باقاعدہ آغاز کیا۔اس موقع پر ادارے کے ہونہار طلباء نے ثقافتی پریزنٹیشنز سے سب کے دل موہ لیے۔مہمان خصوصی یاسر امام نے امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ پیش کرنے والے طلباء کو یادگاری نشانات سے نوازا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔یاسر امام نے کہا کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں۔یہ طلباء تعلیم حاصل کرتے ہوئے کامیابی کی بلندیوں کو چھو کر ضلع کے ساتھ ہی ساتھ ریاست اور ملک کا نام روشن کریں گے۔انہوں نے لکھیہ کلاسز کے ذریعہ منعقدہ اس طرح کے پروگراموں کی تعریف کی اور کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے بچوں کو اعتماد اور توانائی سے بھر دیتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ آنے والے دنوں میں وہ لکھیہ کلاسز کا دورہ کریں گے اور طلباء سے بات چیت کریں گے اور انہیں کامیابی کے لیے تحریک دیں گے۔لکھیا کلاسیس کے ڈائریکٹر سونو کمار نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ منعقدہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو اس تقریب میں مبارکباد دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کا مقصد طلباء کو نہ صرف تعلیمی بلکہ اخلاقی طور پر بھی مضبوط بنانا ہے۔پروگرام کے اختتام پر لکھیہ کلاسز کے اساتذہ کو بھی تقریب کو کامیابی سے منعقد کرنے پر مبارکباد دی گئی۔اس موقع پر ٹوپ ٹوپ ملک محمد صادق، محمد چنگیز خان، چندن کمار، پریم کمار، منیش کمار اور دیگر معززین وغیرہ موجود تھے۔

کوئی اہل ووٹر کو نہیں چھوڑنا چاہیے: ڈی ایم

الیکشن کمیشن آپ کے دروازے پر

پورنیہ (محمد عرفان کامل) شری انشول کمار I. A. S ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ نے مہانند آڈیٹوریم پورنیہ میں تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور نوڈل افسروں کے ساتھ اسپیشل انٹینسیو ریویژن۔2025 کے کام کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد کیا۔اسی سلسلے میں ضلعی افسر نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز سے اسمبلی وار اور بلاک وار BLO ایپ پر تقسیم جمع کرنے اور گنتی کے فارم اپ لوڈ کرنے کی پیش رفت کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام حاضر افسران کو ہدایت کی کہ خصوصی نظر ثانی کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر پوری تندہی کے ساتھ انجام دیا جائے،اس میں کسی قسم کی کوتاہی قابل قبول نہیں ہوگی ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، بی ایل،او O. L.B سپروائزرز اور بی ایل اوز کو ہدایت کی کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن سے قبل کام کو بے عیب طریقے سے مکمل کیا جائے۔ڈسٹرکٹ آفیسر نے BLOs اور BLO سپروائزرز کو ہدایت کی کہ وہ SIR# 2025 کے کام کو مکمل شفافیت کے ساتھ مکمل کریں۔

بین الاقوامی سیاست اور جنگ کے سائے میں قارئین کی ذمہ داری

خورشید فرازی

مدیر اخبار کے نام قارئین کے خطوط اب نہیں آتے بلکہ خطوط کے بجائے موبائل میں مختلف سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغامات اور مشورے ہوتے ہیں۔ اس ہفتے بھی بہت سارے پیغامات آئے، مفید مشورے بھی ملے اور نیشنل و انٹرنیشنل مسائل روس۔ یوکرین جنگ، ایران ۔ اسرائیل جنگ، امریکہ۔ ایران جنگ، نیو کلیائی ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیاں ، دشمنی اور نفرت کے نکتہ انجماد پر پہنچنے کی حقیقت، اسپتالوں، زچہ خانوں اور ڈائیلاسیس وارڈوں کو بم سے اڑادینے ، روٹی کی قطار میں کھڑے بچوں پر بیلسٹک بم دھماکے اور ہزاروں ہزار و لاشوں کے درمیان انسانی فطرت اور شیطانیت سے بھرپور ارتقائی منازل کو طے کرنا، ان سب باتوں کا تذکرہ قارئین اپنے اپنے طور پر کرتے ہیں اور اگر اخبار کے مدیران یہ تصور کریں کہ وہ جس طرح سے بھی گھما کر خبروں کی ترسیل کریں گے اسے قارئین اطمینان کے ساتھ قبول کرلیں گے۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا نہیں ہے ، قارئین صرف اخبار نہیں پڑھتے بلکہ وہ ہر روز بی بی سی، الجزیرہ نیوز اور اسلامی ملکوں کی خبروں کو

معلوم کرنے کے لئے وہ مختلف بٹن دباتے رہتے ہیں اور اب تو زمانہ ٹچ کرنے کا آگیا ہے اور منٹوں میں اسے دنیا بھر کی خصوصاً اسلامی ملکوں کی خبریں مل جاتی ہیں اور ایسے میں ان کے سامنے کوئی صحافی خصوصاً اردو اخبار کا صحافی جو اپنے اس پیشے سے زیادہ مویشی چرانے کا پیشہ اختیار کرتا تو اسے مزید فائدے ہوتے ایسے لوگ جو باپ کے نام کی ہجے میں لڑکھڑاتے ہیں فیصلہ نہیں کرپاتے کہ باپ کا نام س سے یاش سے یا ک سے ہے یاق سے اور ایسے لوگ جو شکلاً چرواہے یا چمپی مالش والے نظر آتے ہیں اور ان کی عقل کسی بھینس کے ساتھ کہیں چرنے گئی ہوتی ہے۔ بہر کیف کوئی قاری خبروں کی ترسیل، اداریہ، مضامین کی تعریف کرتا ہے اور اس کی زبان سے نکلے ہر ستائشی جملے کو اپنے لئے فخر محسوس کرتا ہے تو یہ اس کے اپنے معیار کی بات ہے ورنہ بیشتر موقعوں پر ایسا بھی ہوا ہے کہ کچھ مضامین لکھنے کے بعد اس کا افسوس رہا کہ اسے کیوں لکھا لیکن اسی مضمون پر جب ستائشی کلمات سننے کو ملیں تو پھر سوچنا پڑتا ہے کہ ہم کیا لکھ رہے ہیں اور یہ کیسے لوگوں کو پسند آرہا ہے، مثال کے طور پر ایک وہ مضمون جس پر نظر ثانی کے بعد احساس ہوا کہ اسے سیاہ سفید میں نہیں آنا چاہئے لیکن بد رجہ مجبوری اسے دیدینا پڑا جب دوسرا متبادل کوئی راستہ نہ تھا اور چھپنے کے بعد اندر سے چور چور سا محسوس کیا کہ قارئین اسے پڑھ کر کیا سوچیں گے۔ لیکن اس کے برعکس اسی مضمون پر جب ستائشی جملے فیس بک یا واٹس ایپ میں دیکھنے کو ملے تو احساس شرمندی زائل ہونے کے بجائے مزید بڑھ جاتا ہے کہ اس سوشل میڈیا کی پہنچ کہاں تک ہے اور اس مضمون کے ذریعہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر مذمتی جملے سننے کو ملیں گے۔ فیس بک پر اپنی زندگی معنون کردینے والے جناب مبارک علی مبارکی بھی ہیں جن کی شاعری میں پکڑ اس قدر مضبوط ہے کہ ان کی باتیں سن کر کبھی کبھی محسوس ہوتا ہے یہ شخص قومی اور بین الاقوامی سیاست، جنگ، مار پیٹ، بدعنوانی ،الیکشن کمیشن ، پارلیمنٹ کے سیشن، اسمبلی میں جھڑپ کی باتیں کیوں کرتا ہے جیسے ابھی انہوں نے واٹس ایپ میں میسیج کے طور پر لکھا.....

’’اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا یہ مطالبہ کی ڈونالڈ ٹرمپ کو نوبل برائے امن کا ایوارڈ دیا جائے تو اس مطالبہ کو میں نے اپنے طور پر مسترد کرتا ہوں کہ ایسا مطالبہ کرکے نیتن یاہو نے حماقت کا ثبوت دیا ہے۔ جہاں تک پاکستانی مطالبے کی بات کروں تو اس گداگر ملک کی کوئی بات قابل پکڑ سے باہر کی بات ہے۔ لیکن نیتن یاہو یا شہباز شریف کا یہ مطالبہ اگر نوبل انعام دینے والے منظور کرتے ہیں تو کیا حالات اس حد تک مخدوش ہیں کہ دو دہشت گرد ملکوں کے سربراہ کے مطالبے پر نوبل انعام دیا جائے اور وہ بھی اس قابل مذمت شخص کو جس نے مالی و فوجی اعانت کرکے غزہ میں نسل کشی کراتے ہوئے 75000 معصوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اگر ڈونالڈ ٹرمپ کو یہ ایوارڈ ملتا ہے تو میں مطالبہ کرتا ہوں ہٹلر، مسولینی، نیرو کو بھی بعد از مرگ یہ نوبل انعام دیا جائے۔ جہاں اسرائیل کی بات کریں ، اگر اس دہشت گرد ملک کی مالی اعانت کرنا امریکہ بند کردے تو دوسرے ہی دن اس ملک کے چیتھڑے اڑ جائیں۔ لیکن میرا یہ بھی کہنا ہے کہ اسرائیل جو کچھ بھی ہے وہ صرف امریکہ کے بل بوتے پر ہے اور جس دن بھی امریکہ کی چودھراہٹ کا خاتمہ ہوگا اس دن دنیا سکون کی سانس لے گی۔‘‘ مبارک علی مبارکی ایک بہترین شاعر، ادیب ہیں لیکن سیاست میں بھی ان کی پکڑ اسی حد تک ہے جس حد تک ان کی وسیع وعریض شاعری کے خدوخال نظر آتے ہیں۔ حالات حاضرہ پر نبض شناسی کی یہ خاصیت جو جناب مبارک علی مبارکی کے اندر ہے اس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں ہے۔

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری.............

محمد شکیل خان ، کلکتہ

وزیر داخلہ امیت شاہ نے تو ایسی بات کہہ ڈالی جو کسی کے بھی وہم وگمان میں نہیں تھا ۔کئی لوگ تو ان کی اس ناسمجھی وعقل سے پیدل بات پر کسمسا کر بھی رہ گئے بجائے اظہار کرنے کے۔ ان کا کہنا ہے کہ امیت جی نے جو کہا وہ نہایت ہی کم درجے کی بات ہے اور ناممکن ہے۔ یہ بات ہضم ہونے والی نہیں کہ ملک میں انگریزی بولنے والوں کو جلد ہی پشیمانی وشرم محسوس ہوگی۔ اس بات سے ان لوگوں کا تلملانا تو جائز تھا جو ملکی زبان کی بجائے انگریزی کو ہر معاملے میں فوقیت دیتے ہیں۔

ہندستان میں فرنگی حکومت کے قیام کے بعد انگریزی نے یہاں کے لوگوں کو ایسا غلام بنایا کہ آج تک اس غلامی کی زنجیر کو توڑ نہیں پائے بلکہ دن گزرنے کے ساتھ اس میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ حالاں کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا جیسے ہی آزادی ملی تھی، ویسے ہی مقامی زبانوں کو نمایاں واولیت دینی چاہیے تھی۔ مگر ہوا اس کے خلاف۔ انگریزوں کے جانے کے بعد ہی اقتدار پر جمنے والے ’’انگریزی داں‘‘ نے خود کو اس زبان پر نثار کردیا اور بڑے ہی شان وغرور سے اس زبان کی آبیاری میں لگ گئے اور مقامی علاقائی زبان کو حقیر درجے پر لے آئے۔ اتنا ہی نہیں سماج اور ہماری ثقافت کو انگریزی نے بہت نقصان پہنچایا۔

انگریزوں نے ہندوستان کو لوٹ کھسوٹ اور صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے ساری حدیں پار کردی تھیں۔ لیکن کچھ لوگ تھے جو اپنی زبان تہذیب اور ثقافت سے جڑے رہے چنانچہ ہندوستان چھاتی چوڑی کئے ہوئے شان سے کھڑا رہا ۔ ہماری تہذیب، ثقافت اور زبانوں کو نقصان تو ضرور پہنچا لیکن پوری طرح ختم نہیں ہوسکیں۔ ہمارا کلچر آج بھی پھل پھول رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انگریز نے ذہنی طریقے سے غلام بنانے کے لئے جو بھی سازش رچی، اس میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں۔

انگریزی زبان کو ہر طرح سے تھوپنے کے بعد بھی ملک میں آج بھی 453 زبانیں بولی جاتی ہیں اور 1300 بولیاں جب کہ حکومت نے صرف 22 زبانوں کو ہی تسلیم کیا ہے۔ وزیر داخلہ نے انگریزی کو لے کر جو بات کہی وہ اگر ایک لحاظ سے بہتر معلوم ہو رہا ہے تو دوسری طرف بھگوا عزائم کا بھی پتہ چل رہا ہے۔ یعنی امیت شاہ پورے ہندستان کو اب بھگوا رنگ میں رنگنا چاہتے ہیں یعنی ہر وہ تہذیب جو بھگوا تہذیب کے زیر اثر نہیں ہوگا، اس کو ہندستان میں ختم کردیا جائے گا، ظاہر ہے مسلمان بھی اس ملک میں اپنی علاحدہ تہذیب وثقافت رکھتے ہیں اور اپنی علاحدہ زبان بھی جو ظاہر ہے سنسکرت آمیز ہندی تو نہیں ہے۔ امیت شاہ درپردہ پورے ہندستان میں سنسکرت آمیز ہندی دیوناگری رسم خط میں لاگو کرنا چاہتے ہیں جو یہاں کی دوسری قوموں خصوصاً مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہوگا۔ جو شخص سنسکرت آمیز ہندی پوری طرح نہیں جانے گا اور یہاں کی تہذیب میں خود نہیں رنگ پائے گا اس کا ہندستان میں خاتمہ کردیا جائے گا۔ اگر خاتمہ نہیں بھی ہوا تو اس پر ترقی کے سارے دروازے بند کردئے جائیں گے۔

ایک کتاب کے اجراء تقریب میں وزیر داخلہ نے کہا کہ اب ملکی زبان (یعنی سنسکرت آمیز ہندی) کے سہارے نیا ہندوستان بنے گا۔ ایسے سماج کی تعمیر دور نہیں ہے جب ملک میں انگریزی بولنے والوں کو ندامت وشرم آئے گی۔ ہماری زبان ملک کی تہذیب وثقافت کی پہچان ہے۔ اپنی زبان کے بغیر ہماری حیثیت وشناخت نہیں ہے۔ لیکن یہ تبدیلی وہی لاسکتے ہیں جو کٹر ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنا ملک ، اپنی تہذیب ، اپنی تاریخ اور اپنے مذہب کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لئے کسی غیر ملک کی زبان وسیلہ نہیں بن سکتا ہے۔ اور مجھے پتہ ہے کہ یہ لڑائی کوئی آسان بھی نہیں ہے۔ مشکل سے مشکل ترین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس لڑائی میں ہندوستان کی جیت یقینی ہے۔ ایک بار پھر سے ہم لوگ اپنے ملک کو اپنی زبان وروایت سے چلائیں گے اور پوری دنیا میں سرخیل وقائد کا درجہ پائیں گے۔

امیت شاہ کی ان باتوں کو سرسری طور پر لیا جائے تو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن گہرائی کی نظر ڈالی جائے تو اس میں بھگوا عزائم کھل کر سامنے آجاتے ہیں۔ ہندستان کو بھگوا رنگ میں رنگنے کا جو منصوبہ ایک عرصہ سے بنایا گیا ہے اس کو لاگو کرنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر غیر ملکی زبان اور تہذیب کو اس ملک سے ختم کردیا جائے جس میں ظاہر ہے آج نہیں تو کل اردو کی بھی باری آجائے گی۔

اگر ہندوتوا کے یہ عزائم پوشیدہ نہیں ہوتے تو یہ بات بالکل بہت اچھی تھی کہ ہر ملک اپنی مادری زبان کے سہارے ہی ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ قابل فخر وہی سماج بن سکتا ہے جو اپنی روایت وکلچر کا پاسدار ہوتا ہے۔ جس نے اپنی تہذیب کو پہچان لیا اور جسے اپنی ہر پہچان پر فخر ہو۔ غیر مما لک آج بھی اپنی روایتی زبان کو فوقیت دیتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال دنیا کا عظیم فٹ بالر مراڈونا ہے جب یہاں آیا تو ان کے ساتھ مترجم بھی تھے تا کہ ان کی زبان میں وہ انہیں سمجھا پائیں ۔ چین، جاپان ،کوریہ ،چیکوسلواکیہ ،مصر ،سوڈان ،روس ،تنزانیہ کے جو بھی سرکاری وفد آتے ہیں، ان کے ساتھ منجھے ہوئے مترجم بھی ہوتے ہیں۔ ان سے ہمیں سبق لینی چاہیے کہ مادری زبان کے توسل سے جو آگے بڑھے گا، وہ زمانے میں سرفراز وکامیاب ہوگا۔

امیت شاہ اگر ہندتوا عزائم کے ساتھ یہ بات نہیں کہتے تو کسی حد تک یہ بات بہت اچھی تھی۔ لیکن مثل مشہور ہے کہ مخالف کی اچھی بات میں بھی دشمنی پوشیدہ ہوتی ہے۔ تو ہمیں ہوشیار اور محتاط رہنے کی ضرورت ہے کہ کہیں انگریزی کے بہانے ہم پر ہی نشانہ نہ لگا دیا جائے۔ اردو کا اگر ملک سے خاتمہ ہوگیا تو ہماری گنگا جمنی تہذیب بھی ختم ہوجائے گی۔ لہٰذا امیت شاہ کی بات پر بے جا خوش ہونے کی بجائے ہمیں اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت ہے کہ ہم خود اپنی زبان اردو کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں۔ جو لوگ اردو کی روزی روٹی کے سہارے پل رہے ہیں وہ بھی اپنے بچوں کو انگریزی میڈیم میں پڑھا رہے ہیں تو ہم خود اپنی زبان کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔ سب سے پہلے ہمیں خود اپنی زبان اور تہذیب کی حفاظت کرنی ہوگی۔

اتر پردیش پولیس یا شرپسندوں کا گروہ!

نواب علی اختر

وطن عزیز ہندوستان میں بالخصوص ملک میں سب سے زیادہ آبادی والے صوبہ اتر پردیش میں فرقہ پرستی جس انتہا کو پہنچ چکی ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مستقبل کا ہندوستان کیسا ہوگا۔ جس ملک میں تعلیم اور صحت کی بگڑتی صورت حال، بے روزگاری اور مہنگائی میں اضافہ، انسانی خون کی ارزانی کے بجائے مویشیوں اور مذہبی مقامات کی بات ہو، اس ملک کا اللہ ہی حافظ ہے۔ ایسی صورت میں محبان وطن کو اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد کا دامن مضبوطی سے تھامنا ہوگا کیونکہ انتشار مخالفین کے حوصلوں کو طاقت دیتا ہے اور عام مسلمانوں کو بدگمان کر دیتا ہے۔ لہٰذا تیوہاروں کے اس موسم میں مفسدین اور منافقین سے ہوشیار کر دانشمندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور اسی میں ملک وملت کی عافیت ہے۔ رواں محرم الحرام کے سلسلے میں اتر پردیش انتظامیہ کے فرمان پر محبان وطن نے جس دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے اس کی چہار سو ستائش کی جارہی ہے کیونکہ حال ہی میں جاری یوگی انتظامیہ کی ’ایڈوائزری‘ کی آڑ میں سرکاری افسران کے ساتھ ساتھ شرپسندوں نے بھی ریاست میں مجالس کے مقامات پر چسپاں رہبر معظم آیت اللہ خامنہ ای اور آیت اللہ سیستانی کے پوسٹر پھاڑنے اور ہٹانے کی کوشش کرکے فساد کو دعوت دی مگر مسلمانوں کے دانشمندانہ اقدامات نے تمام سازشی چالوں کو ناکام بنا کر ریاست کا امن وامان بچائے رکھا۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ شہید اعظم حضرت امام حسین اور آپ کے جانثاروں کی یاد میں منائے جانے والے محرم میں کچھ مقامات کے علاوہ کہیں سے ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ہے۔ محرم کے دوران اتر پردیش میں جہاں کہیں بھی کچھ تنازع ہوا ہے اس میں پولیس کا متعصبانہ چہرہ سامنے آیا ہے جس میں محافظ کا کردار ادا کرنے والی پولیس کے اہلکار اپنے اعلیٰ افسران کی خوشنودی حاصل کرنے اور فرقہ پرستوں کو خوش کرنے کے لئے اپنے فرائض منصبی سے روگردانی کرتے نظر آئے اور وہ عمل انجام دیا جس سے عقیدتمندوں کے جذبات مجروح ہوئے۔ اس سلسلے میں اتر پردیش کے حساس شہر بہرائچ کے نانپارا کا واقعہ سرخیوں میں رہا جہاں روز عاشورہ (10 محرم) کے جلوس کے دوران اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب ایک پولیس اہلکار نے مبینہ طور پر ڈنڈا مار کر دنیا بھر کے شیعوں کے مذہبی رہنما آیت اللہ خامنہ ای کا پوسٹر پھاڑ دیا۔ اس سے جلوس میں شامل نوجوانوں میں غصہ بھڑک گیا۔

جلوس میں شامل عقیدتمندوں کا کہنا ہے کہ راجہ بازار چوکی انچارج رام گووند نے مذہبی رہنما کے پوسٹر کو ڈنڈا مارا، انہیں دہشت گرد کہا۔ اس کے خلاف عقیدتمندوں نے جلوس کو روک کر ملزم انسپکٹر کے خلاف کارروائی کی مانگ کرتے ہوئے موقع پر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے۔ جلوس میں شامل ایک مقامی نوجوان نے کہا کہ پولیس افسر آیا اور آیت اللہ خامنہ ای کا پوسٹر پھاڑ دیا، اس نے ہم سے عزت سے بات تک نہیں کی۔ اس کے بجائے ہمیں دہشت گرد کہا گیا۔ کیا آپ پرامن سوگواروں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں؟ جلوس میں شامل ایک اور نوجوان نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای اور آیت اللہ سیستانی ہمارے مذہبی رہنما ہیں، ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہمیں دہشت گرد کہنا بہت تکلیف دہ ہے۔ شہید کربلا امام حسین علیہ السلام کے ماننے والوں کا کردار امام کی شہادت کے بعد سے ہی بہت اہم رہا ہے۔ انہوں نے امام حسین کے پیغام کو زندہ رکھا اور ان کی قربانی کو یادگار بنایا۔ ان کے ماننے والوں نے ظلم کے خلاف جدوجہد کی اور آج تک حق وانصاف کے لئے آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ محرم بھی اسی تحریک کی ایک کڑی ہے جس کے تحت امام حسین کے ماننے والے ظلم اور ناانصافی کے خلاف جدوجہد کرتے ہیں، ہمیشہ حق اور انصاف کی حمایت کرتے ہیں اور کسی بھی قسم کی ناانصافی کو قبول نہیں کرتے۔ امام حسین کے ماننے والے ان کی شہادت پر عزاداری کرتے ہیں اور ان کے غم میں شریک ہوتے ہیں۔ دنیا جانتی ہے کہ محرم ان شہیدان کربلا کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے انسانوں کے درمیان اتحاد واخوت، سچائی، انسانی حقوق، ظالم کی مخالفت اور مظلوم کی حمایت کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ان شہداء کی یاد منانے کے لیے دنیا کے ہر کونے میں مجالس، ماتم اور جلوس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں سوگوار عقیدتمند پرامن انداز میں پیغام کربلا کو عام کرتے ہیں۔ ایسے غمگین ماحول میں طبقہ خاص کی جانب سے کسی طرح کی اشتعال انگیزی یا تشدد کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا ہے۔ بہرائچ اس کی تازہ مثال ہے جہاں پولیس افسر کے عمل سے عقیدتمندوں کے جذبات کو شدید چوٹ پہنچی مگر انہوں نے کسی طرح کے تشدد کے بجائے پرامن طریقے سے انتظامیہ کے سامنے اپنا احتجاج درج کرایا۔ یہ کوئی پہلی بار نہیں ہے جب اتر پردیش انتظامیہ کی جانب سے جاری کی گئی ’ایڈوائزری‘ پر تنازع پیدا ہوا ہے اس سے قبل محرم میں بھی ایڈوائزری کے نام پر ایسا فرمان جاری کیا گیا تھا جس میں قابل اعتراض باتیں کہی گئی تھیں جس کے خلاف سخت ناراضگی ظاہر کئے جانے کے بعد انتظامیہ کو اپنے فرمان میں اصلاح کرنا پڑی تھی۔ اسی طرح اس بار پھر یوپی انتظامیہ کی ’محرم ایڈوائزری‘ پر تنازع ہوا جس میں کسی باہری لیڈر کے پوسٹر چسپاں کرنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ اس کے بعد شرپسندوں کے حوصلے اتنے بلند ہوگئے کہ خود کو انتظامی اہلکار بتا کر لکھنو کے مشہور ’رومی گیٹ‘ پر لگے آیت اللہ خامنہ ای کا پوسٹر اتروانے پہنچ گئے۔ جب مقامی لوگوں نے ان کی ویڈیو بنانی شروع کی تو وہ منہ چھپا کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

کچھ اسی طرح ریاست کی پولیس نے بھی اپنا کردار پیش کیا۔ خبروں کے مطابق کئی علاقوں میں مذہبی مقامات کے اطراف لگے آیت اللہ خامنہ ای کے پوسٹر کو پولیس نے یہ کہتے ہوئے اتروا دیا کہ ’کسی باہری لیڈر‘ کا پوسٹر لگانا ممنوع ہے۔ جب یہ اطلاع ذمہ داران قوم کے علم میں آئی تو وہ انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کو قائل کرنے میں کامیاب ہوئے کہ آیت اللہ خامنہ ای مذہبی رہنما ہیں، ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔ اس کے بعد کہیں سے بھی پوسٹر اتروانے کی خبر نہیں آئی۔ یوپی انتظامیہ کے اس قابل اعتراض فرمان کا فائدہ اٹھا کر کچھ شرپسندوں نے بھی ریاست کے فرقہ وارانہ ماحول کو ناپید کرنے کی کوشش کی حالانکہ عوام نے دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن مخالف کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار ۱۴؍جولائی ۲۰۲۵ء

کیا 16؍جولائی کو کیرالا کی نرس کو یمن میں پھانسی دیدی جائے گی؟

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور اٹارنی جنرل آر وینکٹ رامانی سے دریافت کیا ہے کہ وہ اس کی وضاحت کرے کہ کیرالا کی ایک نرس نمیشا پریہ جو یمن میں نرس کی حیثیت سے ایک امیر تاجر کے یہاں نوکری کرنے گئی تھی اس پر الزام عائد ہوا ہے کہ اس نے اپنے مالک کو قتل کردیا جبکہ وہ نرس اس الزام سے انکار کرتی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ وہ جس کے یہاں پرائیویٹ نرس کے طور پر کام کرتی تھی وہ ایک انتہائی ظالم، اذیت پسند اور ضرر رساں تھا۔ اس کا پاسپورٹ بھی اس نے ضبط کر رکھا تھا اس نرس پر الزام ہے کہ اس نے اپنے مالک کا قتل کیا اور اسی جرم میں اسے اسی ماہ 16 جولائی کو پھانسی دیدی جائے گی۔ سپریم کورٹ نے اسی سلسلے میں مرکزی حکومت اور اٹارنی جنرل سے دریافت کیا ہے کہ اس نرس نمیشا پریہ کو پھانسی کی سزا سے بچانے کے لئے انہوں نے کیا اقدامات کئے ہیں۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جے مالا باگچی نے سنئیر وکیل آر بسنت کی باتوں کو سننے کے بعد ہدایات جاری کیں سنئیر وکیل آر بسنت کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ اپنے طور پر ایسی کوششیں کریں جس سے نرس نمیشا پریہ کی جان بخشی ہوسکے اور یمن کی حکومت اسے پھانسی میں لٹکانے میں کامیاب نہ ہوسکے۔

اس وقت جبکہ 16 جولائی زیادہ دور نہیں ہے اور آئندہ بدھ کے روز اسے پھانسی پر لٹکا دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے ایسے میں حکومت ہند نے پورے طور پر تگ ودو شروع کردی ہے اور کسی بھی صورت میں کیرالا کی اس نرس کو سزائے موت سے بچانے کی جتن کررہی ہے اس وقت یمن کی عدالت کا جو فیصلہ سامنے آیا ہے اس کے مطابق عدالتی کارروائی کی ایک کاپی اٹارنی جنرل کو پیش کردی گئی ہے۔ اس کیس کے سلسلے میں حکومت ہند جواب تک بالکل خاموش اور بے عمل تھی اب فیصلے کی گھڑی سامنے آجانے پر جیسے باسی کڑھی میں ابال آگیا ہو۔ بتایا گیا کہ اٹارنی جنرل کی طرف سے یونین آف انڈیا کے ذرائع سے بتایا گیا کہ حکومت ہند کسی بھی صورت میں کیرالا کی اس نرس نمیشا پریہ کو پھانسی کی سزا سے بچانے کی کوشش کررہی ہے اور اس سلسلے میں حکومت یمن کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ نمیشا پر امیر طلال عبدو مہدی کے قتل کا مجرم گردانا گیا ہے جس کی موت 2017 کو ہوئی تھی جب نمیشا نے اسے بے ہوشی کا ایک انجکشن دیا تھا تاکہ وہ بے ہوش ہوجائے اور وہ اس کے قبضے سے اپنا پاسپورٹ لے سکے جو اس نے اپنے قبضے میں کر رکھا تھا اور واپس مانگنے پر اس پر تشدد کرتا تھا۔ یمنی عدالت میں نمیشا کو قتل کا مجرم ٹھہرایا گیا کیونکہ اس بے ہوشی کا انجکشن اس کی موت کا باعث بنا تھا۔ لہذا وہاں کی عدالت نے نمیشا کو سزائے موت سنائی۔ جہاں تک نمیشا کے کیس کا تعلق ہے چونکہ اس غریب کے لئے کوئی وکیل کھڑا نہیں ہوا تھا لہذا یمنی عدالت نے پہلی فرصت میں نمیشا کو پھانسی کی سزا سنا دی تھی۔ چونکہ 2017 میں یمن میں خانہ جنگی جاری تھی اور مختلف گروپوں کی طرف سے باغیانہ حملے ہورہے تھے لہذا اس یمنی کی موت کو بھی عدالت نے جنگی جرائم میں شامل کرلیا تھا۔ اسے زبردستی عربی زبان میں تحریر کردہ اعتراف جرم میں دستخط کرنے کو کہا گیا تھا اور اگر وہ اس پر دستخط کرنے سے انکار کرتی تو اس پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جاتے۔ پھر یمنی عدالت نے اسے سزائے موت سنادی۔ جس کے خلاف نمیشا نے سزائے موت کو غلط ٹھہراتے ہوئے عدالت میں پٹیشن داخل کیا لیکن اس پٹیشن کو رد کردیا گیا اور سپریم جیوڈیشیل عدالت نے بھی اس کی سزا برقرار رکھی۔ اب اس کی سزائے موت صرف اس پر ٹل سکتی ہے اگر مقتول کے اقربا خون بہاں معاوضہ لینے پر راضی ہوجائیں ، ویسے تو شرعی طور پر ایسا ہوتا رہا ہے اور اقربا خون بہا کے عوض میں معاوضہ لیکر سزا معاف کردینے پر راضی ہوسکتے ہیں لیکن اس وقت جو موجودہ صورتحال ہے اس کے مطابق وہ قانون لاگو ہوگا یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے۔ نمیشا جو ایک تربیت یافتہ نرس تھی اور یمن کے پرائیویٹ اسپتال صنعا میں ملازمت کرتی تھی۔ اس کا شوہر اور کمسن بیٹی 2014 میں انڈیا واپس ہوگئے تھے جب وہاں خانہ جنگی شروع ہوگئی تھی۔ لیکن نمیشا کی واپسی میں رکاوٹ ہوگئی تھی جب یمن کی حکومت نے نئے ویزا جاری کرنا بند کردئیے تھے۔ مقتول ایک سازشی اور اذیت پسند تھا اور اس نے سازش کی تھی کہ نمیشا اپنے شوہر کو چھوڑ کر اس کے ساتھ رہے اور پھر نمیشا نے جو کچھ بھی کیا وہ اپنی دفاع میں کیا تھا لیکن یمن کی عدالت نے نمیشا کو سزائے موت دیکر اس کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اب 16 جولائی کو پھانسی کا آرڈر ہے اور دیکھنا ہے کہ حکومت ہند اس مسئلے کو کیسے حل کرپاتی ہے۔ (خ الف ف)

آؤ کھیلیں کھیل پرانے

آفتاب عالم شاہ نوری
کروشی بلگام کرناٹک

اللہ تعالی نے انسان کو تمام دنیا میں اشرف المخلوقات بنا کر پیدا فرمایا ہے۔

انسان ہی وہ واحد مخلوق ہے جو عقل اور شعور کے ساتھ کام کرتے ہوئے پیدائش سے لے کر موت تک کی زندگی بہ حسن خوبی بسر کرتا ہے۔ دیگر جانوروں کے مقابلے میں انسان ہی تو ہے جو ہر دن نت نئی ایجادات کر کے دنیا میں انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ انسان کو کھیلوں سے فطری طور پر دلچسپی رہی ہے خواہ وہ بچہ ہو جوان ہو یا بوڑھا ہو ہر انسان اپنی اپنی طبیعت دلچسپی کی بنیاد پر کھیل کھیلتے آ رہے ہیں۔ مگر آج کے اس ترقی یافتہ موبائیل کے دور میں خاص طور پر بچوں کی زندگی سے وہ سارے کھیل دور ہو گئے ہیں جو سن 1990 یا اس سے پہلے کے لوگ کھیلا کرتے تھے۔ آج ہم انہی بھولے بسرے کھیلوں کا ذکر کرنے جا رہے ہیں۔

1۔ گلی ڈنڈا: ان کھیلوں میں سر فہرست کھیل گلی ڈنڈا ہے جو تقریبا موجودہ دور میں متروک ہو چکا ہے اس کھیل میں دو ٹیمیں بنائی جاتی ہیں جس کا ہر کھلاڑی باری باری کھیلتا ہے اگر پہلی ٹیم کے کھلاڑی کے ذریعے ہوا میں اڑتی ہوئی گلی کو دوسری ٹیم کا کھلاڑی کرکٹ کی گیند کی طرح کیچ کر کے پکڑ لیتا ہے تو یہ کھلاڑی آوٹ قرار دیا جاتا ہے ڈنڈے سے گلی مارنے کے مخصوص نام ہوتے ہیں۔ پاؤ، چٹی، مٹھی، گھوڑا، لوک، ڈولا، جل۔۔۔ اس کھیل کے ذریعے پہلی ٹیم کا کھلاڑی دور تک گلی کو مارتا اور ایک اندازے سے بتاتا کہ گلی کے گرنے کی جگہ اور جہاں سے گلی کو مارا گیا ہے وہاں تک کی جگہ کا اندازہ لگا کر ایک عدد بتاتا ہے جیسے 500 یا ہزار اگر سامنے والی ٹیم کو لگتا کہ اس کی بتائی ہوئی عدد کم ہے تو اس کو گنا جاتا اس طرح اس کھیل کے ذریعے بچے علم ریاضی کے فن میں ماہر ہو جاتے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ کا ڈسٹنس کا اندازہ ہو جاتا۔ اس طرح یہی بچے بڑے ہو کر زندگی کے دیگر شعبے میں اپنی ذہنی صلاحیت کی بنیاد پر اندازے لگانے میں ماہر ہو جاتے۔

2۔ گوٹی یا کنچے: بچپن کے دور کا ایک اہم کھیل گوٹی تھا جس میں کانچ کی بنی ہوئی گوٹیاں ہوتی تھیں زمین میں ایک چھوٹا سا گڑا کھود کر کھیلا جاتا تھا اسے کئی ایک لاکھ طریقوں سے کھیلا جاتا تھا اس کھیل کے ذریعے گوٹیوں کو گنتے گنتے بچے جمع اور تفریق کے حساب میں ماہر ہو جاتا اور ساتھ ہی ساتھ نشانہ لگانے میں ماہر بن جاتا۔ اس دور میں جس کے پاس جتنی زیادہ گوٹیاں ہوتیں وہی امیر قرار دیا جاتا تھا مگر یوں بھی ہوتا تھا کہ آج جس کے پاس زیادہ گوٹیاں ہوں کل اسے وہ ہار بھی جاتا تھا۔ اور پھر سے محنت کر کے از سر نو اپنی ہاری ہوئی ساری گوٹیاں دوبارہ حاصل کر لیتا یہ سلسلہ چلتا رہتا اس طرح بچوں میں ہارنے کے بعد پھر سے کھڑے ہونے کا جذبہ دل میں پیدا ہوتا اسی وجہ سے یہی بچہ جب بڑا ہوتا کسی کام میں ناکام ہونے کے بعد ڈپریشن کا شکار نہیں ہوتا تھا بلکہ حالات کا مقابلہ ہمت سے کرتا۔

3۔ جگ جگ گھوڑا: یہ کھیل عام طور پر 10 سے 12 بچے مل کر کھیلا کرتے تھے جس کی باری ہوتی وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پیروں کی انگلیوں سے لگا کر جھک جاتا تھا۔ باری باری سارے کھلاڑی اس کے اوپر سے چھلانگ لگاتے جب سارے کھلاڑی چھلانگ لگانے میں کامیاب ہو جاتے تو وہ دھیرے دھیرے اپنے قد کو اونچا کرتا اس طرح بچوں میں ڈفیکلٹی لیول کو ہمت سے پورا کرنے کا حوصلہ ملتا اور بچوں کی جسمانی ورزش ہو جاتی۔ اور ساتھ ہی ساتھ بچے اسے بھی جاننے لگتے کہ زندگی تھوڑی دھیرے دھیرے مشکل ہوتی جاتی ہے اس کھیل کے ذریعے سے وہ زندگی کا ایک بہت بڑا سبق سیکھ لیتے۔

4۔ چور پولیس: دو ٹیموں پر مشتمل یہ کھیل کھیلا جاتا جس میں سے ایک چوروں کی ٹولی ہوتی اور دوسری پولیس کی ٹیم ہوتی اس کھیل کے ذریعے بچے سارا گاؤں گھوم لیتے اور گلی کے ہر نکڑ سے واقف ہوتے۔ پولیس کی ٹیم آخر کار ان کو پکڑ ہی لیتی اور جو بچے چور بنے ہوتے انہیں فطری طور پر احساس ہو جاتا کہ ہماری اصل زندگی میں بھی اگر ہم چور بنیں گے تو کبھی نہ کبھی پکڑے ہی جائیں گے اس طرح بچے بچپن ہی سے اخلاقی اعتبار سے بہتر ہوتے جاتے۔

5۔ چھپا چھپی: عام طور پر یہ کھیل سردیوں کے دنوں میں رات کی تاریکی میں کھیلا جاتا تھا جس کی باری اتی وہ کسی دیوار میں اپنا منہ چھپا کر 10 سے لے کر 100 تک گنتی کرتا تب تک وہ اس کے ساتھی دوست کہیں چھپ جاتے اور وہ ساتھی دوستوں کے ناموں کو پکار پکار کر آوٹ کر دیتا بعض مرتبہ اس کے ساتھی چال بدل بدل کر اسے قریب آتے مگر وہ ہر بار پہچان لیتا۔

6۔ پیڑ بندر: اس کھیل میں 10 سے 12 بچے ہوا کرتے تھے اس میں ایک لکڑی کے چھوٹے سے ٹکڑے کو کوئی کھلاڑی دور پھینک دیتا دوسرا کھلاڑی لکڑی کے ٹکڑے کو لانے کے لیے دوڑتا تب تک سارے کھلاڑی پیڑ پر چڑھ جاتے۔ جو کھلاڑی لکڑی لانے کے لیے گیا تھا وہ پیڑ کے نیچے ایک چھوٹا سا دائرہ بنا کر اس میں لکڑی کو رکھ دیتا اور خود اوپر چڑھنے لگتا تا کہ وہ اپنے کسی ایک ساتھی کو آوٹ کرے۔ خود کو اوٹ ہونے سے بچانے کے لیے بعض کھلاڑی اوپر سے نیچے کی جانب چھلانگ لگا دائرے میں رکھی ہوئی لکڑی کے ٹکڑے کو چھو لیتے۔ اس طرح دوبارہ اسی کھلاڑی کا نمبر آتا۔ بعض مرتبہ بچوں کے پاؤں میں موچ بھی آتی۔ درد کی جگہ پر سفید باڑ مٹی گیلی کر کے چولہے پر سینکا جاتا۔۔

7۔ چیل گھوڑا: یہ کھیل بھی اب مکمل طور پر متروک ہو چکا ہے اس کھیل میں عام طور پر ایک ٹیم میں چھ سے سات کھلاڑی ہوتے تھے اس میں پہلا کھلاڑی دیوار کو ہاتھ لگا کر جھک جاتا تھا اس کے پیچھے بقیہ کھلاڑی ایک دوسرے کی کمر کو پکڑ کر ایک لمبا ریل جیسا ڈبہ بنا لیتے تھے۔ دوسرے ٹیم کی کھلاڑی دور سے دوڑتے ہوئے آ کر چھلانگ لگا کر کوششیں کرتے تھے کہ پہلے کھلاڑی کی پیٹھ پر سوار ہو جائے۔ اس طرح بقیہ کھلاڑی بھی دوڑ کر ان سارے کھلاڑیوں کے پیٹھ پر یکے بعد دیگرے سوار ہو جاتے۔ جو کھلاڑی گھوڑا بنے ہوئے ہیں اگر وہ وزن کا بار نہ سہ سکے تو دوبارہ اسی طریقے ست کودا جاتا اور اگر چیل کی طرح اتے ہوئے کھلاڑی نیچے گر جاتے ہیں تو ان کی باری آ جاتی ہے۔۔ اس طرح یہ سلسلہ بہت دیر تک چلتا رہا تھا اس کھیل کے ذریعے اجتماعی طور پر کسی کام کے کرنے کا حوصلہ ملتا جذبہ ملتا اور یہی وہ کھیل ہے جو آگے چل کر ایک جماعت کی شکل بن کر اجتماعی طور پر نئے نئے انقلابات لاتا۔۔

8۔ کنویں میں پکڑم پکڑی: بچپن میں سب سے پہلے بچوں کو چھ سال کی عمر کے بعد جو چیز پہلے سکھائی جاتی تھی وہ کنویں میں تیرنا تھا۔ جو بچے تیراکی میں ماہر ہو جاتے تو وہ ایک نیا کھیل اس کنویں میں کھیلا کرتے۔ کھلاڑیوں کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے نہ جانے دینا یہی کھیل کا اہم جز تھا۔ اس طرح مسلسل بچے اس میں مشق کرتے رہتے ہیں۔ بعض مرتبہ پلاسٹک کی تھیلی میں پتھر ڈال کر کنویں میں پھینک دیتے۔ اور بچے اسے کنویں کی گہرائی سے لے کر آنے کے لیے بیک وقت کود جاتے جو سب سے تیز ترار ہوتا وہی اس پتھر کو دوبارہ لے کر آتا۔

9۔ لکڑی پتھر: اس کھیل میں عام طور پر تین سے ساڑھے تین فٹ کی ایک مضبوط لکڑی ہوتی۔ جس کی باری ہوتی اس کی لکڑی کو یہ لوگ اپنی لکڑی کے نوک سے دور تک پھینکتے اور دوڑتے ہوئے وہاں تک جاتے اگر بالفرض اس دوڑ کے اندر اس پہلے کھلاڑی نے کسی کو اوٹ کر دیا تو باری اس کی آ جاتی۔۔۔ اس طرح یہ سلسلہ دور دور تک پھیلے کھیتوں وغیرہ میں چلتا رہتا واپسی میں جن جن کھلاڑیوں کی باری آئی تھی ان کو لنگڑاتے ہوئے چلنا پڑتا اور بعض مرتبہ تھوڑی دیر لنگڑاتے چلنے کے بعد جو ساتھی ہوتے اسے معاف کرتے سارے بچے ہنسی خوشی گھر لوٹ آتے۔۔

10۔ کاغذ کی کشتی: یہ کھیل عام طور پر بارش کے دنوں میں کھیلا جاتا جب زوردار بارش گر کر تھم جاتی تو فورا اپنے اپنے گھروں سے بچے نکلتے اور چھوٹی سی کاغذ کی کشتی بنا کر اسے پانی میں ڈالتے اور اس کی پیچھے مسلسل دوڑنے لگتے اس طرح بچوں کی ایک جسمانی ورزش ہو جاتی۔

11۔ کیل مٹی: یہ کھیل بھی عام طور پر بارش کے دنوں میں ہی کھیلا جاتا جس میں بچے لوہے کی ایک نوکی لی کل سے زمین میں ایک دائرہ بناتے اور اسی دائرے کے درمیان اپنی کیل سے زور سے کیل گاڑنے کی کوشش کرتے جس کا کل گر جاتا وہ کھیل سے باہر ہوتا۔

12۔ منڈوے کے کھمبے: عام طور پر یہ کھیل شادی بیاہ کے موقعوں پر بچے چار کھمبوں کو پکڑ کر کھیلا کرتے تھے جس میں ہر ایک بچہ ایک ایک کھمبے کو پکڑتا اور بیچ میں ایک بچہ ایسا ہوتا جو دیگر کھلاڑیوں کو ایک کھمبے سے دوسرے کھمبے کی طرف جانے سے روکتا اس طرح بچے بڑے مزے سے کھیل کھیلا کرتے تھے۔۔ اس کے علاوہ بیسیوں کھیل ایسے ہیں جسے آج کے موبائیل کے دور کا بچہ بھولتا جا رہا ہے۔۔

رابطہ: 8105493349

☆☆☆

اخلاق اور انسانیت،، سلوک و حسن سلوک!!

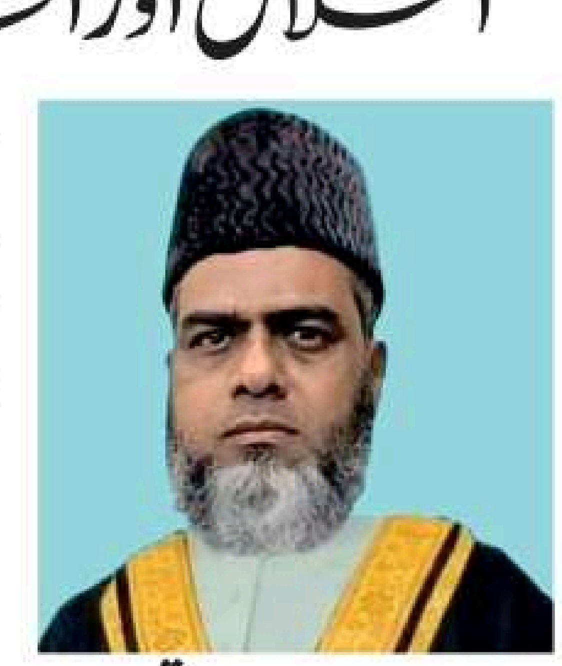

جاوید بھارتی

سوڈان کے ایک شخص نے ایک مضمون لکھا تھا اس میں اُس نے اپنے ساتھ پیش آنے والے دو دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا تھا

پہلا واقعہ:

مجھے آئرلینڈ میں میڈیکل کا امتحان دینا تھا۔ امتحان کی فیس 309 ڈالر تھی۔ میرے پاس کھلی رقم نہیں تھی، اس لیے میں نے 310 ڈالر ادا کر دیے۔ اہم بات یہ کہ میں امتحان میں بیٹھا، امتحان بھی دے دیا اور کچھ وقت گزرنے کے بعد سوڈان واپس آ گیا۔ ایک دن اچانک آئرلینڈ سے میرے پاس ایک خط آیا۔ اُس خط میں لکھا تھا: "آپ نے امتحان کی فیس ادا کرتے وقت غلطی سے 309 کی جگہ 310 ڈالر جمع کر دیے تھے۔ ایک ڈالر کا چیک آپ کو بھیجا جا رہا ہے، کیونکہ ہم اپنے حق سے زیادہ نہیں لیتے" حالانکہ یہ بات وہ بھی جانتے تھے کہ لفافے اور ڈاک کے ٹکٹ پر ایک ڈالر سے زیادہ خرچ ہوئے ہوں گے!!

دوسرا واقعہ:

کالج اور اپنی رہائش کے درمیان جس راستے سے گزرتا تھا، اُس راستے میں ایک عورت کی دکان تھی جس سے میں 18 پنس میں کاکاؤ کا ایک ڈبہ خریدتا تھا۔ ایک دن دیکھا کہ اُس نے اُسی کاکاؤ کا ایک ڈبہ اور رکھا ہوا ہے جس پر قیمت 20 پنس لکھی ہوئی ہے۔ مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈبوں کی کوالٹی میں کوئی فرق ہے؟ اُس نے کہا: نہیں، دونوں کی کوالٹی یکساں ہے۔ میں نے پوچھا کہ پھر قیمت کا یہ فرق کیوں؟ اُس نے جواب دیا: نائجیریا، جہاں سے یہ کاکاؤ ہمارے ملک میں آتا ہے، اُس کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ زیادہ قیمت والا مال نیا ہے، اُسے ہم 20 پنس کا بیچ رہے ہیں، اور کم قیمت والا پہلے کا ہے، اُسے ہم 18 پنس کا بیچ رہے ہیں۔ میں نے کہا: پھر تو سب 18 پنس والا ہی خریدیں گے جب تک یہ ختم نہ ہو جائے؟ 20 والا تو اس کے بعد ہی کوئی خریدے گا۔

اُس نے کہا: ہاں، یہ مجھے معلوم ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ دونوں ڈبوں کو مکس کر دو اور 20 پنس کا ہی بیچو۔ کسی کے لیے قیمت کا یہ فرق جاننا مشکل ہوگا۔

اُس نے سرزنش کے انداز میں کہا: کیا تم کوئی لٹیرے ہو؟

مجھے اُس کا یہ جواب عجیب لگا اور میں آگے بڑھ گیا۔ لیکن یہ سوال آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے کہ کیا میں کوئی لٹیرا ہوں؟ یہ کون سا اخلاق ہے؟

در اصل یہ ہمارا اخلاق ہونا چاہیے تھا،، یہ ہمارے دین کا اخلاق ہے یہ وہ اخلاق ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ نے ہمیں سکھایا تھا، لیکن؟

اپنی ایمانداری سے بتائیں، بحیثیت قوم کیا ہم لٹیرے نہیں؟

راقم ایک بار سفر کے لئے نکلا ایک منزل تک پہنچنے کے بعد کچھ ہی دیر ٹھہرنے کا ارادہ تھا مگر کسی وجہ سے تاخیر ہو گئی دوسری منزل کا راستہ بہت قریب تھا مگر معلومات نہیں تھی آخر کار ایک آٹو سے بات کی تو وہ تیار ہوا منزل پر پہنچنے میں دیر ہو گئی وجہ یہ تھی کہ راستے میں جام لگا تھا نصف گھنٹہ لگنے کے بجائے ایک گھنٹہ لگ گیا آٹو والا کہنے لگا کہ کرایہ تو بیس روپے ہے لیکن آپ کو چالیس روپے دینے ہوں گے کیونکہ وقت دوگنا لگ گیا کافی بحث و مباحثے کے بعد آخر چالیس روپے دینا ہی پڑا اس کے بعد آٹو والا السلام علیکم کہہ کر رخصت ہو گیا۔

ایک صاحب نے زمین خریدا چونکہ زمین کھائی نما تھی اس میں مٹی کی ضرورت تھی تو مزدوروں کو بلوایا اور ان سے کہا کہ میری زمین میں مٹی پھینکنا ہے اور میں تمہیں ایک دن کا سو روپے دوں گا مزدور تیار ہو گئے اور مٹی ڈھونا اور پھینکنا شروع کر دیا صبح سات بجے کام پر لگ جاتے اور دوپہر ایک بجے کام بند کر کے کھانا کھاتے ایک گھنٹے بعد دو بجے سے پھر کام شروع کر دیتے دس دن میں کام مکمل ہو گیا،، فی مزدور ایک ہزار روپیہ مزدوروں کا حساب بنا تو مزدوری دیتے وقت سبھی مزدور سے سو سو روپے کاٹ لیا اور نو سو روپے کے حساب سے مزدوری دی جب مزدوروں نے اعتراض کیا تو زمین مالک کہتا ہے کہ تو روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ کام بند کر دیتے تھے کھانا کھانے کے لئے اسی کا دس روپے یومیہ میں نے پیسہ کم دیا ہے مزدوروں کافی سفارشیں اور منتیں کیں مگر زمین مالک نہیں مانا اور کہا کہ جو مل رہا ہے جلدی لو اور جاؤ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے مجھے نماز کے لئے جانا ہے۔ کچھ دنوں بعد پھر اسی زمین کے سامنے دوسرے صاحب نے بھی زمین خریدا اور ان کو بھی مٹی ڈلوانے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے بھی مزدوروں سے رابطہ کیا اور انہوں نے بھی سو روپے یومیہ کے حساب سے مزدوری مقرر کی اور مزدوروں نے مٹی پھینکنا شروع کر دیا دوپہر جب ایک بجتا ہے تو زمین مالک گاڑی سے آتا ہے اور ساتھ میں کچھ پارسل لاتا ہے اور مزدوروں کو دیتا اور کہتا ہے کہ کام بند کر کے کھا لو ایک گھنٹہ بعد پھر کام شروع کرنا۔ زمین مالک کی بات سن کر اور رویہ دیکھ کر مزدوروں کو اس بات سے ڈر تھا کہ پہلے ایک جگہ کام کیا تو کھانا کھانے کے وقت کا پیسہ ہی مزدوری سے کاٹ لیا گیا اور اب تو کھانا ہی زمین مالک کی طرف سے ہے کہیں اب کی بار اور زیادہ پیسہ نہ کٹ جائے،، بہر حال مزدوروں نے کھانا کھایا اور روزانہ کا یہی معمول رہا ایک مہینے تک کام چلا تو آخری دن زمین مالک کھانا بھی لایا اور سب کا پورا حساب بھی دیا اور ساتھ ہی سبھی مزدوروں کو ایک ایک جوڑی کپڑا بھی دیا اور کہا کہ بھگوان آپ لوگوں کو خوش رکھے چلتا ہوں سب کو نمسکار۔ واہ رے انسان تیری خود غرضی کا کیا کہنا، تیرے مکر و فریب کا کیا کہنا، تیرے نمائشی انداز کا کیا کہنا، تیری بے رخی اور بے وفائی کا کیا کہنا اور تیرے سخت لہجے و سنگدلی کا کیا کہنا لگتا ہے تجھے مرنا ہی نہیں ہے چند سکوں کی جھنکار میں اتنا مست مگن ہو گیا کہ رشتہ داروں کا بھی خیال نہیں، پڑوسیوں کا بھی خیال نہیں، سماج کا بھی خیال نہیں، یتیموں اور بیواؤں و مسکینوں کا بھی خیال نہیں تجھے شیخی بگھاڑنے سے فرصت نہیں، اپنے منہ اپنی تعریف سے فرصت نہیں، خود کو برتر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے لگا حج پر حج کرنے لگا، عمرے پر عمرہ کرنے لگا پڑوسی بھوکا سو رہا ہے کوئی پرواہ نہیں، بہت سے گھروں کے چولہے میں آگ نہیں جلتی ہے کوئی پرواہ نہیں خود حاجی صاحب کا کار ڈرائیور غریب ہے، فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑا ہے، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ نہیں ہے، پیشانی پر غربت کی لکیریں نظر آتی ہیں، گھر کی چھت ٹپک رہی ہے، گھر بھر کے جسموں پر بوسیدہ کپڑے ہیں کسی سے مدد مانگنے کے لئے زبان نہیں کھلتی ہے، کسی کے سامنے دامن پسارنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہر غریب ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کوئی لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگتا ہے تو کوئی بے حیا اور بے شرم کچھ لوگوں کو پال کر ان سے بھیک منگواتا ہے یعنی بھیک مانگنے اور منگوانے کا کاروبار کرتا ہے رب کائنات غارت کرے ایسے منحوس انسان کو جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتا ہے صبح میں گاڑی سے جگہ جگہ چھوڑتا ہے اور شام کو اٹھاتا ہے بھیک کی قم کم ہونے پر ان بچوں اور نوجوانوں و بوڑھوں پر ظلم بھی ڈھاتا ہے ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ کل میدان محشر میں رب کے سامنے کیا جواب دیں گے۔ کچھ انسان بظاہر بڑے بھولے بھالے نظر آتے ہیں مگر ان کی حقیقت وہی جانتے ہیں جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں،، ایسے ہی ایک صاحب کا واقعہ بذریعہ ویڈیو نظر سے گزرا جسے راقم نے تحریری شکل میں ترتیب دینے کی کوشش کی ہے کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختلاف نہیں مگر جو ویڈیو میں دیکھا اس کی جھلک عام طور پر سماج کے دولتمند لوگوں کے اندر اور ان کی اولادوں کے اندر دیکھنے کو ملتی ہے حاجی صاحب بڑے خوشحال ہیں، دولت کی فراوانی ہے، بنگلہ نما مکان ہے، سنگ مرمر لگے ہوئے ہیں، پورے مکان میں چکا چوند روشنی ہے اور بڑی مہنگی کار بھی ہے لیکن اس کار کو چلانے والا انسان یعنی ڈرائیور بہت غریب ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں کمانے والا وہ تنہا ہے بیوی بیمار ہے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔ ایک دن بیوی کی بیماری اور تکلیف میں اضافہ ہو گیا وہ اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہو گئی ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ پورے پیسے کا انتظام کر کے اسپتال آنا کیونکہ ہم نے اسپتال کمائی کے بنوایا ہے خدمت خلق کے لئے نہیں، ہم نے ڈاکٹری کی تعلیم کمائی کے لئے حاصل کی ہے قوم کی خدمت کے لئے نہیں غریب ڈرائیور رات بھر بیوی کو تسلی دیتا رہا اور خود اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا رہا کبھی اپنی بیوی کا چہرہ دیکھتا تو کبھی بچوں کے چہروں کی اداسی کو دیکھتا صبح ہوتی ہے حسب دستور حاجی صاحب کے گھر پہنچتا ہے گاڑی صاف کرتا ہے پھر حاجی صاحب کی آفس میں جاتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ حاجی صاحب خربوزے کو شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں جیسے ہی غریب ڈرائیور پر نظر پڑتی ہے تو گھمنڈ بھرے انداز میں پوچھتے ہیں کہ گاڑی کو صاف کیا کہ نہیں،، غریب ڈرائیور بولتا ہے جی حاجی صاحب صاف کر دیا ہے اتنے میں ٹرے میں سجا کر نمکین اور چائے حاجی صاحب کے لئے آ گئی اب حاجی صاحب خربوزہ بھی شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں اور نمکین کھا کر چائے بھی پی رہے ہیں مگر ایک بار بھی ڈرائیور سے کھانے پینے کے لئے نہیں کہا اور حاجی صاحب کی کرسی و میز کے نیچے ڈرائیور بیچارہ اپنے اندر ہمت پیدا کر رہا ہے کہ آج حاجی صاحب سے کچھ کہوں گا۔ آخر کار کانپتے ہوئے ہونٹوں سے کہا کہ حاجی صاحب مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے میری بیوی بہت بیمار ہے اس کا آپریشن کرانا بہت ضروری ہے حاجی صاحب نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ تجھے پیسے کی ضرورت پڑ گئی،، اور کہا کہ اچھا چل لے لینا شام کو ڈرائیور اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی بستر پر پڑی ہے شدت بیماری سے تڑپ رہی ہے بیوی کے پاس جا کر کہتا ہے کہ حاجی صاحب پیسہ دینے کے لئے بولے ہیں جیسے ہی پیسہ دیں گے میں تمہارا آپریشن کرا دوں گا۔ کچھ دنوں بعد بیوی کہتی ہے کہ حاجی صاحب سے پیسے کے لئے بولئے اب تکلیف برداشت نہیں ہوتی غریب شوہر بولتا ہے حاجی صاحب بڑے لوگ ہیں بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی آخر بیوی کے کہنے پر ڈرائیور حسب معمول حاجی صاحب کے گھر جاتا ہے تو آج حاجی صاحب نئے نئے لباس میں ملبوس ہیں ایکدم برق دم ہیں اتنے میں ایک شخص سوٹ بوٹ جما کر آتا ہے حاجی صاحب کو سلام کرتا ہے اور گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ حاجی صاحب آپ کو تیرہویں حج کے سفر کی مبارکباد ادھر حاجی صاحب کہتے ہیں کہ رات میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام تھا آپ کہیں نظر نہیں آئے،، ڈرائیور کے پیروں تلے زمین کھسک گئی کہ حاجی صاحب حج کے لئے جا رہے ہیں میری بیوی کا کیا ہوگا۔ آخر غریب ڈرائیور نے زبان کھول ہی دی کہ حاجی صاحب پیسہ دے دیجئے تاکہ میری بیوی کا آپریشن ہو جائے حاجی صاحب نے کہا کہ ابے ذرا دیکھ میں حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہوں اس کے لئے کافی پیسہ خرچ ہوا ہے اور ابھی رات میں دعوت کا اہتمام تھا اس میں بھی زبردست پیسہ خرچ ہوا ہے اب حج سے واپسی پر ہی تجھے پیسہ دوں گا اتنا سنتے ہی ڈرائیور کے ارمانوں کا خون ہو گیا اس کی نظروں کے سامنے اندھیرا چھا گیا بہر حال حاجی صاحب کو ایرپورٹ چھوڑنے گیا اور جب واپس گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی بیوی کا انتقال ہو گیا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں،، کبھی اپنی قسمت کو کوستا ہے تو کبھی بچوں کے کاندھوں کو پکڑ کر روتا ہے تو کبھی بیوی کا چہرہ دیکھتا ہے پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میری دنیا اجڑ گئی میرے بچوں کا مستقبل تاریک ہو گیا حاجی صاحب آپ نے پیسہ نہیں دیا، میری بیوی کا علاج اور آپریشن نہیں ہو سکا، حاجی صاحب آپ نے تو انسانیت کا بھی فرض نہیں نبھایا اور میں آپ کا ڈرائیور لیکن پھر بھی آپ نے میرا خیال نہیں کیا آپ حج کے لئے گئے ادھر میری بیوی مالک حقیقی کے پاس گئی۔ ڈرائیور پھر ایک بار چیخ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ حاجی صاحب میں نہیں جانتا کہ آپ کا حج قبول ہوگا کہ نہیں لیکن میں اتنا تو جانتا ہوں کہ کوئی حاجی ہو سکتا ہے، نمازی ہو سکتا ہے، بظاہر عابد و زاہد ہو سکتا ہے، عالم و فاضل ہو سکتا ہے، مفکر، مقرر، محدث، مناظر ہو سکتا ہے مگر اس کے سامنے کوئی اللہ کا بندہ سخت بیماری اور تکلیف میں مبتلا رہے کراہتا رہے مگر اس پر رحم نہ آئے اور دل میں اس کی تکلیف کا احساس نہ ہو تو وہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا اور مومن ہونا تو دور کی بات وہ نیک بھی نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆

پُرسکون معاشرے کے لیے سائنسی ایجادات کے ساتھ اخلاق ضروری

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

انسانی ذہانت اور علم کے انتھک جستجو کا منہ بولتا ثبوت یعنی سائنسی ایجادات و اختراعات اسی وقت انسانی زندگی کو سہولت بخش اور معیار زندگی کو بلند کر سکتے ہیں جب انسان کا معیار اخلاق بلند اور کردار اعلی ہو ورنہ اس مادی ترقیات کے غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو ناقابل بیان اور شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ان کی ہلاکت خیزی اور تباہ کاری کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر سائنسی ایجادات و اختراعات کا استعمال ذاتی اغراض و مقاصد اور مفاد پرستی کی تکمیل کے لیے شروع ہو گیا تو چند لمحات میں نظام عالم تہس نہس ہو سکتا ہے، لمحہ بالبصر میں شہر کے شہر پیوند زمین بن سکتے ہیں جیسا کہ فلسطین میں ہو رہا ہے اس طرح نہ صرف تہذیب بلکہ انسانیت کے مٹ جانے قوی امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے قرآن مجید پہلے عباد الرحمن کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جس طرح رحمت کردگار کی وسعت تمام مخلوقات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہوتی ہے اسی طرح عباد الرحمن کی لطف و مہربانی اور ہمدردی و رحم دلی عام ہوتی ہے اس سے بلالحاظ مذہب و ملت ہر انسان مستفید و مستفیض ہوتا ہے۔ عباد الرحمن کی مجموعی خصوصیات بیان کرنے کے بعد طاعات اور شہوات سے نبرد آزما ہونے کی مشقتوں اور مخالفین کی اذیتوں پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے والے اللہ تعالی کے ان خاص بندوں کا صلہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ان کی پاک دامنی، اخلاق کی بلندی اور کردار کی پختگی کے صلے میں میدان حشر میں ان کی پذیرائی کی جائے گی، ان کو بہشت میں انتہائی تعظیم و تکریم کے ساتھ داخل کیا جائے گا، نوری فرشتے ان کا گرمجوشی سے استقبال کریں گے اور انہیں عالی شان محلات اور پرشکوہ بالا خانے عطا کیے جائیں گے۔ سائنسی اختراعات و ایجادات نے شعبہ مواصلات میں انقلاب برپا کیا ہے جس کی وجہ سے ایک دوسرے سے رابطہ و تعلق قائم کرنے اور معلومات کے تبادلے میں بہت آسانی ہو گئی ہے لیکن ان سہولیات سے حقیقی استفادہ وہی کر سکتا ہے جس کے اخلاق عمدہ اور کردار اعلی ہو ورنہ ان کا غلط استعمال انسان کو جانور سے بدتر بنا دیتا ہے جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے لوگوں کی اکثریت سوشل میڈیا کا اس قدر غلط استعمال کرنے لگے ہیں جس کو دیکھ کر انسانیت شرمسار ہو جاتی ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے عریانیت و فحاشی کو فروغ دینا، جارحیت، سب و شتم، اتہام اور الزام تراشیوں کے سلسلے کو بلاوجہ طول دینا، کسی کی ذات پر حملہ کرنا، کسی کی کردار کشی کرنا، کسی کے خلاف مغلظات بکنا، کسی کی عزت و ناموس پر حملہ کرنا، کسی کو دھوکہ دینا، بے حیائی اور نفرت کو فروغ دینے والے پوسٹ شیئر کرنا بہت آسان ہو گیا ہے لیکن اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے استقامت و شکیبائی کا مظاہرہ کرنا بہت مشکل ہے۔ جب مومن منہ زور ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات کے سامنے صبر و استقامت کے ساتھ ڈٹ جاتا ہے تو وہ اس اجر و ثواب کا مستحق بن جاتا ہے جس کا ذکر محولہ بالا آیت شریف میں کیا گیا ہے۔ شریعت مطہرہ میں جس فعل کے کرنے میں نفس انسانی کو زیادہ تکلیف و مشقت اٹھانی پڑتی ہے اس کا اجر و ثواب بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ بداعمالیوں اور بدکرداریوں کے مقابلے اخلاق کو اپنانا نفس پر بڑا شاق گزرتا ہے اسی لیے خلیق انسان کا اجر و ثواب بھی زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان کو تہجد پڑھنے اور گرمی میں روزہ رکھنے والے کا ثواب ملتا ہے۔ اور ایک روایت کے مطابق اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتی ہے۔ جس انسان کے نامہ اعمال میں نیکیاں زیادہ اور برائیاں کم ہوں گی اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ یہ کس قدر نامعقولیت پر مبنی بات ہوگی کہ انسان دنیا کی موقتی اور فانی لذات کے لیے آخرت کی دائمی نعمتوں سے محروم ہو جائے۔ لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سائنسی اختراعات و ایجادات کو سیکھنے اور اس کے استعمال میں اللہ اور اس کے حبیب کی رضا و خوشنودی کو مد نظر رکھیں تاکہ وہ دنیا میں ان کے غلط استعمال سے محفوظ و مامون اور آخرت میں جنت کے مستحق بن سکیں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے حضورؐ نے فرمایا جس شخص نے ایسا علم صرف دنیاوی مقصد کے لیے سیکھا جس سے اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک نہیں پائے گا۔ لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سوشل میڈیا اور دیگر سائنسی اختراعات و ایجادات کے استعمال میں نفسانی خواہشات کی تکمیل سے زیادہ اخلاق و کردار کو ترجیح دیں تاکہ انہیں نہ صرف دنیا کی خوشحالی نصیب ہو جائے بلکہ آخرت کی کامیابی و کامرانی بھی ان کا مقدر بن جائے۔ سائنسی اختراعات و ایجادات کے باب میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) یا مصنوعی ذہانت ایک زبردست اضافہ ہے جس میں مزید تحقیق اور پیشرفت جاری ہے۔ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی اور اس کے اثرات انسانی زندگی کے تقریبا تمام پہلوؤں پر ہو رہے ہیں۔ یقینا اس سائنسی ایجاد کے بے شمار فوائد و منافع ہے لیکن مصنوعی ذہانت پر زیادہ انحصار یا اس کا غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو بے شمار نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جیسے غلط اور جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ سے اعتماد و اعتبار متزلزل ہو سکتا ہے، پروجیکٹ، علمی تحقیق، اور مقالہ کی تیاری میں مواد کی چوری سے انسان کی ذہنی صلاحیتوں میں گراوٹ آ سکتی ہے، بینک اکاؤنٹ ہیک کر کے رقومات کو ہڑپا جا سکتا ہے الغرض مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال نسل انسانی کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں مصنوعی ذہانت کا زیادہ استعمال انسان کو سماجی تعامل، تخلیقی صلاحیتوں، جذباتی ذہانت اور غور و فکر کی صلاحیتوں سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ جو انسان غور و فکر کی اہمیت و افادیت سے ناواقف ہوتا ہے یا اسے نظر انداز کر دیتا ہے وہ کائنات کی تخلیق اور اپنے وجود کے مقصد کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتا ہے اس طرح اس کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے جس کا راست اثر اس کے اعمال صالحہ پر پڑتا ہے۔ جب انسان اعمال صالحہ بجالانے کے بجائے افعال قبیحہ کا ارتکاب کرنے لگے گا تو انسانی معاشرے کا امن بگڑ جائے گا اور اضطراب و بے چینی ہر سو عام ہو جائے گی۔ تمام شعبہ ہائے حیات بشمول صنعتی پیداوار، تعلیم، صحت عامہ، کاروبار، معیشت، تفریح، ٹرافک کنٹرول وغیرہ میں سائنس دانوں کی کامیابیاں عدیم النظیر ہیں لیکن اس کے باوجود آج کا انسانی معاشرہ بدامنی، بے سکونی کا شکار ہے چونکہ آج کے انسان نے اخلاقیات کو یکسر فراموش کر دیا ہے جو عظیم شخصیت اور پرسکون معاشرے کی تشکیل کے لیے از حد ضروری ہے۔ ایک زمانہ تھا جب حق پرستی، خدا ترسی، انسان دوستی، انصاف پروری، رحم اور فیاضی جیسے انسانیت کے بنیادی اصولوں اور حسین و روحانیت نواز جذبات کی بنیاد پر انسان کو امن کا علمبردار قرار دیا جاتا تھا لیکن آج ہماری اخلاقی پستی کا یہ عالم ہو چکا ہے کہ آج کے دور میں امن کا پیامبر وہ ہے جس کا کوئی تعلق معیار اخلاق اور اعلی کردار سے نہیں ہے۔ معصوم خواتین، ضعیف العمر حضرات اور بچوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنے والے کو امن کا مسیحا کہا جانے لگا ہے، نسل کشی کا ارتکاب کرنے والا مجرمین کی پشت پناہی اور حمایت کرنے والے کو دنیا کا مقبول ترین حکمران سمجھا جانے لگا ہے۔ ایسے انسانیت سوز واقعات کے باعث انسانی معاشرے میں بدامنی اور بے چینی پھیلتی جا رہی ہے، انسان انسان کو ڈس رہا ہے، انسانیت دم توڑ رہی ہے۔ اس اخلاقی اقدار کے گراوٹ کی اہم وجہ خود پسندی اور غرور و تکبر ہے۔ رحمت عالمؐ نے پوری انسانیت کو یہ درس دیا کہ اے انسانو! تم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہو جس کی پیدائش مٹی سے ہے اس لیے تم میں سے بعض انسانوں کو اپنے آپ کو بڑا اور اونچا سمجھنا اور تکبر کرنا نہایت ناسمجھی اور جہالت کی بات ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

☆☆☆

گوکرن کی غار میں روسی خاتون دو بیٹیوں کے ساتھ ملی جس کا ویزا 8 سال قبل ختم ہو چکا تھا

کرناٹک 13 جولائی: ایک روسی خاتون اور اس کی دو بیٹیوں کو 9 جولائی کو کرناٹک کے گوکرن میں رام تیرتھ پہاڑی علاقے کے جنگلات میں واقع ایک خطرناک غار سے بچایا گیا۔ پولیس کو پتہ چلا کہ وہ وہاں خطرناک حالات میں رہ رہے ہیں۔ بعد میں حکام نے تصدیق کی کہ خاتون، جس کی شناخت 40 سالہ موہی کے نام سے ہوئی ہے، بزنس ویزا پر ہندوستان آئی تھی اور ویزا کی مدت کے بعد 8 سال سے زیادہ عرصے تک یہاں مقیم تھی۔ گوکرن پولیس کے مطابق، 9 جولائی کو شام تقریباً 5 بجے جب وہ سیاحوں کی حفاظت کے لیے رام تیرتھ پہاڑی پر گشت کر رہے تھے، گوکرن پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اور عملہ جمع ہوئے اور پہاڑی پر واقع جنگلاتی علاقے میں واقع غار کا معائنہ کیا۔ معلوم ہوا کہ روسی نژاد غیر ملکی خاتون 40 سالہ موہی اپنی دو بیٹیوں پریہ (6 سال 7 ماہ) اور اما (4 سال) کے ساتھ وہاں مقیم تھیں۔ پوچھ گچھ پر غیر ملکی خاتون نے بتایا کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ گوا سے آئی تھی کیونکہ وہ جنگل میں خدا کی عبادت اور مراقبہ کرنا چاہتی تھی۔ پولیس نے پایا کہ یہ غار ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جہاں لینڈ سلائیڈنگ ہو سکتی ہے اور یہ زہریلے جنگلی جانوروں سے گھرا ہوا ہے، جس سے خاندان کے لوگوں کو شدید خطرہ ہے۔ خطرات کے بارے میں بتانے کے بعد خاتون نے وہاں سے جانے پر رضامندی ظاہر کی۔ روسی خاتون اور اس کے دو چھوٹے بچوں کو پہاڑی پر واقع غار سے بحفاظت نیچے لایا گیا۔ پھر، ان کی خواہش کے مطابق، انہیں خواتین پولیس اہلکاروں کی حفاظت میں کمٹہ تعلقہ کے بنکیکوڈلا گاؤں میں شنکر پرساد فاؤنڈیشن نامی ایک غیر منافع بخش تنظیم سے منسلک یوگا رتنا سرسوتی سوامی جی (80 سالہ خاتون سوامی جی) کے آشرم لے جایا گیا۔ ابتدائی طور پر اپنی شناخت ظاہر کرنے سے ہچکچاتے ہوئے موہی نے بعد میں پولیس، خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمے اور سوامی جی کو مطلع کیا کہ وہ اور اس کی بیٹیوں کے پاسپورٹ اور ویزا گم ہو گئے ہیں۔ تاہم، بعد میں غار اور اس کے آس پاس کے جنگل کی تلاشی کے دوران، پولیس اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے دستاویزات برآمد کیے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے ویزوں کی میعاد 17 اپریل 2017 کو ختم ہو گئی تھی۔ کاروار جو شمالی کرناٹک میں واقع ہے کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بنگلورو میں فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (FRRO) سے رابطہ کیا۔ خاتون اور اس کے بچوں کو روس واپس بھیجنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وہ فی الحال حفاظت کے لیے خواتین استقبالیہ مرکز میں پولیس کی نگرانی میں ہیں۔ حکام نے بتایا کہ خاتون اور اس کی بیٹیوں کو مزید قانونی کارروائی کے لیے 14 جولائی کو ایک خاتون پولیس افسر کی نگرانی میں بنگلورو کے شانتی نگر میں ایف آر آر او کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

☆

صدر جمہوریہ نے 4 شخصیتوں کو راجیہ سبھا کے لیے کیا نامزد، اجول، ہرش وردھن، میناکشی اور سدانندن کو ملا موقع

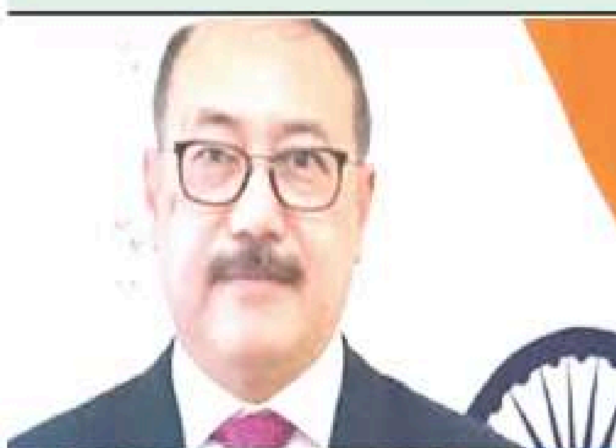
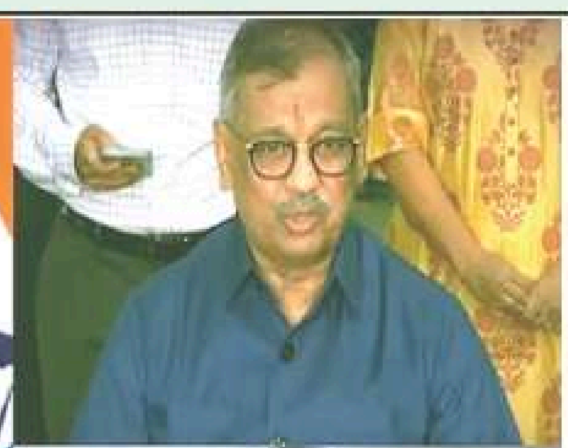
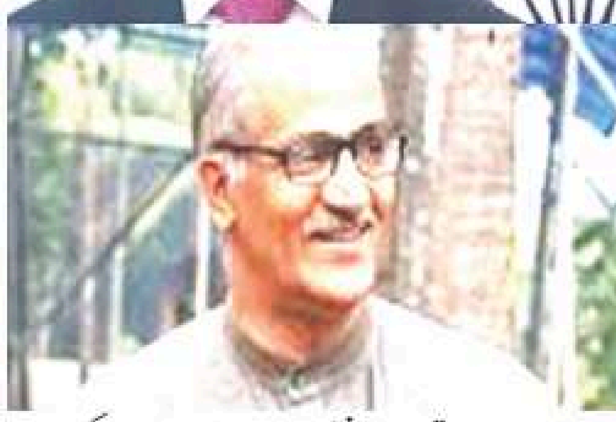

نئی دہلی 13 جولائی: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج 4 شخصیتوں کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا ہے۔ مرمو نے آئین کی دفعہ 80 (1) کے شق (3) کے تحت فراہم اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے یہ نامزدگی کی۔ انہوں نے جن 4 نئی ہستیوں کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا ہے ان میں مشہور وکیل اجول نکم، سابق خارجہ سکریٹری ہرش وردھن شرنگلا، مورخ ڈاکٹر میناکشی جین، اور کیرالہ کے سماجی کارکن سی سدانندن ماسٹر شامل ہیں۔ یہ نامزدگیاں پہلے سے نامزد ارکان کی سبکدوشی کی وجہ سے خالی ہوئے جگہوں کو پر کرنے کے لیے کی گئی ہیں۔ نامزد شخصیتوں میں شامل اجول نکم کئی بڑے فوجداری معاملوں میں سرکاری وکیل رہ چکے ہیں، جن میں 11/26 ممبئی حملہ کیس بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ وہ 1993 کے ممبئی بم دھماکوں، پرینا قتل اور جلگاو?ں سیکس اسکینڈل جیسے معاملوں میں بھی وہ خصوصی سرکاری وکیل رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں مہاراشٹر حکومت کی طرف سے 600 سے زیادہ معاملوں کی پیروی کی ہے۔ وہیں ہرش وردھن شرنگلا ہندوستان کے خارجہ سکریٹری رہ چکے ہیں اور خارجہ پالیسی کے شعبہ میں ان کا طویل تجربہ رہا ہے۔ شرنگلا 1984 بیچ کے ا?ئی ایف ایس آفیسر ہیں۔ وہ ہندوستان کے بنگلہ دیش میں ہائی کمشنر بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے جنوری 2020 سے اپریل 2022 تک ہندوستان کے خارجہ سکریٹری کے طور پر اپنی خدمات دی تھیں۔ میناکشی جین کی بات کی جائے تو وہ جانی مانی پروفیسر ہیں جبکہ سدانندن ماسٹر تعلیم اور سماجی خدمات میں طویل عرصے سے جڑے رہے ہیں۔ راجیہ سبھا کے لیے نامزد شخصیتوں میں ہر کوئی اپنے اپنے شعبہ میں خاص پہچان رکھتا ہے۔ ان چاروں کو ا?ئین کی دفعہ 80 کے تحت نامزد کیا گیا ہے جس کے مطابق صدر جمہوریہ کچھ مخصوص لوگوں کو ان کے کام اور تجربہ کی بنیاد پر راجیہ سبھا بھیج سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستانی آئین کی دفعہ 80 کے تحت راجیہ سبھا (پارلیمنٹ کا ایوان بالا) میں کل 250 رکن ہو سکتے ہیں، جن میں سے 238 رکن ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے منتخب ہوتے ہیں اور 12 رکن صدر جمہوریہ کی طرف سے نامزد کیے جاتے ہیں۔ صدر جمہوریہ صرف ان لوگوں کو ہی راجیہ سبھا کے لیے نامزد کر سکتے ہیں جنہوں نے ادب، سائنس، فن اور سماجی خدمات میں خصوصی تعاون دیا ہے۔ انہیں دفعہ 80 (1) اور 80 (3) کے تحت نامزد کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد ایسے شعبوں کے ماہرین کو پارلیمنٹ میں ا?واز دینا ہے جو عام انتخاب کے ذریعہ پارلیمنٹ میں نہیں پہنچ پاتے۔

☆

سونیا گاندھی نے مانسون سیشن کی حکمت عملی پر بلائی میٹنگ

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے لیے پارٹی کی حکمت عملی طے کرنے کے لیے منگل کے روز ایک میٹنگ بلائی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق محترمہ گاندھی کی سرکاری رہائش 10 جن پتھ پر بلائی گئی اس میٹنگ میں پارلیمانی پارٹی کے اہم لیڈران شرکت کریں گے۔ مانسون اجلاس کے دوران پارٹی کی طرف سے اختیار کی جانے والی حکمت عملی اور اس میں اٹھائے جانے والے معاملات پر میٹنگ میں تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ گذشتہ کچھ عرصے سے کانگریس پہلگام میں دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور پر آل پارٹی میٹنگ بلانے اور مختلف ممالک کو بھیجے گئے وفود کو اس بارے میں معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ بہار میں ووٹر لسٹ معاملے پر نظرثانی کیے جانے کے معاملے پر بھی حکومت کو گھیر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مانسون اجلاس میں ان تمام معاملات کو زور و شور سے اٹھائے جانے کی امید ہے، اس کے علاوہ مہنگائی اور بے روزگاری جیسے اہم امور پر بھی کانگریس، حکومت کو گھیرے گی۔ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے 21 اگست تک جاری رہے گا۔ اجلاس کے دوران حکومت کی جانب سے کئی اہم بل پیش کیے جانے کی امید ہے۔

وزیر اعظم نے راجیہ سبھا کے لیے نامزد ممتاز شخصیات کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ راجیہ سبھا کے لیے نامزد کی گئیں 4 ممتاز شخصیات کو مبارکباد دی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئیں مختلف پوسٹوں میں، وزیر اعظم نے نامزد کی گئیں شخصیات کے تعاون کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے اُجول نکم کی، قانونی پیشے میں ان کی مثالی لگن اور آئینی اقدار کے لیے ان کی غیر متزلزل عہد بستگی کے لیے ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نکم ایک کامیاب وکیل رہے ہیں جنہوں نے اہم قانونی مقدمات میں کلیدی کردار ادا کیا اور عام شہریوں کے وقار کے تحفظ کے لیے کام کیا۔ مسٹر مودی نے راجیہ سبھا کے لیے ان کی نامزدگی کا خیر مقدم کیا اور ان کے پارلیمانی کردار کے لیے انہیں نیک خواہشات پیش کیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ”مسٹر اُجول نکم کی قانونی شعبے اور ہمارے آئین کے تئیں لگن مثالی ہے۔ وہ نہ صرف ایک کامیاب وکیل رہے ہیں بلکہ اہم مقدمات میں انصاف کے حصول میں بھی سب سے آگے رہے ہیں۔ اپنے پورے قانونی کریئر کے دوران، انہوں نے ہمیشہ آئینی اقدار کو مضبوط بنانے اور عام شہریوں کے ساتھ ہمیشہ عزت کے ساتھ پیش آنے کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ صدر جمہوریہ ہند نے انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا ہے۔ ان کی پارلیمانی اننگز کے لیے میری جانب سے نیک خواہشات۔“ مسٹر سی سدانندن ماسٹر کے بارے میں وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی زندگی شجاعت اور ناانصافی کے خلاف مزاحمت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد اور دھمکیوں کے باوجود، ٹیچر مسٹر سدانندن ملک کی ترقی کے لیے پابند عہد رہے۔ وزیر اعظم نے ایک استاد اور سماجی کارکن کے طور پر ان کے تعاون کی بھی ستائش کی اور نوجوانوں کو اختیار دہی کے لیے ان کے جذبے کا اعتراف کیا۔ انہوں نے صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ انہیں نامزد کیے جانے کے لیے مبارکباد دی اور نئی ذمہ داریوں کے لیے انہیں نیک خواہشات پیش کیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ”مسٹری سدانند ماسٹر کی زندگی بہادری اور ناانصافی کے خلاف مزاحمت کی علامت ہے۔ تشدد اور دھمکیاں ملک کی ترقی کے لیے کام کرنے کے ان کے جذبے کو روک نہیں سکیں۔ بطور استاد اور سماجی کارکن ان کی کاوشیں بھی قابل ستائش ہیں۔ وہ نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے لیے انتہائی پرجوش ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ راجیہ سبھا کے لئے نامزد کئے جانے پر انہیں مبارکباد۔ بطور رکن پارلیمنٹ ان کے کردار کے لیے نیک خواہشات۔“ مسٹر ہرش وردھن شرنگلا کی نامزدگی پر، وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے ایک سفارتکار، دانشور اور کلیدی مفکر کے طور پر خود کو ایک ممتاز مقام دلایا۔ انہوں نے بھارت کی خارجہ پالیسی کے لیے ان کے تعاون اور بھارت کی جی 20 صدارت میں ان کے کردار کی ستائش کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ راجیہ سبھا کے لیے ان کے نامزد کیے جانے پر انہیں خوشی ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان کا علم پارلیمانی مباحثوں کو معلوماتی بنائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ”ہرش وردھن شرنگلا جی نے ایک سفارتکار، دانشور اور کلیدی مفکر کے طور پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گذشتہ برسوں کے دوران، انہوں نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی میں کلیدی خدمات انجام دیں اور ہماری جی 20 کی صدارت میں بھی اپنا تعاون دیا۔ اس بات پر خوشی ہے کہ انہیں صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے منفرد نقطہ نظر پارلیمانی کارروائیوں کو زبردست معلومات فراہم کریں گے۔“ ڈاکٹر میناکشی جین کی نامزدگی پر تبصرہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے ایک اسکالر، محقق اور مورخ کے طور پر ان کے شاندار کام کا اعتراف کیا اور تعلیم، ادب، تاریخ، اور علم سیاسیات میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں ان کی مدت کار کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ”یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ ڈاکٹر میناکشی جین کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسکالر، محقق اور مورخ کے طور پر ایک ممتاز مقام حاصل کیا ہے۔ تعلیم، ادب، تاریخ اور علم سیاسیات جیسے شعبوں میں ان کے کام نے علمی مباحثوں کو فیضیاب کیا ہے۔ پارلیمانی مدت کار کے لیے انہیں نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔“

ٹرمپ نے یورپی یونین، میکسیکو پر 30 فیصد ٹیرف عائد کیا، دونوں اسے غیر منصفانہ فیصلہ قرار دیا

نئی دہلی/ واشنگٹن، 13 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بین الاقوامی تجارتی دنیا میں ہلچل مچانے والے ایک اور فیصلے کے تحت، اپنے ملک کے دو اہم تجارتی شراکت داروں یورپی یونین اور میکسیکو کے خلاف یکم اگست سے 30-30 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکہ کے اتحادی اس فیصلے سے بے چین ہیں اور انہوں نے اس پر ردعمل دینا شروع کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے ہفتہ کے روز یورپی یونین کی ایگزیکٹو سربراہ ارسولا وان ڈیر لیین اور میکسیکو کی صدر کلاؤڈیا شینباوم کو الگ الگ خطوط لکھ کر اپنی حکومت کے ان فیصلوں سے آگاہ کیا۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر بھی ان فیصلوں کو شیئر کیا۔ یورپی یونین اور میکسیکو دونوں نے صدر ٹرمپ کے ان اعلانات کو غیر منصفانہ اور تجارت میں رکاوٹ ڈالنے والی کارروائی قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی ان کی جانب سے امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے اور اگست سے پہلے تجارتی معاہدہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا گیا ہے۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسلا لیین نے کہا ہے کہ یونین اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ضروری اقدام کرے گی اور اگر ضرورت پڑی تو جوابی کارروائی بھی کی جائے گی۔ انہوں نے یورپی کمیشن کے تجارتی حل اور یورپ اور امریکہ کے درمیان تعمیری شراکت داری کے لیے امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ میکسیکو نے امریکی فیصلے کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ میکسیکو کی طرف سے جاری ہونے والے ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے اور ٹیرف کے انتظامات تک پہنچنے کے لیے تیار ہے جو سرحد کے دونوں جانب کاروبار اور روزگار کے مفاد میں ہو۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے امریکہ کے اس فیصلے سے شدید اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے 27 ممالک پر مشتمل یورپی یونین سے 'یورپی مفادات کا بھرپور تحفظ' کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے یونین سے کہا ہے کہ 'اس فیصلے کے خلاف قابل اعتماد اقدامات کرنے کے لیے اس کے پاس دستیاب تمام وسائل یکجا کیے جائیں۔' اس پر اسپین اور جرمنی نے بھی ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے مسٹر ٹرمپ کے یکطرفہ فیصلے کو غیر منصفانہ قرار دیا جبکہ جرمن وزیر اقتصادیات کیتھرینا ریخ نے کہا کہ یورپی یونین کو باقی وقت میں امریکہ کے ساتھ عملی بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے کی کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

دہلی-یوپی سمیت مختلف ریاستوں میں بارش کا دور رہے گا جاری، محکمہ موسمیات نے کیا الرٹ

نئی دہلی 13 جولائی: دہلی-این سی آر سمیت اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان میں مانسون نے رفتار پکڑ لی ہے۔ آنے والے کچھ دنوں تک دہلی کے ساتھ ساتھ پورے این سی ا?ر میں بارش کی سرگرمیوں میں تیزی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی-این سی ا?ر، اتر پردیش، بہار اور راجستھان میں 13 جولائی سے پورے ہفتہ تک گرج چمک کے ساتھ رک رک کر بارش جاری رہے گی۔ پہاڑی علاقوں جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں 13، 14 اور 15 جولائی کو شدید بارش کی وارننگ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں اگلے 6 دن تک رک رک کر اور ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ آج بھی ا?سمان میں جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے۔ گرج اور بجلی چمکنے کے ساتھ بارش کے ا?ثار ہیں۔ اس دوران درجہ حرارت میں بھی گراوٹ ا?نے کا امکان ہے۔ 13 جولائی کو دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس رہنے کی امید ہے۔ 18 جولائی تک اس درجہ حرارت میں 3 ڈگری سیلسیس کی کمی ا?سکتی ہے۔ ہفتہ کی صبح ساڑھے ا?ٹھ بجے سے شام ساڑھے پانچ بجے کے درمیان دہلی میں بھارت منڈپم کے پاس سب سے زیادہ 16.4 ملی میٹر بارش ہوئی۔ لودھی روڈ میں بھی 12 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ دہلی میں اب تک کل 69.7 ملی میٹر بارش ہو چکی ہے جو معمول سے کم ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق پہاڑی ریاستوں ہماچل پردیش، اتراکھنڈ میں لینڈ سلائڈ کا امکان ہے۔ مہاراشٹر، گجرات، گوا، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور جھارکھنڈ میں مانسونی بارش جاری رہے گی۔ راجستھان میں بھی بارش کا دور جاری ہے۔ ہفتہ کو ریاست کے مشرقی حصوں میں مانسون فعال رہا ہے۔ یہاں جھالاواڑ، دھول پور، کرولی، الور سمیت کئی ضلعوں میں تیز بارش ہوئی ہے۔ جھالاواڑ میں چار انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔ جھالاواڑ ضلع کے سُنیل میں ایک جھیل میں نہاتے وقت تین بچے ڈوب گئے۔ دو کی لاش باہر نکالی گئی ہے۔ ایک ابھی لاپتہ ہے۔ جھنجھنوں، دوسرا، چتوڑ گڑھ، ٹونک ضلعوں میں دن بھر درمیانی بارش کا دور جاری رہا۔ اُدے پور کی جھیلوں میں بارش سے پانی کا بڑھنا جاری ہے۔ دھولپور میں تیز بارش کے درمیان پاروتی ندی میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ ہفتہ کو جے پور ضلع میں ہلکی بارش ہوئی۔ ٹونک ضلع کے بیسل پور پشتہ میں پانی کا تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کو ریاست میں ایک درجن ضلعوں میں تیز بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ شری گنگانگر، ہنومان گڑھ اور جیسلمیر ضلعوں میں بارش کم ہو رہی ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے اے آئی کو آیوش سسٹم کے ساتھ مربوط کرنے پر تعریف کی

نئی دہلی 13 جولائی: ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) یعنی عالمی ادارہ صحت نے اپنی مختصر تکنیکی وضاحت 'روایتی ادویات میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے اطلاق کی پیمائش' میں اے آئی کو آیوش سسٹم کے ساتھ مربوط کرنے میں ہندوستان کی کوششوں کی تعریف کی ہے، اور انہیں رہ دکھانے والا اقدام قرار دے کر اس کی ستائش کی ہے۔ یہ اطلاع ہفتہ کے روز وزارت آیوش کی طرف سے جاری کردہ ریلیز میں دی گئی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ تفصیل اس موضوع پر ہندوستان کی تجویز کے بعد جاری کی گئی ہے جس کے نتیجے میں روایتی ادویات میں اے آئی کے اطلاق کے لیے ڈبلیو ایچ او کا پہلا مسودہ تیار کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2023 (GPA) سمٹ میں اے آئی پر گلوبل پارٹنرشپ کے افتتاح کے موقع پر کہا تھا، "ہم نے حکومت کی پالیسیاں اور پروگرام سب کے لیے اے آئی سے متاثر ہو کر تیار کیے ہیں۔" حکومت روایتی علاج کے نظام کے میدان میں اے آئی کے استعمال کی بھی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ آیوش کے وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کی تکنیکی بریف میں مذکور ملک کے اے آئی پر مبنی اقدامات سے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے روایتی طبی نظام کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستانی سائنسدانوں کی گہری وابستگی کی عکاسی ہوتی ہے۔ اے آئی کو آیوش سسٹم کے ساتھ مربوط کر کے۔ اور اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز جیسے آیوروید کے تاریخی پہل (SAH) پورٹل، قومی آیوش موربیڈیٹی اور معیاری الیکٹرانک فرہنگ (نمستے) پورٹل اور آیوش ریسرچ پورٹل کے ذریعے۔ ہندوستان نہ صرف اپنے پرانے طبی علم کی حفاظت کر رہا ہے بلکہ مستقبل کے طبی علم میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا نے کہا، "ڈبلیو ایچ او کی تکنیکی دستاویز ہندوستان کی طرف سے شروع کی گئی کئی اہم اے آئی پر مبنی اختراعات بشمول آیوروید کے علم اور جدید جینومکس کو ایک ساتھ لانے والے زمینی آیور جینومکس پروجیکٹ پر روشنی ڈالتی ہے۔"

اگلے ہفتے 6 دن بند رہیں گے بینک، الگ الگ ریاستوں میں مقامی تہوار پر چھٹیاں

نئی دہلی 13 جولائی: ملک کے الگ الگ حصوں میں 6 دنوں کی بینک چھٹی ہونے والی ہے۔ اگلے ہفتے مختلف ریاستوں میں بینک کی کئی چھٹیاں ہیں، جن میں بیہہ دین کھلم، ہریلا سماروہ، تیروت سنگھ کی برسی، کیر پوجا اور ہفتہ واری چھٹی شامل ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ ہفتہ واری چھٹی کو چھوڑ دیا جائے تو تمام چھٹیاں مقامی ہیں، جن کا ایک ریاست سے دوسری ریاست کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی ا?ئی) سمیت ہندوستان بھر کے سبھی سرکاری اور پرائیویٹ بینکوں کے لیے دوسرے اور چوتھے ہفتہ اور سبھی اتوار ہفتہ واری چھٹی ہے۔ اس کے علاوہ اس سال جولائی میں کل 7 لسٹیڈ بینک چھٹیاں ہیں۔

آئیے دیکھتے ہیں کس ریاست میں کون سی تاریخ کو چھٹی ہے:

13 جولائی (اتوار)- پورے ہندوستان میں بینک بند رہیں گے۔

14 جولائی (پیر)- بیہہ دین کھلم- میگھالیہ میں جینتیا قبائلیوں کے ذریعہ منائے جانے والے تہوار بیہہ دین کھلم کے موقع پر شیلانگ میں بینک بند رہیں گے۔

16 جولائی (بدھ)- ہریلا- اتراکھنڈ کے کماؤں علاقہ اور ہماچل پردیش کے کچھ حصوں میں منائے جانے والے تہوار ہریلا کی وجہ سے دہرہ دون میں بینک بند رہیں گے۔

17 جولائی (جمعرات)- تیروت سنگھ برسی- کھاسی لوگوں کی اہم شخصیات میں سے ایک، تیروت سنگھ کی برسی کے موقع پر شیلانگ میں بینک بند رہیں گے۔

19 جولائی (ہفتہ)- کیر پوجا- تریپورہ میں منائے جانے والے تہوار کیر پوجا کے موقع پر اگرتلا میں بینک بند رہیں گے۔ یہ تہوار علاقہ کے محافظ دیوتا کیر کو وقف ہے، جو عقیدت مندوں کے مطابق ا?فات اور باہری خطروں سے بچاو? کرتے ہیں۔

20 جولائی (اتوار)- پورے ہندوستان میں بینک بند رہیں گے۔

26 جولائی (ہفتہ)- چوتھے ہفتہ کی وجہ سے پورے ہندوستان میں بینک بند رہیں گے۔ 27 جولائی (اتوار) - پورے ہندوستان میں بینک بند رہیں گے۔ 28 جولائی (پیر) - درکپا تشے زی- گنگٹوک میں بینک درو کپا تشے زی کے لیے بند رہیں گے۔ یہ ایک بودھ تہوار ہے جو تبتی شمسی کیلنڈر کے چھٹے مہینے کے چوتھے دن پڑتا ہے۔ یہ دن مہاتما بدھ کے پہلے پیغام کی علامت ہے۔

گلیشیئر زمیں میں چھپے آتش فشاں فعال، دھماکوں میں آسکتی ہے تیزی، ایک تحقیق میں انکشاف

چلی 13 جولائی: موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پگھلتے گلیشیئر نہ صرف سمندر کی سطح میں اضافہ کی وجہ بن رہے ہیں، بلکہ زمین میں دبے آتش فشاں کو بھی فعال کر رہے ہیں۔ چلی کے اینڈیز پہاڑی سلسلہ کے متعلق کی گئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ برف کی چادروں کے پیچھے ہٹنے کے بعد آتش فشاں زیادہ دھماکہ خیز ہوکر تیزی کے ساتھ بار بار پھٹنے لگتے ہیں۔ یہ تحقیق اب عالمی سطح پر سائنسدانوں کے درمیان تحقیق کا باعث بن رہی ہے، کیونکہ یہ خطرہ صرف آئس لینڈ تک محدود نہیں ہے، بلکہ انٹارکٹیکا، روس، امریکہ اور نیوزی لینڈ جیسے بڑے زمینی علاقوں تک پھیل سکتا ہے۔ جنوبی چلی کے اینڈیز پہاڑی سلسلہ میں 6 آتش فشاں ہیں، جن میں موچو-چوشوئیکو جیسے فعال آتش فشاں بھی شامل ہیں۔ محققین نے وہاں برف اور چٹانوں کی گہرائی سے مطالعہ کیا۔ انہوں نے آرگن ڈیٹنگ اور کرسٹل تجزیہ تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کس طرح پیٹاگونین برف کی چادر کے آگے پیچھے ہونے سے ماضی میں آتش فشاں کی سرگرمیوں میں تبدیلی آئی ہے۔ واضح ہو کہ یہ تحقیقی مطالعہ جنرل آف جیوفزیکل ریسرچ میں شائع ہوا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ برفانی دور (آئس ایج) تقریباً 26000-18000 سال قبل کے دوران برف کی موٹی چادروں کا وزن آتش فشانوں پر اتنا زیادہ تھا کہ وہ دھماکوں کو دبا کر رکھتی تھیں۔ اس کی وجہ سے سطح کے 15-10 کلومیٹر نیچے سیلیکا سے بھرپور میگما کا وسیع ذخیرہ بن گیا تھا، پھر جیسے ہی برفانی دور ختم ہوا اور گلیشیئر تیزی سے پگھلا، زمین کی سطح سے اچانک بہت زیادہ دباؤ ہٹ گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نیچے دبی گیسیں تیزی سے پھیلنے لگیں اور زبردست آتش فشاں کے دھماکے ہوئے۔ ان دھماکوں نے نہ صرف نئے آتش فشاں ڈھانچے کی تشکیل ہوئی، بلکہ فضا میں بھی کافی مقدار میں گیسیں اور ایروسول بھی چھوڑے گئے۔ ماہرین ارضیات نے کہا ہے کہ جب گلیشیئر پگھلتے ہیں تو ان کا رد عمل فوری طور پر سامنے آتا ہے، لیکن آتش فشاں میگما سسٹم میں دھیرے دھیرے تبدیل ہوتے ہیں، کئی دہائیوں سے لے کر صدیوں تک۔ اگر وقت رہتے سائنسی نظام کی طرف توجہ نہ کی گئی تو اس سے نگرانی اور تیاری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ واضح ہو کہ آتش فشاں کے دھماکوں کی وجہ سے سلفر ڈائی آکسائیڈ جیسے مواد نکلتے ہیں جو قلیل مدت میں زمین کو ٹھنڈا کر سکتے ہیں۔ جیسے 1991 میں ماؤنٹ پیناٹوبو کے دھماکہ کے بعد عالمی درجہ حرارت 0.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا تھا۔

اسرائیل کئی برسوں تک تہران کے جوہری منصوبے کو پیچھے دھکیلنے میں کامیاب ہوگیا: نیتن یاہو

تل ابیب، 13 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حزب اللہ اور اس سے وابستہ گروہوں کی شکست کے بعد ایران نے یورینیم کی افزودگی کے عمل میں تیزی لائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کئی برسوں تک تہران کے جوہری منصوبے کو پیچھے دھکیلنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ نیتن یاہو نے یہ بات امریکی نشریاتی ادارے "فاکس نیوز" کو ہفتے کے روز ایک انٹرویو میں کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہم ایران کے ایٹمی پروگرام کو سالوں تک موخر کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں، مگر ہم ایسا کوئی معاہدہ قبول نہیں کریں گے جس میں یورینیم کی افزودگی کا حق شامل ہو"۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کی بحالی کے لیے کچھ نکات کا جائزہ لے رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اپنی عسکری صلاحیتوں، بالخصوص بیلسٹک میزائل پروگرام پر کسی بھی صورت بات چیت نہیں کرے گا۔ عباس عراقچی نے تہران میں غیر ملکی سفارت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ایران ہر حال میں اپنی عسکری صلاحیتوں کو برقرار رکھے گا اور یہ صلاحیتیں کبھی بھی مذاکرات کا حصہ نہیں بنیں گی"۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران کا یورینیم کی افزودگی کا حق ہر ممکن معاہدے کا لازمی جزو ہونا چاہیے۔ ان کے بقول "ایسا کوئی معاہدہ قبول نہیں کریں گے جس میں افزودگی کا حق شامل نہ ہو"۔ عباس عراقچی نے خبردار کیا کہ ایران کے خلاف دوبارہ عالمی پابندیاں عائد کرنے کے لیے "زناد" واضح رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے کیے جن میں ایرانی فوجی اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں کئی اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنسدان ہلاک ہوئے۔ ایران نے جوابی کارروائی میں اسرائیل پر ڈرون اور میزائل داغے۔ اس کے بعد 22 جون کو امریکہ بھی تنازع میں کود پڑا اور اس نے تہران کے جنوب میں واقع فردو کے زیر زمین یورینیم افزودگی مرکز اور اصفہان و نطنز میں جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ تاحال ان حملوں سے ہونے والے نقصان کی مکمل تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ تاہم ایران نے جوابی حملے میں قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا، مگر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بالآخر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 24 جون کو ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا۔ میکانزم کو فعال کرنے کا اقدام یورپی کردار کے اختتام کا باعث بنے گا۔

ایران اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے: عراقچی

ایران 13 جولائی: ایران کے وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے کہا کہ ایران اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار رہا ہے اور ا؟ گے بھی رہے گا۔ عراقچی نے ہفتے کے روز غیر ملکی سفیروں اور نمائندوں کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ تاہم، قدرتی طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اگر بات چیت دوبارہ شروع ہوتی ہے، تو اس سے امریکہ یا دیگر فریقوں کی طرف سے جنگ کی صورت حال پیدا نہیں ہوگی۔ ایرانی اسٹوڈنٹس نیوز ایجنسی نے جناب عراقچی کے حوالے سے کہا کہ حالیہ اسرائیل ایران تنازعہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سفارت کاری اور مذاکرات اور اتفاق رائے سے حل تلاش کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر حملے میں اسرائیل کی مدد کر کے اور پھر ایرانی جوہری تنصیبات کو براہ راست نشانہ بنا کر امریکہ نے سفارت کاری اور مذاکرات سے غداری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس بات کی ضمانت دینا ہوگی کہ دوبارہ ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوگی۔ عراقچی نے کہا کہ کسی بھی مذاکرات میں ایرانی عوام کے جوہری حقوق کا احترام کرنا چاہیے، بشمول یورینیم کی گھریلو افزودگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ مذاکرات میں صرف اور صرف ایران کے جوہری پروگرام پر توجہ مرکوز ہونی چاہیے اور اس کی عسکری صلاحیتوں پر کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (ا؟ ئی اے ای اے) کے ساتھ تہران کا تعاون رکا نہیں ہے اور اس نے صرف ایک نئی شکل اختیار کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی اے ای اے کے ساتھ ایران کے تعلقات اب سے ملک کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے ذریعہ چلائے جائیں گے، جو حفاظت اور سلامتی کے مسائل پر غور کرنے کے بعد آئی اے ای اے کے ساتھ مستقبل میں تعاون کا فیصلہ کرے گی۔ یکم جولائی کو ایران نے ا؟ ئی اے ای اے کے ساتھ تعاون معطل کرنے کا ایک قانون منظور کیا اور اس ایجنسی کے ساتھ اپنے مستقبل کے تعاون کو ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم کے بجائے ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے ذریعے منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

میکسیکو نے نئے امریکی ٹیرف کو غیر منصفانہ قرار دیا، دو طرفہ مذاکرات کا آغاز

میکسیکو سٹی، 13 جولائی (یو این آئی) میکسیکو نے امریکہ کی جانب سے اعلان کردہ نئے ٹیرف کو غیر منصفانہ قرار دیا ہے اور دونوں فریقوں نے ایک مستقل دو طرفہ ورکنگ گروپ کے ذریعے باضابطہ بات چیت شروع کر دی ہے، یہ رپورٹ ژنہوا نے اتوار کے روز میکسیکو حکومت کے حوالے سے دی ہے۔ وزارت خارجہ اور وزارت اقتصادیات نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جمعہ کو واشنگٹن میں میکسیکو کے وفد اور امریکی افسران کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی، جس کے دوران میکسیکو کی جانب سے بتایا گیا کہ نئے ٹیرف کا اطلاق یکم اگست سے ہوگا۔ وزارت نے واضح طور پر کہا کہ یہ ٹیرف غیر منصفانہ ہے اور ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں جانب کاروبار اور ملازمتوں کے تحفظ کے لیے، دونوں ممالک نے اپنے تعلقات میں اہم امور کو حل کرنے اور ٹیرف کے نفاذ سے بچنے کے لیے ایک مستقل دو طرفہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ گروپ سرحدی سلامتی، نقل مکانی اور پانی کے انتظام جیسے امور پر بھی غور کرے گا۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس کے دوران ٹیرف کے خلاف میکسیکو کی مخالفت کا ذکر کیا۔

ریت اور دھول کے طوفان سے 33 کروڑ لوگ متاثر، 70 لاکھ وقت سے پہلے اموات، اقوام متحدہ کی رپورٹ میں انکشاف

اقوام متحدہ 13 جولائی: اقوام متحدہ عالمی موسمیاتی تنظیم (ڈبلیو ایم او) کے مطابق ریت اور دھول کے طوفان 150 سے زیادہ ملکوں میں تقریباً 33 کروڑ لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ صحت، معیشت اور ماحولیات پر سنگین اثر ڈال رہے ہیں۔ ڈبلیو ایم او کی نمائندہ لورا پیٹرسن نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کو بتایا کہ ہر سال تقریباً 2 ارب ٹن دھول نکلتی ہے جو مصر کی 300 گیزہ پیرامڈس کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی 80 فیصد سے زیادہ دھول شمالی افریقہ اور وسط مشرق کے ریگستانوں سے ا؟تی ہے۔ یہ سینکڑوں اور ہزاروں کلومیٹر دور تک براعظموں اور سمندروں کو پار کرتے ہوئے پھیلتی ہے۔ جنرل اسمبلی نے ہفتہ کو ریت اور دھول کے طوفانوں سے نپٹنے کے لیے عالمی دن منایا اور 2025 سے 2034 تک کو اقوام متحدہ دہائی کے طور پر نامزد کیا۔ جنرل اسمبلی کے چیئرمین فلیمان یانگ نے کہا کہ یہ طوفان ا؟ب و ہوا تبدیلی، زمین کی پیداوار یت میں کمی اور غیر مستقل روایتوں کی وجہ سے تیزی سے ایک عالمی چیلنج بن رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان طوفانوں سے پیدا ہوئے ذرات ہر سال 70 لاکھ سے وقت سے پہلے اموات کی وجہ بنتے ہیں۔ یہ سانس اور قلب کی بیماری کو بڑھاتے ہیں۔ فصل پیداوار کو 25 فیصد تک کم کرتے ہیں، جس سے بھوکمری اور منتقلی کے مسائل بڑھ جاتے ہیں۔ مغربی ایشیا کے لیے اقوام متحدہ اقتصادی اور سماجی کمیشن کی سربراہ رول دشتی نے کہا، "وسط مشرق اور شمالی افریقہ میں ان طوفانوں سے نپٹنے کی سالانہ لاگت 150 ارب ڈالر ہے جو مجموعہ گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا تقریباً 2.5 فیصد ہے۔" انہوں نے بتایا کہ اس موسم بہار میں عرب علاقے میں طوفانوں نے عراق میں اسپتالوں کو سانس کے مرض میں مبتلا لوگوں سے بھر دیا ہے۔ کویت اور ایران میں اسکولوں اور دفاتر کو بند کرنے کے لیے مجبور کیا۔ دشتی نے زور دے کر کہا کہ ریت اور دھول کے طوفانوں کو عالمی اور قومی ایجنڈا میں شامل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے لینڈ ریسٹوریشن اور پائیدار زراعت اور انٹیگریٹڈ ارلی وارننگ سسٹم جیسے حل کو نافذ کرنے کے لیے اجتماعی قوت ارادی اور مالی فنڈنگ کی ضرورت پر زور دیا۔

شمالی کوریا کے اعلیٰ رہنما کی روسی وزیر خارجہ سے ملاقات

پیونگ یانگ، 13 جولائی (یو این آئی) شمالی کوریا کے اعلیٰ رہنما کم جونگ ان نے روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کی ہے، جو پیونگ یانگ میں دوسرے اسٹریٹجک مذاکرات میں شرکت کے لیے پیونگ یانگ پہنچے ہیں۔ یہ اطلاع سرکاری کورین سنٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) نے اتوار کو دی۔ رپورٹ کے مطابق، ہفتہ کو کوریا کے اعلیٰ رہنما اور مسٹر لاوروف کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران، دونوں فریقوں نے جون 2024 کے تاریخی سربراہی اجلاس میں کیے گئے معاہدوں پر خلوص نیت سے عمل درآمد کرنے کے لیے ملکوں کی قیادت کے خیالات کا وسیع پیمانے پر تبادلہ کیا۔ شمالی کوریا کے رہنما نے کہا کہ دونوں ممالک اتحاد کے مطابق تمام تزویراتی امور پر ایک جیسے خیالات رکھتے ہیں اور اس اے دونوں ممالک کے درمیان قائم اعلیٰ تزویراتی سطح کی عکاسی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ملک دونوں ممالک کے درمیان معاہدے کے جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں یوکرین میں جاری بحران کی بنیادی وجہ سے نمٹنے کے لیے روسی قیادت کی طرف سے اٹھائے جانے والے تمام اقدامات کی غیر مشروط حمایت اور حوصلہ افزائی کے لیے تیار ہے۔ مسٹر کم نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کی مربوط اور ہم آہنگ سفارتی کوششیں اور تیزی سے بدلتی ہوئی بین الاقوامی جغرافیائی سیاسی صورتحال کے حوالے سے ایک فعال رویہ خطے اور باقی دنیا میں امن و سلامتی کو یقینی بنانے میں مثبت کردار ادا کرے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بات چیت کے دوران، مسٹر لاوروف نے بین الاقوامی میدان میں دونوں ممالک کے درمیان تزویراتی اور حکمت عملی کے تعاون کو مزید مضبوط کرنے اور ٹھوس اقدامات کو تیز کرنے کے لیے اپنی تیاری کا اظہار کیا۔ فریقین نے اپنی اپنی قیادتوں کی خواہش کا اظہار کیا" اپنے بنیادی مفادات کے مکمل تحفظ، دوطرفہ تعلقات کی مجموعی ترقی کو مضبوط بنانے اور عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی ضمانت کے لیے ان کے سفر میں ایک دوسرے کی قریبی حمایت اور تعاون کریں گے۔" کے سی این اے کی رپورٹ کے مطابق مسٹر لاوروف کا تین روزہ دورہ شمالی کوریا کی وزارت خارجہ کی دعوت پر ہوا ہے اور آج ختم ہو رہا ہے۔

ٹرمپ نے حامیوں سے ایپسٹین کی تحقیقات پر اٹارنی جنرل پر حملہ بند کرنے کو کہا

واشنگٹن، 13 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے حامیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اٹارنی جنرل پام بونڈی پر حملہ کرنے سے باز رہیں جو کہ محکمہ انصاف کی جانب سے جنسی اسمگلر جیفری ایپسٹین کے بارے میں حالیہ نتائج کو لے کر سامنے آئے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے ہفتہ کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا کہ "میرے 'لڑکوں' اور بعض معاملوں میں 'لڑکیوں' یہ کیا ہو رہا ہے؟" "وہ سب اٹارنی جنرل پام بونڈی کے پیچھے پڑے ہیں جو بہت اچھا کام کر رہے ہیں! ہم ایک ہی ٹیم ہیں، اور جو کچھ ہو رہا ہے مجھے وہ پسند نہیں ہے۔" انہوں نے اپنے حامیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ جیفری ایپسٹین پر وقت اور توانائی ضائع نہ کریں کیونکہ کسی کو ان کی پرواہ نہیں ہے۔ امریکی صدر کا یہ بیان ایپسٹین فائلز پر شدید ردعمل کے درمیان سامنے آیا ہے۔ پیر کو امریکی محکمہ انصاف کی طرف سے جاری کردہ ایک میمو میں کہا گیا ہے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ایپسٹین نے کلائنٹ کی فہرست رکھی تھی، جس کے نتیجے میں ٹرمپ کے سیاسی حامیوں کی جانب سے تحقیقاتی ٹیم پر تنقید اور نتیجے پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا تھا۔

پانچ امریکی ریاستوں میں تارکین وطن کے لیے حراستی مرکز قائم کرنے پر بات چیت جاری: کرسٹی نویم

نیویارک، 13 جولائی (آئی این ایس) امریکہ کے ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) کے محکمے کی سکریٹری کرسٹی نویم نے کہا ہے کہ وہ فلوریڈا کے 'ایلیگیٹر الکاٹراز' کی طرز پر تارکین وطن کے حراستی مراکز قائم کرنے کے لیے پانچ ریاستوں سے مسلسل بات چیت کر رہی ہیں۔ کرسٹی نویم نے ہفتے کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ان پانچ ریاستوں کی قیادت ریپبلکن گورنرز کر رہے ہیں، لیکن انہوں نے ان کے نام ظاہر نہیں کیے۔ انہوں نے 'ایلیگیٹر الکاٹراز' حراستی مرکز کے کامیاب آغاز میں ڈی ایچ ایس کے ساتھ تعاون کے لیے فلوریڈا کے گورنر رون ڈی سینٹس کی بھی تعریف کی۔ واضح رہے کہ فلوریڈا ایورگلیڈز میں واقع ڈیڈ-کولیئر ٹریننگ اینڈ ٹرانزیشن ہوائی اڈے کی سائٹ پر 39 مربع میل (100 مربع کلومیٹر) پر محیط اس سنٹر کی تعمیر صرف آٹھ دنوں میں کی گئی تھی۔ تارکین وطن کے پہلے گروپ کو جولائی کے شروع میں وہاں رکھا گیا تھا۔ یہ مرکز موجودہ امریکی انتظامیہ کی غیر قانونی امیگریشن کے خلاف کارروائی کی کوششوں کا حصہ ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اور ان کے حامیوں نے اس کوشش کی ستائش کی ہے۔

پنجاب میں بڑھتی سرگرمیوں کے درمیان کیجریوال کی حکمت عملی اور 'سپر سی ایم' کا تاثر

ہرجندر

کوئی بھی سیاسی جماعت جب کسی ریاست میں اقتدار حاصل کرتی ہے، تو اس کے بعد وہاں سرکاری تقریبات، منصوبوں کے افتتاح، عوامی ریلیوں اور کامیابی کے جشن کا سلسلہ عام بات ہوتا ہے۔ یہی کچھ ان دنوں پنجاب میں بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ مثال کے طور پر، 7 جولائی کو لدھیانہ ویسٹ کے ضمنی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کی جیت کے بعد ایک شکریہ ریلی منعقد ہوئی۔ اسی روز موہالی میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا افتتاح کیا گیا۔ نیشنل اچیومنٹ سروے 2024 میں پنجاب کو تعلیمی میدان میں سرفہرست قرار دیے جانے پر اساتذہ کی ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اگلے دن حکومت کی صحت انشورنس اسکیم کے تحت عوام کو ہیلتھ کارڈ تقسیم کیے گئے، اور چیمن شاہ کی کتاب 'کیجریوال ماڈل' کے پنجابی ترجمے کی رسم رونمائی بھی عمل میں آئی۔ ایسے تمام پروگراموں میں ریاستی سربراہ کی موجودگی لازمی سمجھی جاتی ہے، اس لیے وزیر اعلیٰ بھگونت مان بھی شریک ہوئے۔ مگر ان تقریبات میں سب سے نمایاں شخصیت دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال رہے۔ ان دنوں پنجاب کے تقریباً تمام سرکاری و سیاسی پروگراموں میں وہ نہ صرف شریک ہوتے ہیں بلکہ اکثر مرکزی شخصیت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کبھی وہ زمین کی رجسٹری کے نئے قوانین کا اعلان کرتے ہیں، تو کبھی صنعتکاروں کے لیے پورٹل کا اجرا کرتے ہیں۔ ان کی ساری سیاسی سرگرمیاں اب پنجاب تک محدود ہو چکی ہیں۔ دہلی میں ان کی کوئی خاص سرگرمی دیکھنے کو نہیں ملتی حتیٰ کہ پارٹی کے ایکس اور یوٹیوب اکاؤنٹس پر بھی یہی رجحان نظر آتا ہے۔ کچھ تقریبات میں ان کے ساتھ دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا بھی اسٹیج پر موجود ہوتے ہیں۔ جب 2022 میں پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت بنی اور مان نے حلف لیا، تو ایک سال سے زائد عرصے تک 'دہلی ماڈل' کی گونج سنائی دیتی رہی۔ بجلی مفت، اسکول بہتر اور محلہ کلینک جیسے وعدے عام ہوئے۔ اپوزیشن نے الزام لگایا کہ مان حکومت کو دہلی سے 'ریموٹ کنٹرول' کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ فروری 2024 میں جب عام آدمی پارٹی دہلی کے اسمبلی انتخابات میں بری طرح ہار گئی تو 'ریموٹ کنٹرول' ختم ہو گیا اور کیجریوال بذات خود پنجاب آ گئے۔ وہ ہوشیار پور میں 10 دن کے وپسنا پر آئے اور ان کی خدمت میں ریاستی سرکاری مشینری سرگرم رہی۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل پنجاب میں سرگرم ہیں۔ دہلی کی سیاست اب مکمل طور پر آتشی اور سوربھ بھاردواج کے حوالے ہے۔ کالکاجی میں جھگی بستیوں کے انہدام پر جب آتشی کو گرفتار کیا گیا، تو کیجریوال نے صرف سوشل میڈیا پر مذمت کی، کسی پریس کانفرنس یا احتجاج میں شامل نہیں ہوئے۔ تبصرہ کیا گیا کہ کیجریوال اب دہلی کے مسائل پر محض ردعمل دیتے ہیں، سرگرم کردار ادا نہیں کرتے۔ یہ تبدیلی 8 فروری کو شروع ہوئی جب دہلی میں شکست ہوئی۔ اسی روز پنجاب کے تمام ارکان اسمبلی کو 11 فروری کو دہلی میں کیجریوال کی رہائش پر ایک میٹنگ کے لیے بلایا گیا۔ وزیر اعلیٰ مان سمیت تمام 91 ارکان اسمبلی اس میں شریک ہوئے۔ یہ طاقت کے مرکز کے بدلنے کی پہلی علامت تھی۔ اسی دن دو اہم فیصلے اور ہوئے: منیش سسودیا کو پنجاب کا انچارج بنایا گیا اور ستیندر جین کو معاون انچارج۔ دونوں نے چنڈی گڑھ میں مستقل قیام کر لیا ہے۔ وہ سیکٹر 39-اے کی دو کوٹھیوں میں رہ رہے ہیں، جو کابینی وزراء کے لیے مختص ہیں۔ سسودیا جس کوٹھی میں رہتے ہیں وہ وزیر روجوت سنگھ کے نام الاٹ ہے، مگر اصل میں وہاں سسودیا رہائش پذیر ہیں۔ حال ہی میں پنجاب حکومت نے نیتی آیوگ کے طرز پر 'پنجاب ڈیولپمنٹ کمیشن (پی ڈی سی)' کے نام سے ایک نئی تنظیم قائم کی، جس کے چیئرمین وزیر اعلیٰ مان ہیں جبکہ نائب صدر سیما بنسل ہیں جو ہریانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ کانگریس کے پرتاپ سنگھ باجوہ نے الزام لگایا ہے کہ اس ادارے کے تمام اعلیٰ عہدے دہلی کے قریبی افراد کو دیے گئے ہیں اور تقرریوں میں شفافیت نہیں برتی گئی۔ بی جے پی رہنما سنیل جاکھڑ کے الزامات اس سے بھی زیادہ سنگین ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پنجاب کابینہ کی میٹنگیں اب وزیر اعلیٰ آفس میں نہیں، بلکہ ان کی رہائش گاہ پر ہوتی ہیں، تاکہ کیجریوال اور سسودیا کو بھی شرکت کا موقع ملے۔ اسی بنیاد پر اپوزیشن نے کیجریوال کو 'ڈی فیکٹو سی ایم' یا 'سپر سی ایم' کہنا شروع کر دیا ہے۔ لدھیانہ ویسٹ کے ضمنی انتخاب کے دوران دہلی کی میڈیا ٹیم کا اثر زیادہ نمایاں تھا۔ اس ٹیم کے سربراہ وجے نائر ہیں جو دہلی شراب گھپلے کے ملزم بھی ہیں۔ میڈیا میں یہ خبریں آئیں کہ دہلی ٹیم نے پنجاب کی مقامی میڈیا ٹیم کے کئی لوگوں کو ہٹا دیا۔ ان پر بدعنوانی کے الزامات بھی لگے۔ اس ضمنی انتخاب میں جیت کے فوراً بعد سنجیو اروڑہ نے راجیہ سبھا سے استعفیٰ دے دیا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ کیجریوال اس نشست سے راجیہ سبھا میں جائیں گے تاکہ قومی سیاست میں ایک بار پھر سرگرم ہو سکیں، اگرچہ کیجریوال اور عام آدمی پارٹی دونوں نے اس سے انکار کیا ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ وہ راجیہ سبھا میں جائیں گے یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ کیا کیجریوال اب اپنا سیاسی مستقبل پنجاب میں دیکھ رہے ہیں؟ ان کی موجودہ سرگرمیوں سے یہی اشارہ ملتا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی آئندہ کامیابی یا ناکامی اب 2027 کے پنجاب اسمبلی انتخابات سے جڑی ہوئی ہے، جہاں ان کی قیادت میں وہی ٹیم کام کر رہی ہے جو دہلی میں پارٹی کو بدترین شکست سے نہ بچا سکی۔

☆☆☆

21 جولائی شہید دیوس کو لیکر وزیر مولئے گھٹک کی قیادت میں آسنسول میں عظیم الشان ریلی

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ ٹی ایم سی کی جانب سے وزیر قانون مولئے گھٹک کی قیادت میں ایک بہت بڑی عظیم الشان ریلی نکالی گئی یہ ریلی آسنسول کے چرچ موڑ سے شروع ہو کر ٹریفک موڑ تک گئی ریلی میں مولئے گھٹک، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، وشواناتھ باوڑی، وشنو دیونونیا کے علاوہ بڑی تعداد میں ٹی ایم سی لیڈران اور کارکنان موجود تھے اس سے پہلے مولئے گھٹک نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں تمام ٹی ایم سی کارکنوں سے 21 جولائی کو کولکتہ جانے کی اپیل کی تھی انہوں نے کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ 21 جولائی 1993 کو کیا ہوا تھا ووٹر آئی ڈی

کارڈ کے مطالبے پر ممتا بنرجی کی قیادت میں مہا کرن مہم چلائی گئی تھی نو ووٹر شناختی کارڈ نو ووٹ کا نعرہ دیا گیا تھا ممتا بنرجی کی قیادت میں لاکھوں کارکنوں نے ریلی مارچ کیا، جسے دیکھ کر اس وقت کے بائیں بازو کے وزیر اعلیٰ جیوتی باسو اور ان کے افسران کی نیندیں اڑ گئیں۔ اس لیے پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی جس میں 13 نوجوان شہید ہو گئے۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے ان 13 شہیدوں کی یاد میں ہر سال 21 جولائی کو یوم شہدا منانے کا فیصلہ کیا مولئے گھٹک نے کہا کہ 34 سال سے لیفٹ ووٹنگ کے عمل میں تھا بائیں بازو والے انتخابات میں دھاندلی کر کے اقتدار میں رہے ان کے دور میں الیکشن نہیں ہوئے الیکشن کے نام پر الیکشن ایک مذاق تھے۔ ووٹ چوری ہوئے لوگ اپنا حق رائے دہی استعمال نہیں کر سکے اور یہ کر کے بائیں بازو والوں نے 34 سال حکومت کی لیکن اس وقت کی کانگریس قیادت نے کبھی اس کی سختی سے مخالفت نہیں کی دن میں وہ بائیں بازو کی مخالفت کا ڈرامہ کرتے لیکن رات کو مخالفت کا نقاب اتر جاتا لیکن ممتا بنرجی ایسی نہیں تھیں ممتا بنرجی نے بائیں بازو کی حکمرانی کے مظالم کو سہا ہے اور یہ ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج بائیں بازو کے لوگ اقتدار سے دور ہیں انہوں نے تمام ٹی ایم سی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ 21 جولائی کو ضرور کولکاتہ پہنچیں کیونکہ اگر کوئی ٹی ایم سی کارکن 21 جولائی کو کولکاتا کے دھرمتلہ نہیں جاتا ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے وہ ٹی ایم سی کا کارکن ہی نہیں ہے۔

یوم شہدا کے جلسے کو کامیاب بنانے کیلئے تیرویني موڑ سے ایک میگا ریلی کا انعقاد، مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): 21 جولائی یوم شہدا کے جلسے کو کامیاب بنانے کے لیے آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک ترنمول کانگریس نے شام تروینی موڑ سے بلاک صدر انوپ کمار ماجھی کی قیادت میں ایک ریلی کا اہتمام کیا ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کے ساتھ ترنمول کانگریس کے سینکڑوں کارکنوں اور حامیوں نے اس ریلی میں شرکت کی ریلی کے دوران، ترنمول کے کارکنوں اور حامیوں نے بی جے پی کے خلاف نعرے لگائے اور سبھی سے 21 جولائی کو کولکتہ میں ہونے والی میٹنگ کو کامیاب بنانے کے لیے شامل ہونے کی اپیل کی۔ یہ ریلی تروینی موڑ سے

شروع ہوئی اور اسٹیشن روڈ، باری میدان، ہیرا پور تھانہ وغیرہ علاقوں سے ہوتی ہوئی برن پور بس اسٹینڈ کے قریب جلسہ میں تبدیل ہوئی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ 21 جولائی ترنمول کانگریس کے لیے خون میں لکھا گیا ہے پورے ملک میں کوئی سیاسی جماعت ایسی نہیں جو شہید کارکنوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے اتنے بڑے پیمانے پر جلسے کا اہتمام کرتی ہو انہوں نے کہا کہ مرکزی بی جے پی حکومت کی جانب سے عوامی فلاحی اسکیموں کے فنڈز روکنے کے باوجود عوام کے اعتماد اور محبت کی وجہ سے ممتا بنرجی تیسری بار وزیر اعلیٰ بنیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت 95 اسکیمیں چل رہی ہے اس سے ہر سطح کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں اس دوران انہوں نے سی پی آئی (ایم) کے ساتھ بی جے پی کو نشانہ بنایا آخر میں انہوں نے 21 جولائی کو کولکتہ میں منعقد ہونے والے یوم شہدا کے جلسے کو کامیاب بنانے کے لیے سب سے بڑی تعداد میں شامل ہونے کی اپیل کی اس موقع پر ترنمول بلاک صدر انوپ کمار ماجھی، مختلف وارڈوں کے کونسلر، خواتین، نوجوان، INTTUC لیڈران اور سینکڑوں کارکنان اور حامی موجود تھے۔

اسمگلنگ سے پہلے ٹول پلازہ سے 170 طوطے بچائے گئے، 2 فور وہیلر سمیت دو گرفتار

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): اسمگل کیے جانے سے پہلے لنکسا میں طوطوں کی ایک بڑی مقدار برآمد ہوئی تھی محکمہ جنگلات نے دو افراد کو فور وہیلر سمیت گرفتار کر لیا گرفتار شدگان کے نام حنان شیخ اور قاسم خان ہیں۔ دونوں مشرقی بردوان کے رہنے والے ہیں محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق رات 170 طوطے پٹنہ سے ایک فور وہیلر میں آ رہے تھے جنہیں کئی پنجروں میں رکھا گیا تھا اسمگلروں نے انہیں اسمگلنگ کے لیے مشرقی بردوان لے جانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ایک خفیہ ذریعہ سے اطلاع ملنے پر بردوان محکمہ جنگلات کے درگاپور فاریسٹ ایریا کے فاریسٹ آفیسر سدیپ بنرجی کی قیادت میں گاڑی کو بنشکلو پہ ٹول پلازہ کے سامنے روکا گیا گاڑی کے ٹرنک کو کھولنے پر 170 طوطے کئی پنجروں میں پھنسے ہوئے نظر آئے چندنا نسل کے طوطوں کو فوری طور پر بچا لیا گیا دو کو گرفتار کر لیا گیا گرفتار شدگان کے نام مشرقی بردوان کے دبراج ڈیگھی علاقے کے رہنے والے قاسم خان اور مشرقی بردوان کے سرائیٹیکر علاقے کے رہنے والے حنان شیخ ہیں۔ ہفتہ کی دوپہر کنکسار دیول کے محفوظ جنگلاتی علاقے میں طوطوں کو چھوڑا گیا شیب پور بی آئی ٹی آفیسر انوپ کمار منڈل اور محکمہ جنگلات کا عملہ وہاں موجود تھا درگاپور فاریسٹ رینج کے فاریسٹ آفیسر سدیپ بنرجی نے کہا کہ ہم نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد اس جگہ پر چھاپہ مارا تھا دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پرندوں کو پر امن ماحول میں چھوڑا گیا تھا۔ گرفتار لوگوں کو تحویل میں لے کر تفتیش کی جائے گی۔

وزیر پردیپ مجمدار نے اسٹیڈیم میں سوئمنگ پول کی تعمیر کا آغاز کیا

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے شہید بھگت سنگھ اسٹیڈیم میں آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے ذریعہ ایک سوئمنگ پول کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ تعمیراتی کام کا آغاز پنچایت دیہی ترقی اور کوآپریٹیو وزیر پردیپ مجمدار نے کیا اس دوران وزیر نے خود کام شروع کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر اندیتا مکھرجی، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیئرمین کاوی دتہ، محکمہ کے منتظم سوربھ چٹرجی، جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین، سبھاش منڈل اور ایڈمنسٹریٹر منڈل سمیت کئی لوگ موجود تھے وزیر نے کہا کہ سوئمنگ پول آسنسول درگاپور اتھین پریشد اور درگاپور کی دو نجی فیکٹریوں کے مالی تعاون سے بنایا جائے گا۔ غریب اور نادار لڑکے اور لڑکیاں سوئمنگ پول میں انتہائی کم قیمت پر تیراکی سیکھ سکیں گے وزیر نے کہا کہ شہید بھگت سنگھ اسپورٹس کمپلیکس کی تزئین و آرائش کی جائے گی سوئمنگ پول کی تعمیر کے بعد اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ مقابلے کی فضا پیدا ہوگی۔ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے شہر میں بتدریج بہتری آ رہی ہے آسنسول۔ درگاپور وکاش کورڈ کے صدر کاوی دتہ نے کہا، اس شہر میں درگاپور کی دو کمپنیاں تیراکی کر رہی ہیں۔ اسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ اس کی دیکھ بھال کا خیال رکھے گا سوئمنگ پول کے علاوہ ٹینس کورٹ بھی بنایا جائے گا جسے روشنیوں سے سجایا جائے گا۔

ندی میں مسافر کشتی پھنسی، پتوار سمیت 16 مسافروں کو بچا لیا گیا

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے باگڈیہا گاؤں اور بیربھوم ضلع کے کیسن گاؤں کے درمیان عارضی بانس کا پل گزشتہ چند دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے گر گیا ہے، جس سے کشتیوں کو ندی پار کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ندی پار کرنے کی کوشش کے دوران کشتی والے اور 16 مسافروں کی جان خطرے میں پڑ گئی معلوم ہوا ہے کہ کشتی مکینیکل خرابی کے باعث دریا کے درمیان میں پائپ لائن سے ٹکرا گئی۔ یہ واقعہ جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے بگڈیہا سدھا پور علاقے میں اجے ندی گھاٹ پر پیش آیا اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی اور لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جموڑیہ پولس اسٹیشن، کنڈا چوکی اور چورولیہ چوکی کی پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ جموڑیہ بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر، آسنسول سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر، جموڑیہ بلاک 2 کے نائب صدر دنیش چکرورتی اور چچوریا پنچایت کے نائب صدر سومناتھ چکرورتی بھی موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر سول ڈیفنس کی ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم کو اطلاع دی جو تقریباً ایک گھنٹے میں موقع پر پہنچ گئی۔ ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم نے بیربھوم سے آنے والے 16 مسافروں کو جنگی رفتار کے ساتھ دریا کے درمیان سے بچانے کی کوشش کی لیکن دریا کے پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے انہیں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد مغربی بنگال اسٹیٹ پولیس کی ایک ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ 7 گھنٹے کی طویل کوشش کے بعد سول ڈیفنس اور ریاستی پولیس کی مشترکہ ریسپانس ٹیم نے 16 مسافروں کو بحفاظت نکال لیا آسنسول سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر نے بتایا کہ کشتی میں 16 مسافر تقریباً 10 گھنٹے تک پھنسے رہے ان سب کو بچا لیا گیا ہے اور وہ محفوظ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام مسافر بیربھوم کے رہنے والے ہیں، وہ جموریہ کی مختلف فیکٹریوں میں کام کرنے کے لیے کشتی کے ذریعے اس طرف آ رہے تھے ان کا کہنا تھا کہ غالباً یہ واقعہ مکینیکل خرابی کے باعث پیش آیا۔

روپنارائن پور میں سی پی آئی ایم کا احتجاج اور میمورنڈم

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): سی پی آئی ایم کی سلان پور ایریا کمیٹی نے آج سہ پہر مغربی بردوان ضلع کے روپنارائن پور چوکی کے سامنے ایک احتجاجی میٹنگ کا اہتمام کیا انہوں نے علاقے میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافے، ٹریفک کی افراتفری اور پولیس افسر کے خلاف الزامات پر برہمی کا اظہار کیا میٹنگ کے بعد ایک ڈیمانڈ لیٹر چوکی او سی ارونا بھا بھٹا چاریہ کو سونپا گیا سی پی آئی ایم کے سکریٹری عبیر گھوش نے کہا کہ 9 جولائی کو پولیس انسپکٹر عاصم گھوش نے بنسیہاری، جنوبی دیناج پور میں بائیں بازو کے ایک بزرگ حامی ماجد الرحمٰن کو مارا پیٹا اور ان کی توہین کی اس واقعے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے وہ پولیس افسر کو سزا دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ روپنارائن پور میں ٹریکٹر کے تشدد، بار بار چوری اور ٹریفک کے مسائل سے لوگ تنگ آ چکے ہیں۔ آئندہ پوجا سیزن کے دوران اگر ٹرک سڑک پر کھڑے ہو کر پیسے بٹورتے ہیں تو ٹریفک کا اژدھام بڑھ جائے گا جس سے لوگوں کی نقل و حرکت میں مشکلات پیدا ہوں گی عبیر گھوش نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ علاقے میں فیکٹریوں میں باہر کام کرنے والے مزدوروں کے شناختی کارڈوں کی تصدیق کی جائے، تاکہ سیکورٹی میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے پولیس سے اپیل کی کہ وہ جرائم پر قابو پانے اور امن و امان کی بحالی کے لیے متحرک رہیں۔ اجلاس کے اختتام پر ایک مطالبہ نامہ جاری کیا گیا جس میں علاقے میں امن و امان کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا اس احتجاج سے علاقے میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے دیکھنا یہ ہے کہ پولیس اس مطالبے پر کیا کارروائی کرتی ہے۔

گیٹ بند ہونے سے مقامی لوگ پانی اور پوجا سے محروم

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): ایک کالی مندر انڈال بلاک میں تھانہ روڈ پر واقع ایک پرائمری اسکول کے احاطے میں واقع ہے۔ چند روز قبل اسکول انتظامیہ نے مندر کی حدود کے گیٹ کو تالہ لگا دیا تھا۔ اس صورتحال میں مقامی لوگ پوجا کے لیے مندر نہیں جا پا رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں مقامی لوگوں نے پانی کی پریشانی کا ذمہ دار اسکول حکام کو ٹھہرایا ہے۔ اس حوالے سے ساگر بروا کا کہنا تھا کہ ہم ہمیشہ سے جانتے ہیں کہ یہ بچوں کا باغ ہے، ہمارے گاؤں کے لڑکے اس چلڈرن گارڈن میں کھیلتے ہیں۔ حکومت نے یہاں پانی کا بھی انتظام کیا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ہماری تھانہ روڈ پر ہمیشہ پانی کی قلت رہتی ہے اس لیے یہاں سے روزانہ تقریباً 100 سے 200 لوگ پانی لے کر جاتے ہیں۔ لیکن آج چار پانچ دن ہو گئے ہیں یہاں سے کوئی پانی نہیں لے سکا۔ نہ صرف پانی، بلکہ ہم مندر کے دیوتا کی پوجا کرنے کے قابل نہیں ہیں جہاں ہمارا مندر ہے۔ گیٹ بند ہونے کی وجہ سے۔ اس حوالے سے اسکول پرنسپل نے اسکول کو بتایا کہ باؤنڈری گیٹ کھلا ہونے کی وجہ سے بڑی گاڑیاں باؤنڈری میں داخل ہوتی ہیں اور ایسی صورتحال میں اسکول کے بچوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے ہم نے گیٹ کو تالہ لگا دیا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی کے راکھل چندر داس نے کہا کہ یہ خبر ملنے کے بعد میں نے اسکول ٹیچر سے بات کی اور انہیں کہا گیا کہ آپ اسکول کے مسائل کو حکومت کے ذریعے حل کریں، لیکن آپ مندر یا مندر سے ملحقہ گیٹ کو تالا نہیں لگا سکتے، اسے عوام کے لیے کھول دیا جائے تاکہ گاؤں کے لوگ وہاں پوجا کر سکیں۔

خبر پھیلنے کے ڈر سے بالآخر پل کھول دیا گیا، مقامی لوگ خوش

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے سلان پور بلاک کے اچھرا گرام پنچایت میں ایک سرکاری پل کو راتوں رات مٹی کے ساتھ بند کر دینے سے مقامی باشندوں کو کافی دیر تک پریشانی کا سامنا تھا لیکن مسلسل میڈیا کوریج اور مقامی انتظامیہ اور ترنمول کانگریس کی قیادت کی فوری کارروائی کی وجہ سے اس پل کو دوبارہ کھول دیا گیا ہے اس واقعہ میں سلان پور بلاک کے بی ڈی او، بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، ترنمول کے سیاسی لیڈر مکل اپادھیائے اور ترنمول سلان پور بلاک کے نائب صدر بھولا سنگھ نے پلاٹ بیچنے والوں کے ظلم کو شکست دیتے ہوئے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں اچھرہ گرام پنچایت کے پنوریا روڈ پر کرشمو ہن میرج ہال کے قریب واقع ایک پرانا سرکاری پل اور نالہ راتوں رات منہدم کر کے مٹی ڈال کر بند کر دیا گیا مبینہ طور پر 'رودرا ریزیڈنسی' نامی کمپنی نے زمین کے پلاٹ بیچنے کی خاطر یہ تباہی کی مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ پی ڈبلیو ڈی کی زمین پر واقع اس پل کو گرانے سے پہلے کوئی اجازت نہیں لی گئی تھی ایک دیہاتی نے اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے کہا، "رودرا ریزیڈنسی کا کہنا ہے کہ انہوں نے زمین خریدی ہے، اس لیے وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں لیکن انہیں سرکاری پل گرانے کا حق کس نے دیا؟ پنچایت کیوں خاموش ہے؟" اس پل کی بند ہونے سے علاقہ مکینوں کو شدید پریشانی کا سامنا بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے سے سڑکیں بند ہو گئیں۔ اس کے علاوہ پل کا حصہ ٹوٹنے سے حادثات کا خطرہ بڑھ گیا اس واقعہ کے بار بار اخبارات میں شائع ہونے کے بعد بھی اچھرہ گرام پنچایت کے سربراہ اور اس کے ممبران نے اس معاملے پر کوئی توجہ نہیں دی اس واقعہ کے بار بار میڈیا میں سرخیاں بننے کے بعد سلان پور بلاک کے بی ڈی او نے بھی اس معاملے پر سنجیدگی سے توجہ دی انہوں نے فوری ایکشن لیتے ہوئے پل کو بحال کرنے کا حکم دیا دریں اثنا، ترنمول کانگریس کے سیاسی لیڈر مکل اپادھیائے کی ہدایت پر، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ نے پلاٹ بیچنے والوں کی غیر اخلاقی سرگرمیوں کے ساتھ کرنے کے بجائے مقامی باشندوں کے ساتھ کھڑے ہو کر بھولا سنگھ نے جے سی بی کے ذریعے پل سے مٹی ہٹانے کا انتظام کیا اور کہا، "لوگوں کی سہولت کے لیے جو کچھ بھی درکار ہوگا وہ کیا جائے گا۔" علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ پل کا جو حصہ منہدم کیا گیا ہے اسے دوبارہ تعمیر نہ کیا گیا تو حادثات کا خدشہ ہے اس تشویش کا جواب دیتے ہوئے بھولا سنگھ نے کہا، "پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہمارے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے اور مکل اپادھیائے اس معاملے کی سنجیدگی سے نگرانی کر رہے ہیں نہ صرف منہدم شدہ حصہ بلکہ پورے پل کو بہتر طریقے سے دوبارہ بنایا جائے گا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ بہت جلد کام شروع کر دیا جائے گا اس واقعہ میں سلان پور بلاک کے بی ڈی او اور ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، ترنمول لیڈر مکل اپادھیائے اور نائب صدر بھولا سنگھ کی فوری کارروائی نے عوام کے ذہنوں میں اعتماد بحال کیا ہے پلاٹ بیچنے والوں کی خود غرضی کے خلاف ڈٹ کر انہوں نے ثابت کر دیا کہ عوامی خدمت ہی ان کا نصب العین ہے۔ علاقہ مکینوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اور قیادت جس طرح ہماری مشکلات سن کر آگے آئی ہے وہ واقعی قابل ستائش ہے، ہمیں امید ہے کہ پل کو جلد از جلد دوبارہ بنایا جائے گا اور ہمارا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ حالانکہ انتظامیہ اور ترنمول قیادت کی مداخلت سے پل کو بحال کرنے کا کام شروع ہوا ہے۔ اس کے باوجود آچاریہ گرام پنچایت کی خاموشی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ پنچایت کے سربراہ اور ممبران نے جب پل تباہ کیا تو کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ ایک مقامی باشندے نے کہا، "اگر پنچایت بروقت کارروائی کرتی تو ہمیں اتنا نقصان نہ اٹھانا پڑتا۔" سلان پور کا یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ میڈیا کی چوکسی اور انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کی مناسب مداخلت عوامی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ پلاٹ بیچنے والوں کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کھڑے ہو کر سلان پور بلاک کے بی ڈی او بیدھان اپادھیائے، مکل اپادھیائے اور بھولا سنگھ نے عوامی خدمت کی ایک روشن مثال قائم کی ہے اب تمام نظریں پل کی تعمیر نو پر لگی ہوئی ہیں، جس سے آچاریہ گاؤں کے مکینوں کی زندگی آسان ہو جائے گی۔

☆☆☆

ٹی ایم سی اقلیتوں کو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کرتی ہے: کانگریس

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): حال ہی میں فیروز خان کو کانگریس نے مغربی بردوان ضلع کانگریس اقلیتی سیل کا صدر بنایا ہے اتوار کو فیروز خان نے آسنسول کے گرجا موڑ علاقے میں کانگریس پارٹی کے دفتر میں پریس کانفرنس کی اس موقع پر فیروز خان کے علاوہ کونسلر کانگریس ریاستی کمیٹی کے سکریٹری پرسن جیت پوتنڈی، ایس ایس مصطفیٰ اور دیگر کانگریس قائدین اور کانگریس کے اقلیتی سیل کے قائدین اور کارکنان موجود تھے۔ اس دوران صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے فیروز خان نے کہا کہ یہ ان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ پارٹی ہائی کمان نے انہیں مغربی بردوان ضلع میں کانگریس کے اقلیتی سیل کا صدر بنایا ہے پارٹی کی ہدایت کے مطابق وہ ہر بلاک میں جلسے کر رہے ہیں وہ لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں اقلیتیں اکثریت میں رہتی ہیں، کانگریس اقلیتی سیل کی جانب سے اجلاس منعقد کیے جائیں گے اور وہاں کے لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کی خصوصی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی نے پچھلے 14 سالوں میں اقلیتی لوگوں کو صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا ہے۔ انہوں نے بالکل ترقی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی شخص اقلیتی برادری کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کرتا ہے تو ضلع کے ٹی ایم سی قائدین خاموش رہتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقلیتیں ٹی ایم سی کے لیے صرف ووٹ بینک ہیں۔

براکر میں نوجوان خواتین کے ساتھ بدتمیزی کے الزام میں 6 گرفتار

آسنسول: 13 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): شام کلٹی تھانے کی براکر چوکی کے تحت براکر اسٹیشن روڈ پر ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا! مبینہ طور پر، ایک فور وہیلر میں سوار چھ مردوں نے اسکوٹی پر سوار دو نوجوان خواتین کو بار بار ہارن بجایا۔ نوجوان خواتین کو نازیبا زبان استعمال کر کے، فحش اشارے کر کے اور بدتمیزی سے بھی ہراساں کیا اس واقعہ سے ناراض نوجوان خواتین نے اپنی اسکوٹی کے سامنے کھڑے ہو کر احتجاج کیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لوگوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی اور وہاں موجود لوگوں نے گاڑی کی چابیاں نکال کر نوجوان خواتین کے حوالے کر دیں بعد ازاں نوجوان خواتین نے کار کی چابیاں براکر چوکی پولیس کو جمع کرائیں اور ملزم نوجوانوں کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی معلوم ہوا ہے کہ ملزم نوجوانوں کو اسی رات شکایت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا۔

چھٹے ہفتے میں بھی مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال اور شیام ایگرو بایوٹیک کا ستو شربت تقسیم پروگرام جاری

رانی گنج 13 جولائی: عوامی خدمت کے جذبے کے تحت آج مسلسل چھٹے ہفتے ایم آر ایس اسپتال کے بیرونی احاطے میں مفت ستو شربت کی تقسیم کی گئی۔ یہ فلاحی پروگرام شیام ایگرو بایوٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ اور ایم آر ایس اسپتال کے اشتراک سے ہر ہفتہ کو باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے۔ آج صبح 10:30 بجے شروع ہونے والے اس پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی شہریوں نے شرکت کی اور گرمی سے راحت پانے کے ساتھ ساتھ صحت بخش ستو شربت سے استفادہ حاصل کیا۔ اس موقع پر ایم آر ایس اسپتال کے چیف ایڈوائزر جناب آر پی کھیتان نے کہا کہ "یہ صرف ایک مشروب کی تقسیم نہیں بلکہ عوامی صحت کی طرف ہمارا ایک چھوٹا سا قدم ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ مقامی لوگوں کو قدرتی طریقے سے گرمی میں راحت پہنچائی جائے اور انہیں صحت بخش زندگی کے اصولوں سے جوڑا جائے۔" اسپتال انتظامیہ، طبی عملہ اور شیام ایگرو بایوٹیک کے نمائندگان نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسلسل پانچ ہفتوں سے جاری اس مہم کو عوام میں بے حد پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔

انڈین فٹبال ٹیم تنزلی کی جانب گامزن، عالمی رینکنگ 133 ہوگئی

صرف غیر ملکی کوچوں پر اعتبار کیوں؟ اندھوں کو خالد جمیل دکھائی نہیں دیتا؟

لندن،13 رجولائی: اسپورٹس کا کوئی بھی ایونٹ ہو جس میں سوائے کرکٹ کو چھوڑ کر دیگر سبھی ایونٹ کے لئے ضروری ہے کہ کھلاڑی نوجوان ہوں یا زیادہ سے زیادہ 30 سال کے ہوں، کرکٹ میں بہت سارے کھلاڑی ایسے ہیں جو عمر کی 40 ویں بہارر دیکھنے کے باوجود کرکٹ انٹرنیشنل ایونٹ سے جڑے رہتے ہیں یا ان کے فٹنس اور معیاری کھیل کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ کی طرف سے زور پڑتا ہے کہ وہ مزید ایک سال اور کسی طرح سے کھیل لیں جب تک ان کی پوزیشن کا کوئی متبادل دستیاب نہ ہوجائے۔ اس وقت افسوسناک طریقے سے ہی بات فٹبال میں بھی نظر آرہی ہے جب تک اور اس اس خراب روایت کو بدلا نہیں جائے گا اس وقت تک یہ حالت دگرگوں رہے گی دلچسپی کی بات یہ ہے کہ عمر کی 37 ویں سال میں سنیل چھیتری جو گزشتہ 20 برسوں سے اپنے کلب بنگلورو ایف سی اور انڈین ٹیم کی نمائندگی کے ساتھ کپتانی بھی کرتا آرہا ہے اور گزشتہ 20 برسوں سے انڈین ٹیم کے لئے کھیل رہا ہے اس نے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان ایک انٹرنیشنل میچ کے دوران کیا تھا اور اس وقت اس کے اعزاز میں کافی پروگرام اور قیمتی تحائف بھی دیئے گئے، اس وقت انڈین ٹیم کی عالمی رینکنگ 115 تھی اور جس وقت 2004 میں سنیل چھیتری انڈین ٹیم میں آئے تھے جب ٹیم میں بائچونگ بھوٹیا، رینیڈی سنگھ جیسے کھلاڑی بھی تھے اس وقت انڈیا کی عالمی رینکنگ 93 تھی اور سنیل چھیتری کی ریٹائرمنٹ 2022 میں یہ رینکنگ 115 رہی اور سنیل چھیتری کی پوزیشن کے لئے جب کوئی بھی دستیاب نہیں ہوا تو سنیل چھیتری کو دوبارہ ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو واپس لیکر انڈین ٹیم کو پھر سے جوائن کرنے کو کہا گیا اور 2024 میں سنیل چھیتری پھر سے انڈین ٹیم میں نہ صرف شامل ہوئے بلکہ ٹیم کی کپتانی بھی حاصل کرلی اور اس وقت انڈین ٹیم انتہائی مضحکہ خیز انداز میں 133 رینکنگ میں چلی گئی اور ٹیم کی بتدریج تنزلی کے اسباب ارباب حل وعقد کو نظر تو آرہے ہیں لیکن آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے اور فیڈریشن کے ممبر سابق انڈین کپتان بائچونگ بھوٹیا کے درمیان اس وقت لفظی جنگ کا سلسلہ جاری ہے اور بائچونگ بھوٹیان نے کلیان چوبے کے خلاف کئی ہتک آمیز کلمات بھی ادا کیے۔ لیکن کلیان چوبے نے صرف فیڈریشن کی میٹنگ طلب کرکے بھوٹیا کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا اور طنزاً کہا کہ انہیں صرف بیجا تنقید کرنے کے لئے فیڈریشن کی طرف سے ماہانہ ڈیڑھ لاکھ روپئے دیئے جاتے ہیں۔ دوسری طرف حقیقی طور پر انڈین ٹیم کا جائزہ لیا جائے تو دیکھنا پڑے گا کہ فیڈریشن نے گزشتہ 40 برسون سے انڈین ٹیم کے لئے غیر ملکی کوچوں کو ترجیح دیکر کباڑا کیا ہے اور کوئی بھی کوچ اس لائق نہیں رہا کہ وہ انڈین ٹیم کے کھلاڑیوں کی صحیح شناخت کرسکے یا جو کھلاڑی انڈین ٹیم کو دستیاب ہونے چاہئے وہ نہیں مل رہے ہیں اور ایسے میں غیر ملکی کوچ کیا جانے کے انڈیا کے کس کھلاڑی نے کس میچ میں اپنے جوہر کھل کر دکھائے یہاں غیر ملکی کوچوں کے معاملے میں فیڈریشن اس حد تک سنجیدہ ہے کہ اچھی کوچنگ صرف غیر ملکی کوچ کرسکتے ہیں اور جتنے انڈین کوچ ہیں وہ اس لائق نہیں ہیں کہ انڈین ٹیم کی ذمہ داری انہیں سونپی جائے لیکن دیکھا جائے تو انڈین ٹیم کو آسمان کی بلندیوں پر لے جانے والا کوچ سید عبدالرحیم ہندستانی ہی تھا جس نے پی کے بنرجی، چنی گوسوامی، محمد سلیم احمد خان، میوہ لال، بلرام، تھنگراج جیسے کھلاڑیوں کو لیکر 1952 میں اولمپکس اور 1956 اولمپکس میں کارنامے دکھائے۔ بعدازاں پی کے بنرجی، ارون گھوش، ایس اے ستار نے انڈین ٹیم کو انتہائی بلندیوں پر پہنچایا آخر ان لوگوں کی مثال کیوں نہیں لی جاتی۔ اس وقت گوا ایف سی کے غیر ملکی کوچ مونولو کو لیا گیا تھا جس نے صاف کہہ دیا تھا وہ ایسی بکواس ٹیم کی کوچنگ کرکے مفت کی بدنامی مول نہیں سکتے۔ بہرکیف تین مہینے کے اندر انہوں نے استعفیٰ دیدیا۔ اب فیڈریشن کی نظر ننجوئے سین و دیگر پر ہے جس نے حال میں کوچنگ کا اعلیٰ لائسنس حاصل کیا ہے لیکن فیڈریشن کی نظریں اس مسلم کوچ کی طرف نہیں جارہی ہے جس نے جمشید پور ایف سی کو زمین سے اٹھا کر آسمان پر پہنچادیا یقیناً وہ کوچ خالد جمیل ہے جسے اس وقت ہندستان کا سب سے بہترین کوچ کہا جاسکتا ہے۔ آئی ایس ایل کی سبھی ٹیمیں تو غیر ملکی کوچ کی بدولت کھیلتی ہیں لیکن جمشید پور ایف سی نے خالد جمیل کی بدولت انتہائی اعلیٰ مقام کو اپنالیا ہے لیکن کوردیدہ فیڈریشن اس جانب نظریں نہیں ڈال رہی ہے۔

”رینبو-ہادی“ ہندوستان کا وہ واحد کھلاڑی، جسے سات کھیلوں پر عبور حاصل تھا

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) ایسے شخص کو تو صرف خداداد صلاحیت کا مالک ہی کہا جاسکتا جسے ایک نہیں، دو نہیں، سات سات کھیلوں میں مہارت حاصل تھی۔ دنیا میں بہت کم افراد ایسے ہوں گے جو ان صفات کے حق دار ہیں۔ فٹبال، ٹینس، ہاکی، تیراکی، تیراندازی اور نہ جانے کتنے ہی ایسے کھیل ہیں جن میں کوئی بھی کھلاڑی اپنے ہنر کے جلوے دکھا کر شہرت حاصل کرلیتا ہے لیکن ہندستان میں ایک ایسا کھلاڑی بھی گزرا ہے جسے سات مختلف کھیلوں میں مہارت حاصل تھی۔ سید محمد ہادی ہندوستان کے سب سے باصلاحیت سرکردہ ایتھلیٹ کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے نہ صرف کرکٹ اور ٹینس میں ہندوستان کی نمائندگی کی بلکہ فیلڈ ہاکی، فٹ بال، ٹیبل ٹینس، شطرنج اور پولو میں بھی مہارت حاصل کی۔ ان سات کھیلوں میں مہارت کی وجہ سے انہیں ”رینبو-ہادی“ کا لقب دیا گیا۔ ہادی کے والد، کیپٹن سید محمد، ریاست حیدرآباد میں آرمی میں افسر تھے۔ جب ہادی بمشکل دو برس کے تھے تو ان کا انتقال ہوگیا۔ ہادی کی پرورش سید محمد ہادی، جن کی پیدائش 12 اگست 1899 کو نواب معین الدولہ کے ہاں ہوئی اور 14 جولائی 1971 کو انہوں نے وفات پائی۔ سید محمد ہادی ایک پرکشش شخصیت کے مالک تھے۔ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے ایک شاندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ ہادی نے جوانی میں گھڑ سواری اور پولو سیکھا اور نظام کالج کے لیے فٹ بال بھی کھیلا۔ ان کی غیر معمولی ایتھلیٹک صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے انگلینڈ میں ان کی تعلیم کا بندوبست کیا گیا۔ سید عبدالرحیم کے ساتھ، وہ حیدرآباد فٹ بال ایسوسی ایشن جو 1939 میں تشکیل دی گئی تھی، کے بانی اراکین میں سے ایک تھے۔

سید محمد ہادی (1899-1971) جو کہ وسطی ہندوستان کے حیدرآباد کے رہنے والے تھے، پیٹر ہاؤس سے میٹرک کیا۔ ہادی کے والد، کیپٹن سید محمد، کا انتقال ہوگیا تھا جب ان کا بیٹا صرف دو سال کا تھا، انہوں نے شیرخوار ہادی کی دیکھ بھال سر اسما جاہ کے سپرد کر دی تھی، جو کسی وقت حیدرآباد کے وزیراعظم تھے۔ ابتدائی عمر سے ہی، ہادی کی ایتھلیٹک صلاحیت سب کے لیے واضح تھی۔ انہوں نے تیزی سے اپنے آپ کو ایک ماہر گھڑ سوار اور پولو کھلاڑی ثابت کیا، اور خود کو اپنی مقامی نظام کالج فٹ بال ٹیم میں باقاعدہ طور پر قائم کیا۔ اس طرح کی واضح ابھرتی ہوئی کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے خواہشمند، سر اسما جاہ نے انگلینڈ میں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے اپنے وارڈ کا انتظام کیا، اور اکتوبر 1921 میں ہادی نے پیٹر ہاؤس کا سفر کیا۔

ٹینس کھلاڑی کے طور پر ہادی کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران بین الاقوامی سطح پر مشہور ہوئے۔ انہوں نے پیٹر ہاؤس میں تعلیم حاصل کی اور کیمبرج بلیو بننے کے لیے سخت محنت کی۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی اور دورہ کرنے والی امریکی ٹیموں کے خلاف کئی فتوحات میں کیمبرج ٹیم کی مدد کی۔ انہوں نے فیلڈ ہاکی، فٹ بال اور ٹیبل ٹینس میں یونیورسٹی کلرز بھی حاصل کیے۔ ہندوستانی ہونے کے ناطے انہوں کیمبرج ٹیم کی کپتانی سے انکار کردیا گیا لیکن انہوں نے 1924 اور 1925 میں ڈیوس کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کرکے اپنے دعوے کو درست ثابت کیا۔ انہوں نے پانچ سال ومبلڈن میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی اور 1926 میں ڈبلز میں کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ وہ 1924 کے سمر اولمپکس میں بطور ٹینس کھلاڑی حصہ لینے والے پہلے ہندوستانیوں میں سے ایک تھے۔

انگلینڈ میں اپنی تعلیم کے دوران، ہادی نے خاص طور پر ہاکی اور ٹینس میں مہارت حاصل کی اور جلد ہی وہ ایک پسندیدہ کھلاڑی بن گئے۔ جب ہادی نے اپنے کورس کے آخری سمسٹر کا آغاز کیا تو ایک کالج میگزین کے ایڈیٹر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے بغیر کیسے رہ سکتے ہیں؟ ہم آپ کو کیسے جانے دیں گے؟"

بطور کرکٹر انہوں نے حیدرآباد کے لیے کئی فرسٹ کلاس کرکٹ میچز کھیلے۔ 1934 میں جب رنجی ٹرافی شروع ہوئی تو ہادی سنچری بنانے والے پہلے بلے باز بنے۔ وہ 1936 میں ہندوستانی ٹیم کا حصہ بھی تھے، جب انہوں نے جیک رائڈر کی قیادت

میں آسٹریلیا کے خلاف غیر سرکاری ٹیسٹ میچ کھیلا۔ وہ 1941 تک رانجی ٹرافی میں حیدرآباد الیون کے لیے کھیلتے رہے۔ ان کے کئی بھائی اور بہنیں بھی بہترین کھلاڑی تھے۔ ان کے بھائی حسین محمد اور اصغر علی فرسٹ کلاس کرکٹر تھے۔ ہادی کھیلوں کی غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ ٹینس، ہاکی، فٹ بال، کرکٹ، ٹیبل ٹینس، پولو یا یہاں تک کہ شطرنج، انہوں نے جو بھی کھیل کھیلا اس میں غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ سید محمد ایس۔ ایم۔ ہادی ایک ہمہ جہت کھلاڑی تھے جو ہندوستان کے نظام کالج میں نوجوانی میں فٹ بال کھیلا کرتے تھے۔ وہ باوقار رنجی ٹرافی میں سنچری بنانے والے پہلے آدمی تھے اور ومبلڈن میں مسلسل 5 سال کھیلے اور 1926 میں کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ انہوں نے اولمپکس اور ڈیوس کپ میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی۔ نظام کالج کے لیے فٹ بال کھیلی، کیمبرج یونیورسٹی میں کھیلوں کے منظرنامے پر راج کیا۔ انہوں نے بے مثال ہنرمندی اور ہر کھیل میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نظام کالج میں وہ ایک بہترین نوجوان فٹ بالر رہے۔ وہ اپنی غیر معمولی صلاحیت اور کارنر ککس لینے کے لئے مشہور تھے۔ گول پوسٹ میں گول کرنے کا کوئی موقع ضائع نہیں کرتے تھے۔ وہ اپنی اس شاندار صلاحیت کے لیے جانے جاتے تھے۔ ہادی نے ایک امریکی کھیل لیکروس Lacrosse میں بھی مہارت حاصل کی، جسے انہوں نے پینسلوینیا یونیورسٹی میں اپنی تعلیم کی ڈگری کے لیے امریکہ میں پڑھتے ہوئے آسانی سے حاصل کیا۔ سال 1934 میں، وہ مدراس کے خلاف افتتاحی رنجی ٹرافی میں سنچری بنانے والے پہلے شخص بن گئے اور 1936 کے اوائل میں، انہوں نے چیپاک میں آسٹریلیا کے خلاف ایک غیر سرکاری ٹیسٹ میچ میں ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈ لالہ امرناتھ کے ساتھ شاندار اننگ کھیلی۔

ہادی نے سات بار، 1922،1925، 1929، 1931 اور 1933 میں ومبلڈن کھیلے، 1922 اور 1924 میں سنگلز کا تیسرا راؤنڈ، 1922، 1929 اور 1931 میں ڈبلز کا تیسرا راؤنڈ، اور پہلے راؤنڈ میں ہار گئے۔ 1924-25 میں ان کی صرف دو مکسڈ ڈبلز میں شرکت رہی۔ ہادی نے 1924-25 میں ہندوستان کے لیے ڈیوس کپ بھی کھیلا۔ ایک کرکٹر کے طور پر، ہادی نے ہندوستان میں کئی فرسٹ کلاس کرکٹ میچ کھیلے۔ وہ رنجی ٹرافی میں سنچری بنانے والے پہلے بلے باز تھے۔ وہ 1941 تک رانجی ٹرافی میں حیدرآباد الیون کے لیے کھیلتے رہے۔

ہادی کا ریکارڈ ایک بار اپنے نئے کالج کے ماحول میں قائم ہونے سے کہیں زیادہ اس کے سرپرست کے اس کی ایتھلیٹک صلاحیت کے جائزے کی تصدیق کرتا ہے۔ درحقیقت، ان کھیلوں کے شعبوں کی فہرست بنانا تقریباً آسان ہے جن میں ہادی ان کے مقابلے میں نہیں چمکا۔ فٹ بال، پولو، کرکٹ، شطرنج اور ٹیبل ٹینس کے ساتھ ساتھ، انہوں نے خاص طور پر ہاکی اور ٹینس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایتھلیٹکس سے ریٹائر ہونے کے بعد، ہادی نے بطور استاد کھیلوں میں اپنی شمولیت جاری رکھی۔ انہوں نے کیمبرج سے ایم اے اور یونیورسٹی آف پنسلوانیا سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ ہادی حیدرآباد میں فزیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر بھی رہے اور آخرکار حکومت ہند میں تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری بن گئے۔ ہادی اسکاؤٹ تحریک کے پرجوش حامی تھے اور انہوں نے ووڈ بیج حاصل کیا۔ وہ بوائے اسکاؤٹس آف انڈیا کے نیشنل کمشنر تھے۔

ہادی نے بعد میں کھیلوں کی انتظامیہ میں کام کیا، 1936 میں انگلینڈ کے دورے پر ہندوستانی ٹیم کے خزانچی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 1939-40 میں، ہادی حیدرآباد فٹ بال ایسوسی ایشن اور حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے بانی اراکین میں سے ایک تھے۔ جب 1959 میں آل انڈیا کونسل آف اسپورٹس کی تشکیل ہوئی تو ہادی اس کے پہلے سیکرٹری تھے۔ ہادی نے کیمبرج سے ایم اے کرنے کے علاوہ یونیورسٹی آف پنسلوانیا سے ماسٹرز کیا تھا۔ انہوں نے حیدرآباد میں فزیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں اور آخرکار ہندوستانی حکومت میں تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری بن گئے۔

کھیلوں کی انتظامیہ میں ان کی مہارت بھی یہاں خاص طور پر ذکر کی مستحق ہے۔ وہ 1936 میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی خزانچی کے طور پر انگلینڈ گئے تھے۔ ہادی حیدرآباد میں ایتھلیٹکس، کرکٹ، ہاکی اور ٹینس ایسوسی ایشن کے بانیوں میں سے ایک تھے۔ بعد میں اپنی زندگی میں، انہوں نے فٹ بال پر اور دوسری فزیکل ایجوکیشن پر دو کتابیں بھی لکھیں۔ اردو میں فٹ بال کی تربیت پر ایک کتاب لکھی۔ سات کھیلوں کو کھیلنے میں ان کے حوصلہ اور عزم نے انہیں "دی رینبو ہادی" کا شاندار لقب حاصل کیا۔ ہادی کا پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے ان کے آبائی شہر حیدرآباد، آندھراپردیش میں 14 جولائی 1971 کو انتقال ہوا۔ انہوں نے 72 برس کی عمر میں وفات پائی۔

فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پر دی گریٹ کھلی نے پروگرام کی رونق بڑھائی

گاندھی نگر/نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کے 31 ویں ایڈیشن میں آج مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے گجرات کے گاندھی نگر میں 500 سے زائد شرکاء کے ایک گروپ کی قیادت کی، جبکہ دہلی میں مشہور ریسلر دی گریٹ کھلی نے پروگرام کی رونق بڑھائی۔

اس ہفتے سرکاری شعبے کے اداروں (پی ایس یو) کے اشتراک سے منعقد کی گئی اس آل انڈیا سائیکلنگ مہم میں ملک بھر کے 7000 سے زائد مقامات پر 'فٹنس کی خوراک آدھا گھنٹہ روز' کے پیغام کو آگے بڑھاتے ہوئے 3000 'نمو فٹ انڈیا سائیکلنگ کلبس' نے شرکت کی۔ گاندھی نگر میں منعقدہ پروگرام میں ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ فٹ انڈیا 'سنڈے آن سائیکل' اب ایک طاقتور قومی مہم بن چکی ہے جو وزیراعظم نریندر مودی کے فٹ انڈیا مشن کو پوری طاقت کے ساتھ آگے لے جارہی ہے۔ یہ واقعی صرف فٹنس کی بات نہیں بلکہ قومی تبدیلی کی ایک تحریک بن چکی ہے۔ آج 7000 سے زیادہ مقامات پر ہمارے نوجوانوں نے اس مہم میں حصہ لیا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر مانڈویا نے ہندوستانی نوجوان خواتین ہینڈ بال ٹیم سے بھی ملاقات کی جو اس وقت گاندھی نگر میں واقع اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے نیشنل ٹریننگ کیمپ میں تربیت حاصل کررہی ہے۔ گاندھی نگر پروگرام کا افتتاح ارجن ایوارڈ یافتہ اور پیرا پاور لفٹنگ کے چیف کوچ راجندر سنگھ راہیلو نے کیا۔ ان تقریبات

میں مختلف بڑے سرکاری اداروں جیسے پی ایس پی بی، او این جی سی، انڈین آئل، جی اے آئی ایل، ایچ پی سی ایل، بی پی سی ایل، آئل انڈیا، سی پی سی ایل، آئی جی ایل، این آر ایل، ایچ ایم ای ایل، برہم پترا کریکر اینڈ پالیمر لمیٹڈ، گجرات میٹرو، ایل آئی سی وغیرہ کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ قومی دارالحکومت نئی دہلی کے میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کا 31 واں ایڈیشن ایک تہوار جیسے ماحول میں منعقد ہوا، جس میں رسی کود، زومبا اور ہٹھ یوگ جیسی سرگرمیاں بھی شامل رہیں۔ سابق ڈبلیو ڈبلیو ای ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن اور یہ خطاب حاصل کرنے والے واحد ہندوستانی دی گریٹ کھلی نے اس مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

3000 سے زائد نوجوانوں اور بزرگ فٹنس شائقین کی موجودگی میں 52 سالہ کھلی نے ہندوستان کے 'وشوگرو' (عالمی رہنما) بننے میں فٹنس کی اہمیت پر زور دیا۔

اس موقع پر کھلی نے کہا کہ ہمارے وزیراعظم نریندر مودی ہندوستان کو 'وشوگرو' بنانے کا خواب دیکھتے ہیں اور یہ خواب تبھی سچ ہوسکتا ہے جب ہم صحت مند اور مضبوط ہوں۔ آیئے ہم سب مل کر مودی جی کے اس مقصد کو تقویت دیں اور سب کو اس کے بارے میں بتائیں۔ آیئے ہم سب روزانہ ایک گھنٹہ فٹنس کے لیے نکالیں اور پھر باقی زندگی کو بہتر طریقے سے سنبھالیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 14th July 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار ۱۴؍جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

واشنگٹن سندر نے یکے بعد دیگرے 2 وکٹ لے کر رخ بدل دیا

انگلینڈ تیسرے ٹسٹ کی دوسری اننگ میں چائے سے قبل 6/165

لارڈز 13 جولائی: واشنگٹن سندر نے انگلینڈ کی سب سے بڑی توپ الٹ دی جب اس نے 41 کے اسکور پر جو روٹ کو کلین بولڈ کر دیا اور پھر جیمی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ چائے کے وقفے سے قبل تک 6وکٹ پر 165 رنز بنائے۔ محمد سراج نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج (دو وکٹ)، نتیش کمار ریڈی اور آکاش دیپ (ایک، ایک وکٹ) نے اتوار کو تیسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن صبح کے سیشن میں لنچ تک انگلینڈ کے 98 کے اسکور پر چار وکٹ گرا دیے۔ انگلینڈ نے کل کے دو رن پر بغیر کسی وکٹ گنوائے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ جیک کراؤلی اور بین ڈکیٹ کی جوڑی نے محتاط انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اننگز کو آگے بڑھایا۔ جب ٹیم کا اسکور 20 رنز تک پہنچا تو محمد سراج نے بین ڈکیٹ (12) کو جسپریت بمراہ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر پویلین واپس بھیجا۔ اس کے بعد 12ویں اوور کی آخری گیند پر سراج نے اولی پوپ (4) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ امپائر نے ابتدا میں ناٹ آؤٹ دیا تھا، لیکن ڈی آر ایس پر انہیں اپنا فیصلہ بدلنا پڑا۔ نتیش کمار ریڈی نے 15ویں اوور کی چوتھی گیند پر جیک کراؤلی کو ایک تیز شاٹ مارنے پر مجبور کیا۔ گیند بلے کے کنارے سے لگ کر گلی میں کھڑے یشسوی جیسوال کے ہاتھوں میں جا پہنچی۔ اس طرح جیک کراؤلی (22) کے طور پر انگلینڈ کا تیسرا وکٹ گرا۔ آکاش دیپ نے ہیری بروک (22) کو بولڈ کرتے ہوئے ہندوستان کو چوتھی کامیابی اس وقت دلائی جب وہ شاٹ مارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ لنچ تک انگلینڈ نے 98 رن پر اپنے چار وکٹ گنوا دیے تھے۔ جو روٹ 40 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 17 رن اور کپتان بین اسٹوکس 2 رن پر کریز پر موجود ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے 11 رن دے کر دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ نتیش کمار ریڈی اور آکاش دیپ نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں جو روٹ کی سنچری، جیمی اسمتھ اور برائیڈن کارس کی نصف سنچریوں کی بدولت 387 رن بنائے تھے۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے بھی پہلی اننگز میں کے ایل راہل کی سنچری اور رشبھ پنت و رویندر جڈیجہ کی نصف سنچریوں کی مدد سے 387 رن بنائے تھے۔

2 گول کی برتری کے باوجود میچ ڈرا، بھوانی پور پوائنٹس سے محروم

محمڈن اسپورٹنگ کا میچ بارش کے باعث ملتوی

کولکاتا، 13؍جولائی: اتوار کا کولکاتہ لیگ کا میچ عملی طور پر بھوانی پور کلب کے لیے واپسی کا مقابلہ تھا۔ ان کے مخالف سری بھومی ایف سی کی ٹیم تھی۔ بھوانی پور پچھلے میچ میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے ہارنے کے بعد بیک فٹ پر تھا۔ شاہد رمن کے لڑکے وہاں سے جیت کی واپسی کے لئے بے چین تھے۔ اگرچہ بھوانی پور دو بار آگے جانے کے باوجود سری بھومی کو ہرانے میں ناکام رہا۔ بھوانی پور کے ودیا ساگر، صمد، جوجو، ریکیرا نے نئی ہٹی اسٹیڈیم میں شروع سے ہی پرجوش فٹ بال کھیلا۔ انہوں نے سری بھومی کے دفاع پر کئی بار حملہ کیا۔ مسافر نے 35ویں منٹ میں لیفٹ ونگ سے شاندار مائنس کیا۔ سکورم سردار، جو باکس میں غیر محفوظ تھے، تیزی سے اندر آئے اور بہترین ٹائمنگ کے ساتھ ایک خوبصورت گول کر کے بھوانی پور کو آگے کر دیا۔ 44ویں منٹ میں ودیا ساگر سنگھ کے گول نے بھوانی پور کی برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس معاملے میں سری بھومی کے محافظوں کی سمجھ کی کمی واضح تھی۔ پہلے ہاف میں مزید کوئی گول نہیں ہوا۔ اگرچہ سری بھومی نے دوسرے ہاف میں میچ میں واپسی کی۔ گوتم گھوش کے جوانوں کو اپنا پہلا گول حاصل کرنے کے لیے 78ویں منٹ تک انتظار کرنا پڑا، لیکن بھوانی پور کے گول کیپر شنکر رائے سری بھومی کے لیے اس گول کے لیے ذمہ دار تھے۔ ان کا بڑھا ہوا پاس ان کی اپنی ٹیم کے ایک کھلاڑی وصول نہ کر سکا اور گیند پیوش سیکر وار کو مل گئی جس نے کوئی غلطی نہیں کی اور گول کر دیا۔ 84ویں منٹ میں پیوش نے رائٹ ونگ سے ہیڈر پر گول کر کے سری بھومی کو برابر کر دیا۔ دوسری جانب محمڈن اسپورٹنگ اور آسوس ریتھوا ے سی کے درمیان ہونے والا میچ شدید بارش کے باعث روک دیا گیا۔ بارش نہ رکنے کے باعث میچ دوبارہ شروع نہ ہو سکا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ ملتوی میچ کب منعقد ہوگا۔

میسی نے انٹر میامی کو جیت دلائی

میامی، 13 جولائی (یو این آئی) میجر لیگ سوکر کے ایک میچ میں آج لیونل میسی نے گول کر کے انٹر میامی کو نیش ول پر 2-1 سے جیت دلائی۔ انٹر میامی نے 62ویں منٹ میں میسی کے ذریعے واپسی کی، جنھوں نے گول کیپر جو ویلیس کا پاس لیا اور گول داغا۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی آر فاتح نے اس سال 15 ایم ایل ایس گیمز میں 16 گول کر چکے ہیں اور چھ اسسٹ فراہم کیے ہیں۔ انٹر میامی کے مینیجر جیویر ماسچرانو نے صحافیوں کو بتایا کہ ''کہنے کے لیے بہت زیادہ الفاظ نہیں ہیں۔ یہ ناقابل یقین ہے جو وہ کرتے رہتے ہیں۔'' ''میں نے ایک ہزار بار کہا ہے: وہ ہماری ٹیم اور ہمارے لیڈر کی علامت ہیں۔ وہ ہمیں مقابلہ کرنا سکھاتے ہیں۔'' انٹر میامی اب 15 ٹیموں پر مشتمل ایسٹرن کانفرنس میں 19 گیمز میں 38 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے اور فلاڈیلفیا سے پانچ پوائنٹس پیچھے ہے لیکن تین گیمز ابھی باقی ہیں۔

میں ابھی مزید ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں: رہانے

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) 37 سالہ اجنکیا رہانے نے گزشتہ دو برسوں سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے لیکن ان میں ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کی بھوک اور جذبہ اب بھی موجود ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سلیکٹرز سے بھی رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں سلیکٹرز کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا۔ رہانے اس وقت لندن میں ہیں اور اسکائی اسپورٹس میں ناصر حسین اور مائیکل ایتھرٹن سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں ابھی بھی ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں، مجھے ابھی بھی ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کا جنون ہے اور اس وقت میں اپنی کرکٹ سے لطف اندوز ہو رہا ہوں، میں یہاں صرف چند دنوں کے لیے آیا ہوں اور اپنی ٹریننگ کے کپڑے بھی اپنے ساتھ لایا ہوں تاکہ میں خود کو فٹ رکھ سکوں، ہمارا ڈومیسٹک سیزن شروع ہونے والا ہے اس لیے تیاری ابھی شروع ہوئی ہے۔ جب رہانے سے پوچھا گیا کہ انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کرنے میں کن چیلنجوں کا سامنا ہے کیونکہ ہندوستانی ٹیم وراٹ کوہلی اور روہت شرما جیسے سینئر کھلاڑیوں کی ریٹائرمنٹ کے بعد نوجوان کھلاڑیوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، تو انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ صرف ان چیزوں پر ہے جن پر ان کا کنٹرول ہے۔ چوتھے نمبر پر کوہلی کی جگہ نئے کپتان شبھمن گل کو جگہ دی گئی ہے جبکہ نائب کپتان رشبھ پنت پانچویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ پرانے کھلاڑیوں میں، کے ایل راہل واحد کھلاڑی ہیں جو ابھی بھی سلیکٹرز کے منصوبوں پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ سخت مقابلے کے باوجود، رہانے بے فکر ہیں اور گھریلو کرکٹ میں اپنی لگن کے ذریعے واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹیسٹ ٹیم سے ڈراپ ہونے کے بعد سے، رہانے نے لگاتار دو رنجی ٹرافی سیزن میں ممبئی کی قیادت کی ہے، ٹیم نے 2023-24 میں اپنا 42 واں خطاب جیتا تھا، جبکہ 2024-25 میں رنر اپ رہی۔ وہ ممبئی کی اس ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے سید مشتاق علی (ٹی 20) خطاب جیتا تھا۔ رہانے نے 2024-25 رنجی سیزن میں 14 اننگز میں 35.92 کی اوسط سے ایک نصف سنچری اور ایک سنچری سمیت 467 رنز بنائے۔ وہ مایوس کن آئی پی ایل 2025 کے دوران کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے، جہاں ان کی ٹیم 10 ٹیموں میں سے آٹھویں نمبر پر رہی۔ رہانے نے 14 اننگز میں 147.27 کے اسٹرائیک ریٹ سے 390 رنز بنائے۔ رہانے نے کہا ''میں صرف ان چیزوں پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں جو میرے اختیار میں ہیں۔

دلچسپ مقابلے میں ہندوستانی خاتون ٹیم کو آخری گیند پر شکست

برمنگھم، 13 جولائی (یو این آئی) شارلٹ ڈین (تین وکٹ) اور سوفی ایکلسٹن (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد سوفیا ڈنکلی (46) اور ڈینیئل وائٹ (56) کی بہترین اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے پانچویں ٹی 20- میچ میں ہندوستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دی۔ اگرچہ ہندوستان نے سیریز 3-2 سے اپنے نام کر لی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ہندوستانی خاتون ٹیم نے انگلینڈ کی سرزمین پر ٹی 20- سیریز جیتی ہے۔

168 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کی جانب سے سوفیا ڈنکلی اور ڈینیئل وائٹ کی اوپنگ جوڑی نے سنچری کی شراکت داری قائم کر کے جیت کی بنیاد رکھی۔ گیارہویں اوور میں رادھا یادو نے 30 گیندوں پر 46 رنز بنانے والی ڈنکلی کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اگلے ہی اوور میں دیپتی شرما نے 37 گیندوں پر 56 رنز بنانے والی وائٹ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ پھر 16ویں اوور میں دیپتی نے مایا بوچیر (16) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو تیسرا دھچکا دیا۔ اروندھتی ریڈی نے آخری اوور میں کپتان ٹیمی بیومنٹ (20 گیندوں پر 30 رنز) اور ایمی جونز (10 رنز) کو آؤٹ کر کے میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ انگلینڈ کے بلے بازوں نے آخری دو گیندوں پر دو سنگل لے کر 168 رنز کا ہدف پورا کر کے ٹیم کو شاندار جیت دلا دی۔ رادھا یادو کا آخری اوور اور ان کا ایک اہم کیچ بار بار یاد کیا جائے گا کیونکہ انہوں نے دباؤ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ ہندوستان یہ میچ ہار گیا لیکن سیریز 3-2 سے جیت لی۔ میچ میں تین اہم وکٹ لینے والی شارلٹ ڈین کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا جبکہ سیریز میں 10 وکٹ لینے والی شری چارنی کو ''پلیئر آف دی سیریز'' کا اعزاز دیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے اروندھتی ریڈی اور دیپتی شرما نے دو دو وکٹ حاصل کیے جبکہ رادھا یادو نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ ہندوستانی ٹیم نے شیفالی ورما (75) اور رچا گھوش (24) کی شاندار اننگز کی بدولت 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 167 رنز بنائے۔ ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ابتدائی دو وکٹ 19 کے اسکور پر گر گئے۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت کور نے شیفالی ورما کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور دونوں کے درمیان 66 رنز کی شراکت ہوئی۔

دسویں اوور میں شارلٹ ڈین نے ہرمن پریت کور (15) کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ہرلین دیول (4) اور دیپتی شرما (7) رنز بنا کر آؤٹ ہو گئیں۔ شیفالی ورما نے 41 گیندوں پر 13 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 74 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور انہیں شارلٹ ڈین نے آؤٹ کیا۔ رچا گھوش نے 16 گیندوں پر 24 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈین نے تین وکٹ حاصل کیے، سوفی ایکلسٹن کو دو وکٹ ملے جبکہ ایملی آرلیٹ اور لنسی اسمتھ نے ایک ایک وکٹ لیا۔

☆

شیفالی ونڈے ورلڈکپ کی دوڑ میں شامل: مجمدار

برمنگھم، 13 جولائی (یو این آئی) شیفالی ورما اس سال ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کی دوڑ میں ہیں۔ گزشتہ سال شیفالی کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے ابتدائی مرحلے میں باہر ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم سے باہر کا راستہ دکھایا گیا تھا۔ شیفالی کی انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی اور انہوں نے فائنل میچ میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر سیریز میں اسمرتی مندھانا کے بعد سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی کے طور پر سیریز مکمل کی۔ شیفالی نے 158.55 کے اسٹرائیک ریٹ اور 35.20 کی اوسط سے کل 176 رنز بنائے، جس میں 20، 3، 47، 31 اور 75 رنز کی اننگز شامل تھی۔ سب سے زیادہ اسکور اس میچ میں آئے، جس میں ہندوستان ہار گیا۔ اوول اور ایجبسٹن دونوں میں انگلینڈ آخری گیند پر جیت گیا۔

شیفالی نے اپنی ٹیم کو 2 وکٹ پر 19 سے 7 وکٹ پر 167 تک لے جانے میں مدد کی۔ میزبان ٹیم کو انگلینڈ میں ویمنز ٹی 20 جیتنے کے لیے سب سے زیادہ تعاقب کرنا پڑا اور انہوں نے آخری گیند پر ڈینی ویٹ ہوج اور صوفیہ ڈنکلے کے درمیان 101 رنز اوپننگ ساجھیداری ہوئی تھی۔

ہفتے کے روز شیفالی نے 23 گیندوں پر نصف سنچری بنائی، جو خواتین ٹی 20 میں مشترکہ دوسری تیز ترین نصف سنچری بن گئی، صرف رچا گھوش کے پیچھے ہیں، جنہوں نے گزشتہ سال ویسٹ انڈیز کے خلاف 18 گیندوں پر نصف سنچری بنائی تھی۔

ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کو 225 رنوں پر سمیٹ دیا

جمیکا، 13 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے اپنے گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت فرینک وریل ٹرافی کے گلابی گیند سے کھیلے جا رہے تیسرے ٹیسٹ میں پہلے دن آسٹریلیا کو 225 رنز پر سمیٹ دیا۔ ویسٹ انڈیز نے اسٹمپ تک ایک وکٹ کے نقصان پر 16 رنز بنا لئے ہیں اور وہ پہلی اننگ میں 209 رن سے پیچھے ہے۔ سبینا پارک میں پہلے دن کے آخری سیشن میں آسٹریلیا نے اپنی آخری سات وکٹیں 18.3 اوورز میں گنوا دیں، جب کہ ڈنر بریک تک وہ 3/138 کے مضبوط اسکور پر تھا۔ دودھیا روشنی میں جہاں وکٹیں گرنے کی شرح میں اضافہ ہوا وہیں رنز بھی تیزی سے بڑھے۔ مہمان ٹیم نے اس دوران 4.7 رنز فی اوور کے حساب سے 87 رنز جوڑے اور پوری ٹیم 225 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اس سے ویسٹ انڈیز کو اسٹمپ تک رکے رہنے کے لئے 30 منٹ کا چیلنجنگ وقت ملا۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیل رہے مچل اسٹارک نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ انہوں نے ڈیبیو کرنے والے کیولن اینڈرسن کو آؤٹ کیا۔ اوپنرز مائیکل لیوس (گھٹنے کی انجری) اور جان کیمبل (بیرونی انجری) میدان میں زخمی ہونے کے بعد اسپتال میں اسکین کروا رہے تھے۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسٹیون اسمتھ نے سب سے زیادہ 48 رنز بنائے۔ شمر جوزف نے سب سے زیادہ چار جبکہ جیڈن سیل اور جسٹن گریوز نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

مختصر اسکور: آسٹریلیا 225، ویسٹ انڈیز: 16/1

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804